

مكتبة دار الفکر للطباعة والنشر
بمطبعة دار الفکر - بيروت - لبنان

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الذي هدانا لهذا
ما كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

عقيدة
أحمد النبوّة

جلد دوم

الله

مكتبة دار الفکر للطباعة والنشر
بمطبعة دار الفکر - بيروت - لبنان



أنا خاتم النبيين ﷺ لا نبي بعدى

مؤيد و مؤيد
عالم السلام
التي تفتي كثر
رسائل كالسائر
التي تفتي كثر
رسائل كالسائر

عقيدة ختم النبوة

جلد دوم

الإدارة لتحفظ الحقائق الإسلامية



مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّن رِّجَالِكُمْ
وَلَكِن رَّسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ

الآيَةُ (١) سُورَةُ الْأَحْزَابِ

قصیدہ بردہ شریف

از شیخ حبیب الرحمن محمد شرف الدین دہلوی مصری و فیاض مولانا

مَوْلَايَ صَلَّى وَسَلَّمْ وَأَنَا أَبَدًا
عَلَى حَبِيبِكَ خَيْرَ الْخَلْقِ أَكْبَرُ

اے میرے رب! تجھے ہی میں نے اپنے لیے ہمیشہ سے اور اب بھی چاہا ہے کہ تیرا رسول میرا ہمیشہ رہے۔

مُحَمَّدٌ سَيِّدُ الْكَوْمَيْنِ وَالْمُتَّقِينَ
وَالْفَرِيقَيْنِ مِنْ عَرَبٍ وَهِنْ يَجْتَمِعُ

محمدؐ رسولِ دو قوموں کا ہے، ایمان والوں کے اور کافروں کے، عربوں کے اور ان کے جو مل جاتے ہیں۔

فَأَنَّ النَّبِيَّيْنِ فِي خَلْقٍ وَفِي خُلُقٍ
وَلَمْ يَدْنُوهُ فِي هَلِكٍ وَلَا كَرَمٍ

پس میں نے ان دو نبیوں کو خلق میں اور خلق میں بھی دیکھا کہ وہ ایک ہی قوم کے تھے اور ایک ہی خلق کے تھے۔

وَكُلُّهُمَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ مُلتَمِسِينَ
عَرْشًا مِنْ أَيْحُسٍ أَوْ رُشْقًا مِنَ الدِّيَارِ

دونوں ہی رسولِ خدا کے تھے اور وہ ایک ہی عرش سے تھے یا ایک ہی دیار سے تھے۔



الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ النَّبِيِّينَ

وَكُنْ أَمِيَّ الرُّسُلِ الْكَرَامِ بِهَا
فَلَمَّا انْصَلَتْ مِنْ نُورِهِ يَهْدِي

نام گزشت بر انوار رسالت و در حال صلوات علی نبی و آل نبی و سلم

وَقَدْ مَكَتَ جَبِينُ الْأَنْبِيَاءِ بِهَا
وَالرُّسُلِ تَقْدِيرُ لِحُذْوَيْهِ عَلَى خَلَامِ

۱۱۱۱ انبیاء و رسل علی جبین آن بزرگواران و تقدیر رسل علی خدام آن بزرگواران

بُشْرَى لَنَا مَعَشَرَ الْإِسْلَامِ إِنَّ
مِنَ الْوَسَائِدِ تَوَكَّلْ عَلَى مَنْهَدِهِ

۱۱۱۱ بشارت برای ما از جماعت اسلام است که در میان وسایط استوار است بر سر راه هدایت

فَإِنَّ مِنْ جُودَةِ الْمُنْيَا وَصَرَفَتْهَا
وَمِنْ عُلُومِكَ صَلَوَةُ الْوُجْهِ وَالْقَلَمِ

۱۱۱۱ پس از آنکه از جودت انبیا و صرف آن و از علم تو صلوات بر وجوه و قلم

وَمَنْ تَكُنْ بِرَسُولِ اللَّهِ نَصْرُهُ
إِنْ تَلَقَّهَ الْأُسْدُ فِي الْأَجَامِهَا تَجِمُ

۱۱۱۱ و هر که باشد در راه رسول خدا نصر او است اگر اسد او را در اجامها تجم

لِقَاءَ عَاذِ اللَّهِ أَيْعِيْنَا لِيَطَاعَتِهِ
بِأَعْقَرِ الرُّسُلِ لَنَا أَكْرَمَ الْأَقَمِ

۱۱۱۱ ای خداوند ما را از دشمنی بدار تا ما را در طاعت او بیاورد و از رسل ما را از اکرام او

سَلَامٌ رِضَا

۱۱۱۱ ای امانت بخشنده و امانت بخشنده و امانت داری و امانت

۱۱۱۱ ای احمد رضا حق تعالی و ای امانت داری و ای امانت بخشنده و ای امانت

مُصْطَفَى حَبَانِ رَحْمَتٍ بِهَذَا كَهْوَنِ سَلَامِ
سَمْعِ بَزْمِ هَائِلِ بِهَذَا كَهْوَنِ سَلَامِ

۱۱۱۱ مصلی حبان رحمت به این که در این روز
۱۱۱۱ ای باب رسالت به این که در این روز

شَبِ اسْرِي كَمْ دَوْلَتِ بِهَذَا كَهْوَنِ سَلَامِ
نُورِ بَزْمِ جَنَّتِ بِهَذَا كَهْوَنِ سَلَامِ

۱۱۱۱ صامی رحمت شمس و شفق القمر
۱۱۱۱ نایب دست قدرت به این که در این روز

بِرَّ اسْوَدَ كَسْبَةِ جَسَانِ دَوْلِ
بِئْسَ فُجْرٍ بِهَذَا كَهْوَنِ سَلَامِ

۱۱۱۱ جس کے فدا شد شفاقت کا سپهر ادا
۱۱۱۱ اس جبین سعادت به این که در این روز

فَتْحِ بَابِ بَزْمِ بِهَذَا كَهْوَنِ سَلَامِ
خَتْمِ دَوْلِ رِسَالَتِ بِهَذَا كَهْوَنِ سَلَامِ

۱۱۱۱ فتح سے حدت کے قدسی کہیں کہیں تھا
۱۱۱۱ مصلی حبان رحمت به این که در این روز

فہرست

نمبر شمار	تفصیل	صفحہ نمبر
1	جمعیت کا خاطر	(تمہید: 1919ء / 1339ھ) 9
2	امام اہلسنت امام احمد رضاؒ کا بیان اہل سنت کی جہاد کا طریقہ	155
	حالات میں مذہبی	
	رذائل کا دیباچہ	
3	جہاد کا مفہوم و اہمیت	(تمہید: 1909ء / 1329ھ) 197
4	السنن والعتاب علی امیر الکذاب	(تمہید: 1902ء / 1322ھ) 341
5	فہرست القاتل علی مرتضیٰ قاتل	(تمہید: 1905ء / 1325ھ) 371
6	الہدیٰ من حقہ النبیین	(تمہید: 1908ء / 1328ھ) 397
7	الجہاد الذلوی عن علیہ النہای	(تمہید: 1919ء / 1339ھ) 429
8	الجہاد الذلوی علی المذنبین	(تمہید: 1921ء / 1341ھ) 443
9	جہاد و فتنہ و مساکین	465
	حالات میں مذہبی	
	رذائل کا دیباچہ	
10	الصلوٰۃ الرئی علی سائر المذنبین	(تمہید: 1998ء / 1418ھ) 473

محفوظ جميع الحقوق

نام کتاب	عقیدۃ ختم النبوة
ترتیب و تحقیق	مفتی محمد امین دستگیر
جلد	دوم
سن اشاعت	2005ء / 1426ھ
قیمت	200/-

بازار

الإدارة لتخفيض العقائد الإسلامية

آفس نمبر 5، پلاٹ نمبر Z-111، لاہور، پاکستان

www.khatmenabuwai.com
www.khatmenabuwai.net

جمعیت خاطر (۱۳۳۳ھ)

دواپکڑوں کا دودلا مکاتبہ (۱۳۳۳ھ)

خوان ارغمان (۱۹۱۵ء)

اس میں وہ خط و کتابت ہے جو درمیان

قاضی افضل احمد صاحب اپیکڑ پولیس لہ حیانہ خلی سنی نقشبندی اور

مولوی غلام رسول صاحب مرزا علی احمدی قادیانی

اپیکڑ پولیس فیروز پور کے ہوئی درج ہے۔

جس کا جواب مولوی صاحب موصوف باوجود سخت در سخت و عددوں کے

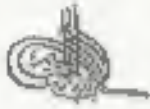
نہیں دے سکے۔ ہاں نگار مدت مدید شائع کی گئی۔

مرزا صاحب قادیانی مدعی رسالت و نبوت و خدائی کے دعاوی پر نہایت

تہذیب کے ساتھ روشنی ڈالی گئی ہے۔

منصف مزاج کے لئے نہایت عمدہ سبق ہے۔

ہر سہ (۳) نام اس خط و کتابت کے تاریخی جہری و عیسوی ہیں۔



قَاتِلْ خُرْبَانَ اللَّهِ وَهَرِّ الْغُلَبُونَ ۝ اَلَا اِنَّ خُرْبَانَ اللَّهِ هُمُ الْمُنَافِقُونَ ۝

جمعیت خاطر

(من تصنیف: ۱۹۱۵ / ۱۳۳۳ھ)

تصنیف لطیف

قاضی افضل احمد صاحب

مولانا امین قاضی فیصل احمد نقشبندی

نقدی و تحقیقی ادبیاتی و علمی

بسم الله الرحمن الرحيم

نَعْمَلَهُ وَنُصَلِّيْ عَلَيْهِ وَسَلِّمُ

خط نمبر ۱: از جانب خا کسار فضل احمد اسپکڑ لوویا نہ

خدمت گلص حکم حضرت میاں غلام رسول صاحب اسپکڑ لوویا نہ

بعد از لوازم مستوان آئندہ اگر چه ملاقات جس فی وقوع میں نہیں آئی لیکن بندہ میاں محمد بخش صاحب بیڈ کا فیصلہ اول ضلع لاہور سے جو آپ کے قریبی رشتہ دار ہیں آپ کی تعریف سننے کا فریاد کرتا ہے۔ نیز خان صاحب لکھی محمد بہرام خان صاحب پشترا اسپکڑ لوویا نہ سے آپ کی تعریف سننے میں آتی رہتی ہے۔ ایک مضمون بھی آپ کا مسماہ "معیار صداقت" میں انہیں سے مجھے ملے۔

میں سب سے پہلے آپ کو دیوئی عروج ترقی معراج اسپکڑی کی مبارکباد دیتا ہوں بعد اس کے آپ کے مضمون کے مطالعہ نے مجھے مجبور کیا ہے کہ آپ سے دو تین باتیں دریافت کرنے کی تکلیف دہی کی جرأت کروں اور بعد تعریف اور اسلامی جود رومی اور ہم عہد و صیاد ہونے کے لہذا سے امید کرتا ہوں کہ آپ میری فرمائیاں ان کے جوابات جلد ارسال فرمائے میں دینی فہم فرمائینگے۔ آپ کے جواب موصول ہونے کے بعد آپ کے اشتہار یہ مضمون پر مزید غور کرنے کی سعی کروں گا۔

سلاطین حسب ذیل ہیں۔

اول: کیا آپ مرزا غلام احمد صاحب قادری کو فیہر یا رسول یا نبی مان کر ان پر ایمان رکھتے

ہے انہیں میں اس پر شہادت ۱۹۰۵ء اور ۱۹۰۶ء میں قیادت تھی۔

ع یہ مضمون صلیب صداقت مجھے نہ تو صاحب نے بغرض مطالعہ اور جواب بھیجا تھا۔

میں انہیں میں آپ کی ترقی دینے اسپکڑی پہ ہولی۔

فہرست مضامین جمعیت خاطر

صفحہ نمبر	مضامین	نمبر شمار
3	تمہید سال معیار صداقت مؤلفہ مولوی غلام رسول اسپکڑ لوویا نہ	1
3	خط نمبر ۱: از جانب خا کسار فضل احمد اسپکڑ لوویا نہ خدمت مولوی غلام رسول	2
7	خط نمبر ۲: از جانب خا کسار فضل احمد	3
16	مولوی غلام رسول اور مرزا قادیانی کے اقوال میں مخالفت	4
20	بروز کے معنی قرآن پاک کی آیت سے	5
51	مرزا قادیانی کے چند الہامات خلاف قرآن و حدیث	6
56	مرزا قادیانی کی قرآن مجید کی فکر کیفیت	7
68	مرزا قادیانی اور حکیم نور الدین وغیرہم کے اقوال میں مخالفت	8
98	مسلمانوں اور مرزائیوں میں فرق تمیز	9
101	قویا معاندانہ جو مرزا صاحب نے کی	10
117	خا کسار فضل احمد صاحب کی طرف سے مرزا کے چند کفریات کے قرآن و حدیث سے جوابات	11
122	مرزا قادیانی کے خلاف مخالف اسلام	12
130	مرزا قادیانی واقعی ابن مسیح یا نہیں میں سے ایک تھا جن کا ذکر احادیث میں آیا ہے	13

یہاں نہیں؟ اور ان کے منکر یا کذب کو مسلمان یا مومن جانتے ہیں یا نہیں؟

دوئم: کیا آپ مرزا صاحب کے کل الہامات کو قطعی یعنی اللہ تعالیٰ کی طرف سے جانتے ہیں یا ان میں سے بعض کو؟

سوم: کیا آپ نے مرزا صاحب کی کل تصانیف یا تالیفات کا مطالعہ کیا ہوا ہے یا نہیں؟

چہارم: آپ نے اپنی ذات اس مضمون (معیار صداقت) کے پہلے صفحے پر اپنی قیم (تسمیہ) لکھی ہے اور مجھے معلوم ہے کہ آپ کی ذات تعلیم (تہذیبی) ہے کیا یہ صاحب کی غلطی ہے یا کیا ہے؟۔۔۔ صحیح کیا ہے؟ میں ہوں خاکسار اس تکلیف دہی سے معافی کا خواستگار جواب کا منتظر۔

احقر العباد اللہ المصمد فضل احمد علما اللہ مت مقام لودیانہ

بڈی انجمن ۱۳۲۷ھ بمطابق ۲۱ دسمبر ۱۹۰۹ء بمبئی۔

خط نمبر ۱۔ جواب بذریعہ پوسٹ کارڈ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم۔ دہلی پور (۱۲-۰۹-۲۳ء)

بزرگوار جناب مجددی و مکتزی زاد الطائف۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،
نوادرش نامہ ملا۔ مکتور فرمایا۔ مضمون بخلاف جواب لکھا ہوا میرا ضرور ہے۔ تحریر میں نے نہیں
کرایا تھا جو اب سوانح امتحان ہے کہ (۱) حضرت مرزا صاحب قدس پائی کو میں شخص کثرت
مکالمہ ایسے کے رنگ میں نبی برداری۔ بمشراور منذر ماننا ہوں اور یقین کرنا ہوں منکر ای اگر
نہ کہ آپ کی مرضی کے خلاف طبع ہوا ہے مگر میں ہرگز ہمت نہیں ہرگز۔

مسلمان ہے تو مسلمان چاہتا ہوں (۲) حضرت صاحب کے کل الہامات کو منجانب اللہ تعالیٰ
قطعی یعنی جانتا ہوں (۳) حضرت صاحب کی تقریبات جو تصانیف کا مطالعہ کیا ہے اور ان کے
تخلاف بھی جتنی کتابیں لکھی گئی ہیں اور جو مجھے مل سکتی ہیں دیکھ چکا ہوں (۴) میری ذات
دراصل قیم ہے اور میرے پاس پانا شجرہ اور اب سے خوشتر کوئی پچاس برس سے پہلے کے
جس قدر کائنات خالق اور کاربی وغیرہ پانچا چھ سو برس تک کے ہیں ان میں قوم بنی قیم تحریر
ہے۔ لفظ قیم قیم سے نکلا ہوا ہے۔

میرے پاس اس وقت لحاظ اور کائنات کا اس واسطے کارڈ پر عرض مرید کی کتابی معاف
فرمادیں۔ میں اسباب بند کر چکا ہوں شیعہ فیروز پر واپس جا رہا ہوں مگر تعیناتی ہے انشاء
اللہ تعالیٰ یکم کو پہنچوں گا۔ وہاں ارشاد ہو۔ والسلام مع الانکرام۔

بندہ۔ غلام رسول

خط نمبر ۲: جواب بذریعہ خط ملفوف

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم۔ دہلی پور (۱۲-۰۹-۲۳ء)

جناب مجددی مکتزی و مکتزی زاد الطائف۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

کل نوادرش نامہ کے جواب میں ایک مختصر سا کارڈ جلدی میں عرض کیا گیا تھا۔
آج خیال آیا کہ شاید آپ براہ کرم کچھ تحریر فرمائیں گے اس واسطے اپنی پوزیشن سے کہ جواب
سوال اول زیادہ واضح کر دینا ضروری جان کہ پھر تکلیف دینا ہوں تاکہ جناب کو مزید کھوت
نہ ہو۔ دہلی پہلے پوسٹ کارڈ کے بعد یہ خط لکھا گیا۔
۲۔ اسباب آپ کو ڈرنا کی ہے۔ میں پیسے پوسٹ کارڈ کے قائل کھتا شروع کیا۔
۳۔ آپ کی کون پوزیشن اپنی روٹی۔ اس پوزیشن مرزا ایت مرزا ہے۔

نامہ دیہات خدنگ نامہ دیہات موصوں کا نام مشہور ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ عبد حیات
نہایت ہی سچا ہے۔ آپ جانتے ہیں کہ عبد حیات روہتہ دھڑی میں رہا اور خدنگ
اور رشتہ کی وجہ سے خدنگ خدنگ خدنگ خدنگ خدنگ خدنگ خدنگ خدنگ خدنگ خدنگ
پرست ڈال دیا ہے۔

سب معاملے کے بعد چاندی کے حالات تشبیہی میں تحکیم و توثیق کی اس کے بعد امر میں خوب سے بھر
 برادر کا ہے۔

اول الف پہلے الیاء : کیا عبادت و شہادت مراد ہے، یا انہی کی مائت تیرا
 الیاء سے جس کا معنی ہے ہادی، ہستہ جیسا کہ نام تو یہ ہے مائیں
 اب اور ال تالیف یا شہادت و الیاء کے ساتھ الیاء کے ساتھ الیاء کے ساتھ
 کے مراد ہے کہ کم و بیش سارے کم و بیش ہے تو کیوں؟

دوم: جس کتاب کا جس صاحب و چاہنے والی میں اس کا تعلق ہے اس سے
ملاقات سے کہہ دے یا تو وہ پیش نہ کرے یا اس سے کہہ دے

سوم جوایت قرآن مجید پر، صاحبزادہ الہامہ کے مکمل ہونے پر ان کے ساتھ ہوا۔
 مروای ہیں، قرآن شریف کے مکمل ہونے پر ان کے والدین نے ان کو صاحب
 کے گھر لے گئے ہیں۔

چهارم (الف) مقررہ حساب کے اعداد میں کسی قدر میں اضافہ یا نقصان متعارف
 نہ ہوگا۔

ج کیا ضرور صاحب کس الہامات میں تو رزم کا قیام پیدا نہیں ہو سکتا ہے؟
ج کیا ضرور صاحب کہہ پیے الہامات بھی ہیں کہ جس سے عقل اور مشاہدہ سے طلب معلوم ہو

for Φ^1 and Φ^2 .

پہلے تھیں ان کے ساتھ ساتھ ایک اور شخص جو میری عمر میں تھا وہ بھی میری عمر میں تھا۔
 ایک شخص جو میری عمر میں تھا وہ بھی میری عمر میں تھا۔
 میری عمر میں تھا وہ بھی میری عمر میں تھا۔
 میری عمر میں تھا وہ بھی میری عمر میں تھا۔

نتیجہ : یہ سب اور یہ تمام الہی رحمت سے ہیں۔ یہ سب اللہ کے ہاتھ میں ہیں۔

مجلس شورای اسلامی
روزنامه کیهان

ہشتم منہ سے نکلنے والی ہوا اور دھواں سے چھڑائی سے "تربا" و

نہم دھواں سے چھڑائی سے "تربا" و دھواں سے چھڑائی سے "تربا" و

نظیر مسائل دنیا و دینم مسائل میں ہے ان میں؟

دھرم (الف) : یہ دھرم ہے جو دھرم کے نام سے جانا جاتا ہے۔

جواب صحیح نہ ہوگا کہ جو کچھ آپ دانتے چیر دی میں جانتا ہوں۔

(ج) منی و حق یوں پڑیں کہ بعد ہوا "ملک عشرۃ کاہدہ
وہ سب سے بہت جلد انھوں کو شیعہ بنایا اور اسلام ملیں اس الیم بعدی

مقام اور پانہ ۱۳ ذی الحجہ ۱۳۲۷ ہجری
 بمقام ۲ سورہ ۵۱ = ۵۰

شیخ محمد خاں مسعود
 فضل الامیر علیہ السلام رحمہ اللہ

6. $\frac{1}{2} \leq \frac{1}{2} \leq 1$

مذکورہ DM ہے (۴) ہم نے آپ کو پتھر اور لہو سے بنی تھی ہے۔

[illegible]

اس وقت سے لے کر اب تک یہ سب کچھ ہوا ہے۔
 میں نے اس پر لوگ استہزاء کرتے ہیں اسی طرح پیسے بھی دراصل لوگوں کے ساتھ کیا
 کرتے تھے؟ ان لوگوں نے کہا کہ یہ سب کچھ اس کے لئے تھا۔
 اسی لئے اس نے اس صاحب کو بھی کہا۔ پھر دوسری جگہ آپ نے لکھا ہے کہ اس زمانہ میں
 وہاں کے لوگوں نے اس کو دیکھا تو اس نے کہا کہ یہ سب کچھ اس کے لئے تھا۔
 دوسرے زمانہ میں اس نے کہا کہ یہ سب کچھ اس کے لئے تھا۔
 اس لئے اس نے اس کو دیکھا تو اس نے کہا کہ یہ سب کچھ اس کے لئے تھا۔

معدیں حتیٰ نبوت و رسولا۔ وہ کائنات پر ایک مہلک القویٰ حتیٰ نبوت لی
اسی رسولاً صلی اللہ علیہ وسلم کی معیاری صداقت

ان تمام تقریبی باتوں سے آپ کی مراد یہ ہے کہ مرزا صاحب نبی اور رسول ہیں۔
جن کے متعلق کئی وجہ سے ایسے مضامین مانے گئے ہیں۔

تیسری جگہ آپ نے لکھا ہے اور پیچھے دو قسم کے ہوتے ہیں جو ہر دور کے
حاصلہ و حاصلہ الناس ان یؤمنوا ان جاءہم الہدیٰ۔ اہل اللہ بشرا

رسولاً۔ یہاں پہلی مراد یہ ہے کہ مرزا صاحب نبی اور رسول ہیں۔
ان کے بارے میں آپ نے لکھا ہے کہ ان کے بارے میں اس کے بارے میں

کتاب پانچواں باب میں لکھا ہے کہ ان کے بارے میں اس کے بارے میں
ان کے بارے میں اس کے بارے میں اس کے بارے میں اس کے بارے میں

یہاں لکھا ہے کہ ان کے بارے میں اس کے بارے میں اس کے بارے میں
ان کے بارے میں اس کے بارے میں اس کے بارے میں اس کے بارے میں

ان کے بارے میں اس کے بارے میں اس کے بارے میں اس کے بارے میں
ان کے بارے میں اس کے بارے میں اس کے بارے میں اس کے بارے میں

ان کے بارے میں اس کے بارے میں اس کے بارے میں اس کے بارے میں
ان کے بارے میں اس کے بارے میں اس کے بارے میں اس کے بارے میں

ان کے بارے میں اس کے بارے میں اس کے بارے میں اس کے بارے میں
ان کے بارے میں اس کے بارے میں اس کے بارے میں اس کے بارے میں

صلی اللہ علیہ وسلم

دعویٰ نبوت و رسالت

اب میں مرزا صاحب کے ان چند دستاویزات کو پیش کرتا ہوں جن میں انہوں
نے دعویٰ نبوت و رسالت کر کے اپنے منکران کو کافر قرار دیا ہے وہ یہ ہیں۔

۱۔ "میں محمدؐ سے ہوں"۔ یہاں مرزا صاحب نے اپنے نام پر "اب" لکھا ہے۔
یہ بلاشبہ الہامی کتاب ہرچیز احمدیہ صفحہ ۵۲۶ حاشیہ نمبر ۴۔

۲۔ "میں محمدؐ سے ہوں"۔ یہاں مرزا صاحب نے اپنے نام پر "اب" لکھا ہے۔
یہ بلاشبہ الہامی کتاب ہرچیز احمدیہ صفحہ ۵۲۶ حاشیہ نمبر ۴۔

۳۔ "میں محمدؐ سے ہوں"۔ یہاں مرزا صاحب نے اپنے نام پر "اب" لکھا ہے۔
یہ بلاشبہ الہامی کتاب ہرچیز احمدیہ صفحہ ۵۲۶ حاشیہ نمبر ۴۔

۴۔ "میں محمدؐ سے ہوں"۔ یہاں مرزا صاحب نے اپنے نام پر "اب" لکھا ہے۔
یہ بلاشبہ الہامی کتاب ہرچیز احمدیہ صفحہ ۵۲۶ حاشیہ نمبر ۴۔

۵۔ "میں محمدؐ سے ہوں"۔ یہاں مرزا صاحب نے اپنے نام پر "اب" لکھا ہے۔
یہ بلاشبہ الہامی کتاب ہرچیز احمدیہ صفحہ ۵۲۶ حاشیہ نمبر ۴۔

۶۔ "میں محمدؐ سے ہوں"۔ یہاں مرزا صاحب نے اپنے نام پر "اب" لکھا ہے۔
یہ بلاشبہ الہامی کتاب ہرچیز احمدیہ صفحہ ۵۲۶ حاشیہ نمبر ۴۔

۷۔ "میں محمدؐ سے ہوں"۔ یہاں مرزا صاحب نے اپنے نام پر "اب" لکھا ہے۔
یہ بلاشبہ الہامی کتاب ہرچیز احمدیہ صفحہ ۵۲۶ حاشیہ نمبر ۴۔

۸۔ "میں محمدؐ سے ہوں"۔ یہاں مرزا صاحب نے اپنے نام پر "اب" لکھا ہے۔
یہ بلاشبہ الہامی کتاب ہرچیز احمدیہ صفحہ ۵۲۶ حاشیہ نمبر ۴۔

۱۔ طلبہ کو خوش نصیب بنانے کے لیے ان کے دل میں جو غم و غصہ ہے اسے نکال دینا۔
 ۲۔ ان کے دل میں جو غم و غصہ ہے اسے نکال دینا۔
 ۳۔ ان کے دل میں جو غم و غصہ ہے اسے نکال دینا۔
 ۴۔ ان کے دل میں جو غم و غصہ ہے اسے نکال دینا۔
 ۵۔ ان کے دل میں جو غم و غصہ ہے اسے نکال دینا۔
 ۶۔ ان کے دل میں جو غم و غصہ ہے اسے نکال دینا۔
 ۷۔ ان کے دل میں جو غم و غصہ ہے اسے نکال دینا۔
 ۸۔ ان کے دل میں جو غم و غصہ ہے اسے نکال دینا۔

بچے کو صاحبِ اہمیت چاہ کر اقتصاد کر دیں۔ وہاں اقتصاد کرتے کرتے
 پہنچے اور ان کے دل میں جو غم و غصہ ہے اسے نکال دینا۔
 ان کے دل میں جو غم و غصہ ہے اسے نکال دینا۔
 ان کے دل میں جو غم و غصہ ہے اسے نکال دینا۔
 ان کے دل میں جو غم و غصہ ہے اسے نکال دینا۔
 ان کے دل میں جو غم و غصہ ہے اسے نکال دینا۔
 ان کے دل میں جو غم و غصہ ہے اسے نکال دینا۔
 ان کے دل میں جو غم و غصہ ہے اسے نکال دینا۔
 ان کے دل میں جو غم و غصہ ہے اسے نکال دینا۔

۱۔ ان کے دل میں جو غم و غصہ ہے اسے نکال دینا۔
 ۲۔ ان کے دل میں جو غم و غصہ ہے اسے نکال دینا۔
 ۳۔ ان کے دل میں جو غم و غصہ ہے اسے نکال دینا۔
 ۴۔ ان کے دل میں جو غم و غصہ ہے اسے نکال دینا۔
 ۵۔ ان کے دل میں جو غم و غصہ ہے اسے نکال دینا۔
 ۶۔ ان کے دل میں جو غم و غصہ ہے اسے نکال دینا۔
 ۷۔ ان کے دل میں جو غم و غصہ ہے اسے نکال دینا۔
 ۸۔ ان کے دل میں جو غم و غصہ ہے اسے نکال دینا۔

دوسرا سوال یا آپ صبر کیا ہے؟
 طرف سے جانتے ہیں یا ان میں سے جانتے ہیں؟
 جواب بذریعہ پوسٹ کارڈ
 صبر کیا ہے؟

جواب بذریعہ خط
 صبر کیا ہے؟
 صبر کیا ہے؟
 صبر کیا ہے؟
 صبر کیا ہے؟
 صبر کیا ہے؟
 صبر کیا ہے؟
 صبر کیا ہے؟
 صبر کیا ہے؟

[illegible]

992

[illegible]

انہوں نے عرض کیا کہ آپ جو ارادے کرنا چاہتے ہیں، ان کو میری خدمت میں لے جائیں، میں ان کو اپنے دل سے لے کر اپنے رب کے سامنے پیش کروں گا۔

[illegible]

اس کتاب کا جواب دے یا نکلنا ثابت کرے تو اس کو پورا حوالہ دیا جائے گا۔

$\frac{d}{dt} \left(\frac{1}{r^2} \right) = -\frac{2}{r^3} \frac{dr}{dt}$

میں یہاں تک کہ میں نے اس کتاب میں جو کچھ لکھا ہے اس میں اس کے بارے میں
 ہر طرف اس کے بارے میں اس کے بارے میں اس کے بارے میں اس کے بارے میں اس کے بارے میں
 تو یہ کتاب اس کے بارے میں اس کے بارے میں اس کے بارے میں اس کے بارے میں اس کے بارے میں

اب آپ میں امر ہوئی، یہ مانو میں سے نہیں تو آپ و صاحب
ہوئے، کیا اس میں صرف ایک اشتہار، ایک مقدمہ، ایک فصل، ایک باب، ایک پارہ میں
تس میں سب سے زیادہ ہے؟ یہ سب تو اس کے علاوہ ہیں۔ تو اس
کو ۱۰۰ مقدمے، ۱۰۰ فصلیں، ۱۰۰ بابوں، ۱۰۰ پاروں میں

پیدا ہو (دوست نہ آئی) اور نہ کوئی اور میرے پاس آئے۔ گھر میں کوئی
 صاحب نہ تھا۔ میں نے اپنے گھر میں کوئی بھی نہیں رکھا۔ میرے گھر میں
 بہت سی عورتیں رہتی تھیں۔ ان میں سے ایک عورت نے میرے گھر میں
 رہنے کی درخواست کی۔ میں نے اسے کہا کہ میرے گھر میں کوئی
 عورت نہیں رہے گی۔

دھم۔ میں نے کہا کہ میرے گھر میں کوئی عورت نہیں رہے گی۔
 میں نے کہا کہ میرے گھر میں کوئی عورت نہیں رہے گی۔
 میں نے کہا کہ میرے گھر میں کوئی عورت نہیں رہے گی۔
 میں نے کہا کہ میرے گھر میں کوئی عورت نہیں رہے گی۔

پارہم۔ میں نے کہا کہ میرے گھر میں کوئی عورت نہیں رہے گی۔
 میں نے کہا کہ میرے گھر میں کوئی عورت نہیں رہے گی۔

میرے گھر میں کوئی عورت نہیں رہے گی۔
 میں نے کہا کہ میرے گھر میں کوئی عورت نہیں رہے گی۔
 میں نے کہا کہ میرے گھر میں کوئی عورت نہیں رہے گی۔
 میں نے کہا کہ میرے گھر میں کوئی عورت نہیں رہے گی۔

میرے گھر میں کوئی عورت نہیں رہے گی۔
 میں نے کہا کہ میرے گھر میں کوئی عورت نہیں رہے گی۔

دو اردھم۔ میں نے کہا کہ میرے گھر میں کوئی عورت نہیں رہے گی۔
 میں نے کہا کہ میرے گھر میں کوئی عورت نہیں رہے گی۔

سیر دھم۔ میں نے کہا کہ میرے گھر میں کوئی عورت نہیں رہے گی۔
 میں نے کہا کہ میرے گھر میں کوئی عورت نہیں رہے گی۔

چھار دھم۔ میں نے کہا کہ میرے گھر میں کوئی عورت نہیں رہے گی۔
 میں نے کہا کہ میرے گھر میں کوئی عورت نہیں رہے گی۔

پارہم۔ میں نے کہا کہ میرے گھر میں کوئی عورت نہیں رہے گی۔
 میں نے کہا کہ میرے گھر میں کوئی عورت نہیں رہے گی۔

شہار دھم۔ میں نے کہا کہ میرے گھر میں کوئی عورت نہیں رہے گی۔
 میں نے کہا کہ میرے گھر میں کوئی عورت نہیں رہے گی۔

ہزارے جنگیں شہرِ یاد سے چتاں

[illegible]

سوم آں شہنشاہین حضرت درویش محمد علیؒ : فصیح محمد بہک
واسعقر محمد اسماعیلؒ : کرم محمد علیؒ : تاج محمدک اللہ من
عزیزہ محمدک اللہ ربہنی الہیک : حد تیرن عرش پہ سے قریب تاجہ اور
تیرن طرف چارہ : ہے وہی نام انور سنی (۵) تیرن ظہور حد کا ظہور ہے

دوسرا مقام عدل و سبقت و غصہ ایک ہے۔ جسے خود یہ کہتا ہے: **ایچ ایم یحیٰ** اور الہام است عسی و الا عنک مرزا صاحب کا فرمان ہے تو

[illegible][illegible]

یہ بھی مگر نہ قسمت چھوٹے سے ہاتھوں ہاتھوں سے کی رہی ہو۔ میں قطعاً نہیں
 کہہ سکتا کہ صاحبِ مراد کے قلم میں ان کی ملاحظہ و تالیف سے صرف
 یہ صرف ہمارے لئے ہے۔ سب سے پہلے اس لئے کہ یہ ایک شریف و
 خوش خلق آدمی اور صرف ہمارے لئے ہے۔ اس لئے کہ اس نے
 طرح کی کتب کو جمع کیا ہے۔ آپ خود لکھیں۔

اس میں سب سے پہلے قرآن شریف اور حدیث و روایات
 و احادیث و کتب صاحبِ مراد کے ہمارے لئے ہے۔ اس میں
 تصانیف کے کتب و کتب صاحبِ مراد کے ہمارے لئے ہے۔ اس میں
 تصانیف کے کتب و کتب صاحبِ مراد کے ہمارے لئے ہے۔ اس میں
 تصانیف کے کتب و کتب صاحبِ مراد کے ہمارے لئے ہے۔ اس میں
 تصانیف کے کتب و کتب صاحبِ مراد کے ہمارے لئے ہے۔ اس میں

سوال دوم کہ کتب صاحبِ مراد کے کتب و کتب صاحبِ مراد کے
 کتب و کتب صاحبِ مراد کے کتب و کتب صاحبِ مراد کے کتب و کتب
 صاحبِ مراد کے کتب و کتب صاحبِ مراد کے کتب و کتب صاحبِ مراد کے
 کتب و کتب صاحبِ مراد کے کتب و کتب صاحبِ مراد کے کتب و کتب
 صاحبِ مراد کے کتب و کتب صاحبِ مراد کے کتب و کتب صاحبِ مراد کے

افول بالله توفیق سب مراد صاحب کا ہمارے ہاتھوں سے الہوی ان ہوا
 وحی ہو جس سے آپ نے یہاں لکھا ہے اور اس کا تعلق ان کے ہاتھوں سے
 کی ظاہر میں اور ان کا تعلق ہے۔ پھر اس سے اور اس سے اور اس سے
 صاحب کا الہام اور ان کا تعلق ہے کہ آپ اور اس سے اور اس سے اور اس سے
 منی والہ ملک الہی ہے۔

سوال سوم جو کتب قرآن شریف کی مراد صاحب کو بہت میں تازہ ہوگی
 ان کے لئے بھی اور اس کے لئے جو کتب قرآن شریف میں ہیں ان کے لئے بھی
 موافق جو مراد صاحب کے بیان کے ہیں۔

جواب یہ کہ کتب قرآن شریف میں ہیں ان کے لئے بھی اور اس کے لئے
 موافق جو مراد صاحب کے بیان کے ہیں۔ اس میں
 موافق جو مراد صاحب کے بیان کے ہیں۔ اس میں
 موافق جو مراد صاحب کے بیان کے ہیں۔ اس میں
 موافق جو مراد صاحب کے بیان کے ہیں۔ اس میں
 موافق جو مراد صاحب کے بیان کے ہیں۔ اس میں

افول بالله توفیق یہ کہ ہے۔ اس میں
 توفیق یہ کہ ہے۔ اس میں
 توفیق یہ کہ ہے۔ اس میں
 توفیق یہ کہ ہے۔ اس میں
 توفیق یہ کہ ہے۔ اس میں
 توفیق یہ کہ ہے۔ اس میں
 توفیق یہ کہ ہے۔ اس میں
 توفیق یہ کہ ہے۔ اس میں
 توفیق یہ کہ ہے۔ اس میں
 توفیق یہ کہ ہے۔ اس میں
 توفیق یہ کہ ہے۔ اس میں

ہمسافر، تین دنوں کی چٹانوں میں نہ کے چرے ہوئے کی بونی میں نہیں آپ خود
فرما رہا ہے کہ یہ چٹان گویاں کب پوری ہوں گی۔ لڑکوں کا پیدا ہونا تو قطعی جا تا رہا
و انیس کے نکال بھی متوقع ہو گیا۔ عمر بچے کے جو جنم کے گھٹ گھل۔ جوانی کی خواہش جاتی
تھی اپنی جہاں میں تھی۔ تاہم یہ حال صاحب و غیر احمد سے اصل سے
دھڑلہ ہو رہی ہے اور یہی چٹانوں کے مصداق میں پہنچ گئے

سوال پنجم تصدیق و تردید کے تحت ہر مضموم پر میں مرزا صاحب
 سے جس مشاعرہ کو اردو میں صاحب نے پہلی بار انگریزی میں نقل کیا ہے اس کی مراد
 جس محرابِ انشائیہ میں ہے۔ اس میں وہ قافی کا کیا پائنتن اور تصانیف میں
 صاحب کے ملاحظہ میں آچکی ہوں اور مرزا صاحب نے پسند فرمایا ہو۔

[illegible]

وہ رلی تکرار کیے ہیں۔ سوچ سچے بچا بھلا اور ہدایت نکلیں۔ یہ سب شروع سے متعلق
 ہیں۔ ان کے لیے یہ سب شروع سے ہی تھا۔ یہ سب شروع سے ہی تھا۔ یہ سب شروع سے ہی تھا۔

سکسبہ فی خمر ۱۰ + ۲۰ = ۳۰ جانیے۔ خرچہ چوتیس ٹھکانوں — پڑا ہوا
پانچویں فلائین گولی ۱۰ لہام۔ تیری عربی حادوں کا۔

[illegible]

۱۰۔ یہ فٹس کوئی عام جاب ہے۔ اس کا رقبہ ۴۴۰۰ چورس فٹ ہے۔ یہ وہاں ہے
 کہ پورے کونسل کوئی عام جاب ہے۔ اس کا رقبہ ۴۴۰۰ چورس فٹ ہے۔ یہ وہاں ہے
 ہارٹویرسٹ کوئی عام جاب ہے۔ اس کا رقبہ ۴۴۰۰ چورس فٹ ہے۔ یہ وہاں ہے
 تیرہویں فٹس کوئی عام جاب ہے۔ اس کا رقبہ ۴۴۰۰ چورس فٹ ہے۔ یہ وہاں ہے
 چودھویں فٹس کوئی عام جاب ہے۔ اس کا رقبہ ۴۴۰۰ چورس فٹ ہے۔ یہ وہاں ہے
 مریچکے تین سو سال ۱۵ جنوری ۱۹۹۰ء تک

پندرہ سو روپے چھ آنے کا -

یہاں لکھا ہے کہ اگر کسی شخص نے کسی اور شخص کو دیکھا کہ وہ کسی اور شخص کو دیکھتا ہے تو اسے دیکھنا چاہیے۔
 اگر کسی شخص نے کسی اور شخص کو دیکھا کہ وہ کسی اور شخص کو دیکھتا ہے تو اسے دیکھنا چاہیے۔
 اگر کسی شخص نے کسی اور شخص کو دیکھا کہ وہ کسی اور شخص کو دیکھتا ہے تو اسے دیکھنا چاہیے۔
 اگر کسی شخص نے کسی اور شخص کو دیکھا کہ وہ کسی اور شخص کو دیکھتا ہے تو اسے دیکھنا چاہیے۔

معلمہ آپ صاحبزادہ آغا صاحب سادات و اولاد سے مندرجہ علم حاصل ہے۔
 دہلی میں تصدیق یافتہ۔ یہیں تیار ہو کر کابل آیا۔ تمام سال درمحل
 سے مرزا صاحب کے لئے مددگار کی نگہداری رکھلاؤں جو آپ پُرسند فرمائیں۔

سوال تعظیم : مناسبتیں : ۱۰/۵/۲۰۲۰ء

جواب: ہاں، اگر آپ دیکھ سکتے ہیں کہ وہ "بے" کے ساتھ "بے" کے ساتھ ہے۔
یعنی یہ "بے" کے ساتھ ہے۔

[illegible][illegible]

۱۔ جس سے اس کے دو ماں اور باپ کے بیٹے کیسے ہو جائیں گے؟
 ۲۔ جس سے اس کے دو ماں اور باپ کے بیٹے کیسے ہو جائیں گے؟
 ۳۔ جس سے اس کے دو ماں اور باپ کے بیٹے کیسے ہو جائیں گے؟
 ۴۔ جس سے اس کے دو ماں اور باپ کے بیٹے کیسے ہو جائیں گے؟
 ۵۔ جس سے اس کے دو ماں اور باپ کے بیٹے کیسے ہو جائیں گے؟
 ۶۔ جس سے اس کے دو ماں اور باپ کے بیٹے کیسے ہو جائیں گے؟
 ۷۔ جس سے اس کے دو ماں اور باپ کے بیٹے کیسے ہو جائیں گے؟
 ۸۔ جس سے اس کے دو ماں اور باپ کے بیٹے کیسے ہو جائیں گے؟
 ۹۔ جس سے اس کے دو ماں اور باپ کے بیٹے کیسے ہو جائیں گے؟
 ۱۰۔ جس سے اس کے دو ماں اور باپ کے بیٹے کیسے ہو جائیں گے؟

اس سوال کا مطلب یہی تھا کہ مرزا صاحب کے مسخ موعود ہو کر آنے کی کیا ضرورت تھی؟ کیا یہ ایک ایسا کام ہے جو کسی عوام کی طرف سے یا خود مرزا صاحب کے لیے ضروری سمجھا جاسکے؟ یہاں پر مرزا صاحب نے اپنے جواب میں یہ بھی لکھا ہے کہ مرزا صاحب کے مسخ موعود ہونے کی ضرورت نہیں تھی۔

اول مسیح کے دم سے کافر مریچکے دیں اس پینڈ اور براہین قاطعہ کے واسطے وہ ہدایت
پا جائے۔

۱۹۶۴ء اور ۱۹۸۳ء کے درمیان اسلام و عقیدوں کی اہم قوت اور اثر سے دو عالم جو روح اور راسخ سے ہمراہی ہوتی ہے عشق اللہ کے سامنے رکھے۔

سوم تیس کا شکر دہریے کہ یہالی ہو کہ سیانی قہر ماقوں کے مستعد ہوں پکے اور
ماتقوں پتکوں سے ٹبڑا جو ہے سوچتیوں نام اس پر حرات پر لئے ہیں جنتھ
اور اوامرحۃ علیہ السلام علیہ وسلم۔

۱۸۔ منہ میں کسی آیت یا حدیث یا اسلامی کتاب سے طاہت نہیں ہیں۔

اول۔ آپ عذر فرمائیں کہ امر لول پر ہنسی تو میں پاکستانیوں کا مذہب کی رانگاہ سے

ہاں ہاں ہے۔ یہ سب کچھ ہے۔ لیکن یہ سب کچھ ہے۔ لیکن یہ سب کچھ ہے۔

۱۔ چاہے وہی مقام
 پہنچے وہی مقام
 ہے جو قرآن خدا کے نفاذ ہے۔ یہ عالج ہے
 براہین احمدیہ جلد ۲ ص ۵۵۲

۲۔ جو شخص کا یہ حال ہو کہ وہ اپنے مال سے کچھ بھی نہیں
 دے سکتا اور نہ ہی اسے کچھ بھی مل سکتا ہے تو اسے
 فقیر نہیں کہتے بلکہ اسے محتاج کہتے ہیں۔

(۳) اگر صاحبِ قلوب کی طرف سے	(۴) ان پر ایسا نہیں ملے گا۔
میں ہر ایک کی بات کو سنا دیا ہے اور	(۵) کتاب کا حقائق ان سے
صاحبِ کلام سے کہہ کر کہہ کر کہہ کر	
ہیں اور آپ کے قرآن میں آیت الکرسی	

ۛ عاؑ ؓے ؓء باقعی واسطہ درمیان کے ہر دو مکتوب طبع عربی۔ عد

[illegible]

قریبا ۷۵ انقلابیوں نے جج ہے مسلمانوں کے قرآن شریف میں دیا ہے۔

(۵) دین اور اسلام ہے۔ (۵) اہم و ما یطلق عن الہوی الیہ۔

برائین احمد یہ بھی غلط ہے کیونکہ مرزا صاحب نے
 ۱۸۶۷ء کو چھپا دیا ہے۔ ۱۸۶۷ء
 ۱۸۶۷ء کو چھپا دیا ہے۔ ۱۸۶۷ء
 ۱۸۶۷ء کو چھپا دیا ہے۔ ۱۸۶۷ء
 ۱۸۶۷ء کو چھپا دیا ہے۔ ۱۸۶۷ء
 ۱۸۶۷ء کو چھپا دیا ہے۔ ۱۸۶۷ء
 ۱۸۶۷ء کو چھپا دیا ہے۔ ۱۸۶۷ء

(۶) شریعت ہماری وحی ہے اور
ہم ان احکامات سے کہ اس میں ایک شوٹ
نہیں ہے۔

(۷) یہ بھی لحاظ ہے۔ نماز کو اگر نہ صرف حساب کا
بناؤ۔ ۔ ۔ پڑھنا۔ نماز کو ظہر کے ساتھ نماز عصر
کو صبر و رکوع سے مل کر پڑھنا۔ حکم خداوندی ان

الصلوة نکات علی المجموعی کتاب
موجودہ کے برخلاف۔ رمضان شریف کے
میں بھی قلوب حرا ہوتے تھے۔
رکعت۔ اچھی عارف کتب کو قبل از تصنیف فریشت
کن اور قیمت وصول کر لینا۔ اراضی رہن کا
منازع حلال جان کر کھانا۔ مال حرام کو اپنے لئے
لیوں تار و تہہ لیا۔ رہن کا مال حرام

قلب و حرک چارہ سے روزہ کی وجہ سے ہے۔

اور یہ حدیث ہے کہ ہر آدمی کے لئے

ریشے سے لے کر ہڈی تک ہر عضو پر روزہ ہے۔

مرد و عورت کے لئے روزہ ہے۔

۹ سال و سترہ سال کے بچوں کے لئے

۱۰ سال پہلے ہل و تل میں روزہ ہے۔

میں سے پہلے روزہ ہے۔

تہہ میں عود و ہڈی کے پانچ حصوں

میں سے روزہ ہے۔

میں سے روزہ ہے۔

میں سے روزہ ہے۔

میں سے روزہ ہے۔

میں سے روزہ ہے۔

میں سے روزہ ہے۔

میں سے روزہ ہے۔

میں سے روزہ ہے۔

میں سے روزہ ہے۔

میں سے روزہ ہے۔

میں سے روزہ ہے۔

میں سے روزہ ہے۔

میں سے روزہ ہے۔

میں سے روزہ ہے۔

۱۱۸۱ عربی میں

۹ اہل قرآن میں سے

(۲۰) روزہ سے روزہ

نہیں ہے۔

اس سے لے کر ہر عضو تک روزہ ہے۔

حدیث ہے کہ ہر آدمی کے لئے

ریشے سے لے کر ہڈی تک ہر عضو پر روزہ ہے۔

مرد و عورت کے لئے روزہ ہے۔

۹ سال و سترہ سال کے بچوں کے لئے

۱۰ سال پہلے ہل و تل میں روزہ ہے۔

میں سے پہلے روزہ ہے۔

تہہ میں عود و ہڈی کے پانچ حصوں

میں سے روزہ ہے۔

میں سے روزہ ہے۔

میں سے روزہ ہے۔

میں سے روزہ ہے۔

میں سے روزہ ہے۔

میں سے روزہ ہے۔

میں سے روزہ ہے۔

میں سے روزہ ہے۔

میں سے روزہ ہے۔

میں سے روزہ ہے۔

میں سے روزہ ہے۔

میں سے روزہ ہے۔

میں سے روزہ ہے۔

میں سے روزہ ہے۔

میں سے روزہ ہے۔

حدیث ہے کہ ہر آدمی کے لئے

ریشے سے لے کر ہڈی تک ہر عضو پر روزہ ہے۔

مرد و عورت کے لئے روزہ ہے۔

۹ سال و سترہ سال کے بچوں کے لئے

میں نے تو اللہ کی باتوں کو یاد کیا۔
 شہداء کی باتیں یاد کیا۔ میں نے کہا کہ حدیث
 میں نہیں کی۔ صرف حکیم نور الدین صاحب کے
 کہنے سے ہر آصف کی قبر کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام
 کی قبر میں چھپا کر رکھی۔ اور خود ہی حدیث صحیح
 سے انکار کر دیا۔ حکیم نور الدین کی کام کو باوجود
 حدیث صحیح حضرت علیہ السلام فرمودے ہیں۔ انہوں
 مرزا صاحب کی اختلاف بیانی پر کچھ تو خیال

(۲۱) فقہ احمدیہ کا پر مذہب (۲۱) میں دشمن شک و شک نہیں ہے۔
 میں نے مرزا صاحب سے کہا کہ انہوں نے
 ان کے برادر ہیں بلکہ ان سے افضل۔ (نور الدین)
 تو انہوں نے کہا کہ میں صاحب میں ہیں۔ اگر آپ یہ
 کہیں تو میں مرزا صاحب سے کہوں گا کہ انہوں
 نے اپنے آپ کو افضل نہیں کہا۔ میں کہتا ہوں
 کہ مرزا صاحب تو حضرت علیہ السلام کے معارف
 جس کی کا انکار کرتے ہیں۔ لیکن اپنی بڑائی میں
 کہتے ہیں کہ میں نے قضا و قدر کی مسلوں پر خداوند
 تعالیٰ کے دستخط کر دئے۔ اس وقت خداوند تعالیٰ

میں نے اپنے قلم کو پھر لیا۔ اس کی بھیجیں یہ ہے
 یہ اس پر چڑھ کر عبد اللہ بن عباس سے پاس
 بیٹھا ہوا تھا اس کی ٹوپی پر بھی چھپا کر چڑھ کر
 موجود ہیں (دیکھو سرمد چٹم آدمی) لہذا یہ کیا
 کی بھیجیں مرزا صاحب کے کہنا اس پر چڑھ کر
 اسی خدا مجسمہ قلم مجسم سے جب ایسا ہو تو مرزا
 صاحب اس خدا کے پاس موجود تھے اور تو تھے میں
 بیٹھے ہوئے تھے اس وقت یہی کی چھپا کر کئی
 سے پرانے قلم لے کر ان کے پاس اور مرزا صاحب
 خدا کے پاس ایسے ہی بیٹھے ہوئے تھے جیسے
 صاحب اپنی کشتی میں مسلمان۔ لیکن حضرت رسول
 خدا علیہ السلام کو ایسا رتہ اور عزت کہاں کہ خدا کے پاس
 بیٹھ کر قضا و قدر کی مسلوں پر دستخط کر دے
 لا حول ولا قوۃ الا باللہ۔ یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ
 قضا و قدر کسی جہان کی اس کی دوسری شک ہوگی
 اب ان قضا و قدر مرزا صاحب نے شروع کر دی ہے
 میں نے نہ کر رہا ہے۔

حکم: مرزا صاحب کہتے ہیں کہ بہت باتیں ہیں
 ہیں جو حضرت علیہ السلام کو معلوم نہ ہو میں درود اچھا

[illegible]

نیکو۔ یہاں پر سر صاحب سے اپنی عفت و تقویٰ بھی جس دنیا
 میں۔ منافقانہ دلوں سے بددعا۔ یہ بھی نہ دیکھو کہ عافیت شریعت سے ہم ہم
 دامن ہے۔ پھر یہ بھی۔ وہی ان کی اور بھی وہی ہے۔ وہاں پہلے وہ مردہ
 کرتے۔ ان کی طرحی جہنم کی جگہ پر لے آئے ہیں اور خدا کا یہ جس تھا کہ جس
 سے ملتا۔ اور نیکو اور قدم اور صدق تھا کہ وہاں ہی ان کے لئے ہے۔ وہاں سے
 ہے۔ ہر دم باقی صاحب کی حق اور ملنے کو دیا گیا ہے۔ اب میرا آپ
 میرا ہے۔ وہاں کا مال سر صاحب سے چاہو۔ وہاں ہے اور سر صاحب کے مال

[illegible]

المادة ١٠ - لا يجوز للمحكمة أن تصدر حكمًا بغير التمسك بالأسس القانونية الواردة في القانون رقم ١٠٠ لسنة ١٩٦١.

[illegible]

کرتی ہے۔ اور عریضہ طلب ہے کہ اس آیت شریفہ کے بھی وہی بار درج ہوں۔

بسم اللہ علیٰ احسنہ شاید آپ یہ خیال مہلک میں لاویں کہ ایسی باتیں نہ میری ہی ہست و حیات سے نام نہ لگی ہو۔ وہ میرا پھر میں؟
 تو یہ تو کمال میں ہے۔ کہ سرسبز باغ سے حریف و دشمنوں کے ہاتھ سے
 سب سے پہلے وہاں دفن ہوتے ہیں۔ تو ان کی شان و شوکت و شان و شوکت
 مانع میں دفن ہونے کا پتہ صاف دکھا کر آپ سے اس پر اعتراض نہیں۔ جس
 ہوائی لہریں اور آوازوں میں بھی سب سے پہلے اسے دفن کرنے میں
 اہل میں میں ہوتا ہے اس کے لیے اس کا یہ حق و حقد ہے۔ وہ وہاں
 ہاں سے دفن ہوتا ہے۔ شام و رات میں وہاں سے ہر دم سے اس کے
 میں رہتے ہیں۔ وہاں سے رہنے لگی آواز چریں۔ دفن ہونے کے بعد وہاں
 کو چاہی کہ عید و شادی میں عید و شادی کی مانند رہے۔ اس کے
 قلم سے ہونے والی کتب میں ہیں۔ وہاں سے وہاں سے عید و شادی
 لکھنویوں میں اہل میں اس کی شان و شوکت کے لیے اس کے لیے اس کے لیے
 ہست و حیات کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے
 اہل میں اور میں۔ اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے
 ہر دم سے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے
 یہ ہیں میں اہل میں اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے
 کی عید و شادی میں اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے
 حیات سے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے
 اور اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے

نی ہوتی ہے۔ وہاں سے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے
 میں رہتے ہیں۔ وہاں سے رہنے لگی آواز چریں۔ دفن ہونے کے بعد وہاں

میں رہتے ہیں۔ وہاں سے رہنے لگی آواز چریں۔ دفن ہونے کے بعد وہاں
 کو چاہی کہ عید و شادی میں عید و شادی کی مانند رہے۔ اس کے
 قلم سے ہونے والی کتب میں ہیں۔ وہاں سے وہاں سے عید و شادی
 لکھنویوں میں اہل میں اس کی شان و شوکت کے لیے اس کے لیے اس کے لیے
 ہست و حیات کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے
 اہل میں اور میں۔ اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے
 ہر دم سے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے
 یہ ہیں میں اہل میں اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے
 کی عید و شادی میں اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے
 حیات سے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے
 اور اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے

میں رہتے ہیں۔ وہاں سے رہنے لگی آواز چریں۔ دفن ہونے کے بعد وہاں
 کو چاہی کہ عید و شادی میں عید و شادی کی مانند رہے۔ اس کے
 قلم سے ہونے والی کتب میں ہیں۔ وہاں سے وہاں سے عید و شادی
 لکھنویوں میں اہل میں اس کی شان و شوکت کے لیے اس کے لیے اس کے لیے
 ہست و حیات کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے
 اہل میں اور میں۔ اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے
 ہر دم سے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے
 یہ ہیں میں اہل میں اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے
 کی عید و شادی میں اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے
 حیات سے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے
 اور اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے

میں رہتے ہیں۔ وہاں سے رہنے لگی آواز چریں۔ دفن ہونے کے بعد وہاں
 کو چاہی کہ عید و شادی میں عید و شادی کی مانند رہے۔ اس کے
 قلم سے ہونے والی کتب میں ہیں۔ وہاں سے وہاں سے عید و شادی
 لکھنویوں میں اہل میں اس کی شان و شوکت کے لیے اس کے لیے اس کے لیے
 ہست و حیات کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے
 اہل میں اور میں۔ اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے
 ہر دم سے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے
 یہ ہیں میں اہل میں اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے
 کی عید و شادی میں اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے
 حیات سے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے
 اور اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے

میں رہتے ہیں۔ وہاں سے رہنے لگی آواز چریں۔ دفن ہونے کے بعد وہاں
 کو چاہی کہ عید و شادی میں عید و شادی کی مانند رہے۔ اس کے
 قلم سے ہونے والی کتب میں ہیں۔ وہاں سے وہاں سے عید و شادی
 لکھنویوں میں اہل میں اس کی شان و شوکت کے لیے اس کے لیے اس کے لیے
 ہست و حیات کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے
 اہل میں اور میں۔ اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے
 ہر دم سے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے
 یہ ہیں میں اہل میں اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے
 کی عید و شادی میں اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے
 حیات سے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے
 اور اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے

[illegible]

دیکھئے مرزا صاحب حسب ذیل فرماتے ہیں

[illegible]

آپ سے ملنے سے مراد اس میں کہ بدلتا تو نہ جنت میں کسی کیلئے فی پیر میں
 آپ کا یہ عقیدہ کہ عیب میں رہا ہے کہ تو مجھے اس سے عیب سے کہ یہ
 بہت عیب ہے اس میں اس سے حساب میں کی کو بدلتا ہے کہ وہ بھلے میں کہ

۱۶) حدیث میں کون مسند سے اور سنت میں ورنہ میں سے اس صورت میں نقد خفی پر عمل کریں کیونکہ اس فرقہ کی کثرت مذکورہ مولوی صاحب م. صاحب د. آخر یہ ہے کہ تقابلاً و نسب و تقدیم و تاخیر علمائے مذہب میں کوئی امتیاز نہ ہو۔ کتب بھی مائل سے ثابت ہوگی۔ نیز تقلید شخص جناب حضرت امام محمد بن علیؒ کی۔

مباہن، مدام، محرم، قیام، عید، چاند

کوان شاء اللہ تعالیٰ مستقر کروں گا۔

مسلموں اور مرزائی احمدیوں میں فرق متیہ

بسم الله الرحمن الرحيم

اہل اسلام سب سے پہلی بات کہ جانتا تھا یا نہیں، ہم سے خواجہ صاحب نے یہ بات کہ وہ ظالم ہے، یہاں تک کہ جی جانتے رہے کہ وہ جہنم میں ہے۔ اہل حق و عدل کے قیام پر یہاں سے ان لوگوں کے بھی دل ہلے۔

[illegible]

کتنے کا ہے۔ یہ پیر ہونا میری عبادت میں جو کوئی بات نہیں ہے۔ یہ یاد کی ہے جیسے۔ بات
میں میرے اور صاحبان دین کے درمیان جو ہے۔ میں کہہ رہا ہوں کہ میں نے اس کو
کے کہ ان کی نگاہ میں قرآن کریم بھی لکھ دیکھ کوئی تجویز ہے۔ یہ بات ہے کہ میں نے اس کو
اور حضرت امیر مومنین علیؓ کے ساتھ میں نے اس کو دیکھا ہے۔ اس کے ساتھ میں نے اس کو
ہے۔ العباد باطلہ

۲۔ شیخ ابوالحسن علی بن ابی طالبؑ کے ساتھ میں نے اس کو دیکھا ہے۔ اس کے ساتھ میں نے اس کو
دیکھا ہے۔ اس کے ساتھ میں نے اس کو دیکھا ہے۔ اس کے ساتھ میں نے اس کو دیکھا ہے۔

۳۔ شیخ ابوالحسن علی بن ابی طالبؑ کے ساتھ میں نے اس کو دیکھا ہے۔ اس کے ساتھ میں نے اس کو
دیکھا ہے۔ اس کے ساتھ میں نے اس کو دیکھا ہے۔ اس کے ساتھ میں نے اس کو دیکھا ہے۔

۴۔ شیخ ابوالحسن علی بن ابی طالبؑ کے ساتھ میں نے اس کو دیکھا ہے۔ اس کے ساتھ میں نے اس کو
دیکھا ہے۔ اس کے ساتھ میں نے اس کو دیکھا ہے۔ اس کے ساتھ میں نے اس کو دیکھا ہے۔

۵۔ شیخ ابوالحسن علی بن ابی طالبؑ کے ساتھ میں نے اس کو دیکھا ہے۔ اس کے ساتھ میں نے اس کو
دیکھا ہے۔ اس کے ساتھ میں نے اس کو دیکھا ہے۔ اس کے ساتھ میں نے اس کو دیکھا ہے۔

۱۔ شیخ ابوالحسن علی بن ابی طالبؑ کے ساتھ میں نے اس کو دیکھا ہے۔ اس کے ساتھ میں نے اس کو
دیکھا ہے۔ اس کے ساتھ میں نے اس کو دیکھا ہے۔ اس کے ساتھ میں نے اس کو دیکھا ہے۔

۲۔ شیخ ابوالحسن علی بن ابی طالبؑ کے ساتھ میں نے اس کو دیکھا ہے۔ اس کے ساتھ میں نے اس کو
دیکھا ہے۔ اس کے ساتھ میں نے اس کو دیکھا ہے۔ اس کے ساتھ میں نے اس کو دیکھا ہے۔

۳۔ شیخ ابوالحسن علی بن ابی طالبؑ کے ساتھ میں نے اس کو دیکھا ہے۔ اس کے ساتھ میں نے اس کو
دیکھا ہے۔ اس کے ساتھ میں نے اس کو دیکھا ہے۔ اس کے ساتھ میں نے اس کو دیکھا ہے۔

۴۔ شیخ ابوالحسن علی بن ابی طالبؑ کے ساتھ میں نے اس کو دیکھا ہے۔ اس کے ساتھ میں نے اس کو
دیکھا ہے۔ اس کے ساتھ میں نے اس کو دیکھا ہے۔ اس کے ساتھ میں نے اس کو دیکھا ہے۔

وہی مرگشتہ جو ہے اور انکو دیکھ کر ہرگز نہ پہچانے۔ بلکہ خود ہی مرگشتہ ہے ۱۱

[illegible]

وہی صاحبِ مروت اس میں اپنے عزیز و اقرباء سے بہت سی باتیں
تاکید کرتے ہیں کہ پتہ والی عید میں ان کے پاس عرصہ سے وہاں سے
نہیں آئے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ وہاں سے وہاں سے وہاں سے وہاں سے
میں کوئی راز و اسرار نہیں ہے اگر آپ کے خیال میں کہیں ایسا نہ ہو
تو تو میں امید کرتا ہوں کہ آپ مجھے جواب دیتے ہیں کہ یہ عید میں
نہیں آئے ہیں۔

بھیں تدبر اصلا کی کتاب حوالہ نہیں دیا گیا۔ دوم ایہ بیان کیا گیا ہے کہ آپ کے لفظ "تبدیل" اور "اصلاح" کی عورت بھی مفہوم یہاں ہے۔ یہ کی دقت کتاب پر حوالہ کتاب مع سنی و طریقیں کہہ دیا جائیگا۔

(۱) اب وہ دیکھتا ہے کہ چار لکھ کے قتل ہو چکے ہیں اور اب کہ جبہ قتل ہو چکی ہے جیسے شہداء
 و شہداء کو یہ شہداء نے دیکھا ہے کہ وہ اپنے و قتل ہو چکے ہیں اور اب کہ جبہ قتل ہو چکی ہے جیسے شہداء
 قتل ہو چکے ہیں اور اب کہ جبہ قتل ہو چکی ہے جیسے شہداء قتل ہو چکے ہیں اور اب کہ جبہ قتل ہو چکی ہے جیسے شہداء
 قتل ہو چکے ہیں اور اب کہ جبہ قتل ہو چکی ہے جیسے شہداء قتل ہو چکے ہیں اور اب کہ جبہ قتل ہو چکی ہے جیسے شہداء

ماں ٹھہر چکی تھیں وہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی کتاب میں پائے گئے شایر میں شہر کا پتہ اور جو پتہ تھا اور مگر یہ دیباچہ میں جو کہ ان کی کتاب میں ایسا نہیں لکھا وہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی "توریت" سے پتہ چلے گا۔

توریت شریعت کی کتاب نہیں ہے۔ یہ صرف حضرت توریت سے انکار سے پتہ چلے گا۔

توریت کے مطالعہ سے صاف پتہ چلتا ہے کہ یہ کتاب کی جس میں ہائیکس مذکور ہے۔

توریت گنتی دہائی آیت میں لکھا ہے۔

(الف) ٹیچر اپنے ارد گرد کے دور مشق پر اپنی رائے اور رائے کے بارے میں رائے کا

دعویٰ کیا۔ اور اب میں بڑھا ہو گیا۔ بلکہ مرزا صاحب کا یہ عقیدہ بھی صحت مند ہے۔

(۵) میں صاحبِ قلم پر ہوں کہ خدا کی وحی اور الہام ہرگز اس زمانہ سے منقطع نہیں کیا گیا۔ بلکہ یہ اس وقت بھی جاری ہے۔

(۲) (الف) میں دیکھتا ہوں کہ اس زمانہ کے لوگوں کی اس نے بھی اپنے کسی مسئلہ پر اپنی رائے کی شے کی ہو کہ جو نہ صرف عقائد عقل پر مبنی ہو بلکہ ان کی پاک ذات پر بھی اور ان کی کائنات پر بھی ہو۔ بلکہ پیغامِ مسیح ص ۱۵۔

(۳) اسی بنا پر ہم اچے کو خدا کی طرف سے مانتے ہیں اور اس کے رفیقوں کو بزرگ اور مقدس سمجھتے ہیں بلکہ ص ۲۳ پیغامِ مسیح۔ ہمارا ہندو اعتقاد ہے کہ وہ انسان کا اتر نہیں انسان کے اتر نہیں یہ قوت نہیں ہوتی کہ کہ ان لوگوں کو اپنی طرف کھینچ لے جس حکام سے لئے وہ کی چاہتی ہے۔ یہ بھی ایک دلیل کافی ہے کہ آریہ ورت کے کئی کروڑ آدمی جڑا۔ برسوں سے اس کو خدا کا کلمہ جاتے ہیں اور ممکن نہیں کہ برسوں سے کسی ایسی کلام کو دی جاوے جو کسی

میں اس سے بڑھا ہو گیا۔ بلکہ مرزا صاحب کا یہ عقیدہ بھی صحت مند ہے۔ میں۔ بلکہ پیغامِ مسیح ص ۲۵۔ اگر اس قسم کی صانعِ ہیم کے لئے ہندو صاحبان اور سید صاحبان تیار ہوں کہ وہ اس سے بھی بڑھ کر کو خدا کا سچا ہی مان لیں اور آئندہ تو جین اور کلیہ عیب چھوڑ دیں تو میں سب سے پہلے اس قرآن نامہ پر ملاحظہ کرنے کو تیار ہوں۔

(۱) میں مذکور میں دیکھتا ہوں کہ اس زمانہ کے لوگوں کی اس نے بھی اپنے کسی مسئلہ پر اپنی رائے کی شے کی ہو کہ جو نہ صرف عقائد عقل پر مبنی ہو بلکہ ان کی پاک ذات پر بھی اور ان کی کائنات پر بھی ہو۔ بلکہ پیغامِ مسیح ص ۱۵۔

جہاں رنگ اور نگرار شرم اور احمقوں نے توحید الہی کا عقارہ بجا رکھا ہے جو کچھ وہ کے ادریہ سے ہندوستان میں پھیلا ہوا نظر آتا ہے وہ تو بھی آتش پرستی، شمس پرستی، بھون پرستی وغیرہ انواع و اقسام کی حقوق بتاتیاں ہیں جس کے نکلنے سے کراہت آتی ہے۔ بلکہ الہامی کتاب براہین احمدیہ ص ۱۲۳۔

۱۔ وہ یہ معلوم لینی اور مانتی ہے کہ
محبوب ہیں۔ اس سے وہ خدا کا کلام
میں ہر سے ہلاک شریک ص ۳۴۔
۲۔ ہم ناظر بر و غیبی ہیں
وہ یہ کہ میں کہہ رہا ہوں۔
کوئی معرفت و رحمت کا ہوا نہیں۔
ہفظ مرزا صاحب کا شوق حق ص ۳۵

۳۔ یہ اس روشنی کے عالم میں ہے
کو خدا کا کلام ماننا چاہتے ہیں۔ کوئی
کتاب بطور خدا کی نشانوں کے خدا
تعالیٰ کا کلام کہہ سکتی ہے۔
۴۔ حق میں ہے۔

(۳) (الف) اب یہ سب نعمتیں
آنحضرت ﷺ کی پیروی سے بطور
ورشادت ملی ہیں جیسے کہ اللہ تعالیٰ
فرماتا ہے قل ان کتبہ لعلیوں اللہ
فانہو می یہحبکم اللہ۔ یعنی
ن کو کہہ دے کہ اگر تم خدا سے محبت

(۳) اب مرزا صاحب اس کے برخلاف اس
الہام کو اپنے پرنازل ہوتا فرما۔ اس سے
مجھ کو الہام ہوا ہے۔ قل ان کتبہ لعلیوں اللہ
فانہو می یہحبکم اللہ ان کو کہہ دے کہ اگر خدا
تعالیٰ سے محبت رکھتے ہو تو آد میری پیروی کرو۔
تا کہ خدا بھی تم سے محبت رکھے۔ ہفظ و تھو مرزا

کرتے ہو تو آد میری پیروی کرو۔
خدا بھی تم سے محبت کرے۔ ہفظ ۸۲
دین الحق۔
دیکر اکثر کتابوں میں مرزا صاحب نے اس الہام
سے اپنی رسالت اور نبوت کو تقویت دی ہے۔

(۱) اول ان کتبہ لعلیوں اللہ
فانہو می ترجمہ اگر تم چاہتے کہ
محبوب لینی میں نہ تو تم خدا سے
اجتناب کرو۔ ہفظ ص ۱۲۸۔ دین الحق۔

(۲) میں اس سے مراد یہ
قد و بکریتہ رکنا اس سے کہ جب سب
ایمان ہے فرض یہ امر ہدایت و
شقاوت اور ہے ایسی میں داخل ہے
کہ حسین علیہ السلام کی حقیر کی ہدایت جو
مخلص حسین علیہ السلام یا کسی کی جو آخر
مطمئن میں ہے حقیر کرتا ہے یا کوئی
کل اختلاف کا اس کی نسبت اپنی
زمان پر لانا ہے وہ اپنے ایمان کو
سازگار کرنا۔ ہفتہ سہ ۶۸، ۶۹۔

(۵) ایک دفعہ ہمارے ایک دوست
نے جو امام (مرزا صاحب) کی محبت

(۳) اور اسے قوم شیعہ اس پر اصرار مت کرو کہ
حسین جہاد مانگی ہے کیونکہ میں کج گناہاںوں کہ
آج تم میں ایک ہے جو اس حسین سے بڑھ کر
ہے۔ ہفظ مرزا صاحب کا رافع ہذا ص ۱۳۔
آپ غور کریں کہ یہاں حضرت سید الشہداء امام
حسین علیہ السلام کی کہیں حقیر کی گئی ہے۔ اور اپنے شاہنشاہ
ان سے افضل ظہر پایا اور اپنے لیا توئی سے شقاوت
اور بے ایمانی میں آگئے اور اپنے ایمان کو ضائع
کر لیا۔

(۵) لیکن میں یہ ہمارا ہوتا ہوں۔ کہ میں وہی ہوں
اور اس نور میں میرا پردہ لگایا گیا ہے جس نور کا

[illegible]

طاہر سے یہاں کہ مطلقاً ہے۔ یہ مایوسی جو اس نے محسوس کی تھی یہاں
پہنچ کر وہ اس مایوسی کو تو دور کر دیا۔ وہ اس مایوسی کو یہاں پہنچ کر مایوسی
مٹا دیا۔ وہ یہاں پہنچ کر مایوسی سے بے بسی ہو گیا۔ وہ یہاں پہنچ کر مایوسی
کو دور کر دیا۔ وہ یہاں پہنچ کر مایوسی سے بے بسی ہو گیا۔ وہ یہاں پہنچ کر مایوسی
کو دور کر دیا۔ وہ یہاں پہنچ کر مایوسی سے بے بسی ہو گیا۔ وہ یہاں پہنچ کر مایوسی

[illegible]

میرے پاس سے پوچھا کہ تم نے کتنے مجاہدین سے مرید کیا ہے؟

۱. چوتھا: "میر کرنا ہاں" کی جھوٹ سے متنبہ ہوتے

تقریباً دس لاکھ افراد کے خلاف سے لیکر جب تک آپ کے آپ بیتی کے بارے میں یہ کہیں کہیں یہ
 صاحب نے لکھا ہے کہ اس وقت تک کہ وہ اس کے ساتھ رہے۔ وہ ان کی موت کے
 منظر پر حاضر یا غائب وہ نہیں جانتا۔ وہ ان کے ساتھ رہے۔ ان کے ساتھ رہے۔ ان کے ساتھ رہے۔
 ان کے ساتھ رہے۔ ان کے ساتھ رہے۔ ان کے ساتھ رہے۔ ان کے ساتھ رہے۔ ان کے ساتھ رہے۔
 ان کے ساتھ رہے۔ ان کے ساتھ رہے۔ ان کے ساتھ رہے۔ ان کے ساتھ رہے۔ ان کے ساتھ رہے۔
 ان کے ساتھ رہے۔ ان کے ساتھ رہے۔ ان کے ساتھ رہے۔ ان کے ساتھ رہے۔ ان کے ساتھ رہے۔

[illegible]

اول ماہر کتب معلوم حسین بن مرثی الصاریک شیخ محمد بن عبد الرحمن بن
نوشتر ہے ہیں۔ موصوفہ مذکورہ کا زمانہ فوت دیکھ کر اس کے آثار و آثار
میں اس کے ہاتھ لگے کہ صاحب احرفوت نہیں ہو سکتا بلکہ وہ ہے۔

[illegible]

سب سے پہلے یہ بات یاد رکھیں کہ اگر آپ کو کوئی ایسا کام ملے جس سے آپ کو کچھ بھی نہ ملے، تو اسے نہ کریں۔

آئے دہائی سے جس کی نظیر پہلے کسی میں نہیں ملتی تھی۔ اس میں (۱۹۷۶ء) یا آئندہ سال (۱۹۷۸ء) میں عام ہوگی۔ اس میں اہل کھانوں کو جو تیرہ پانچ روپیہ سے دس روپیہ دے دیں پانچ روپیہ ملے گا۔ اس میں تیرہ سو روپیہ کی شے ۱۰ روپیہ عاموں کو نہیں ملے گی۔ عدالت ایک سو سو روپیہ کی حد پہنچے دوسری طرف اپنے ماوراء کی تعداد کو گرنے والا (مرزا علی صاحب کو) بھیجا۔ بلکہ ملایا شہزادہ تھرو۔ ۵۰ سو روپیہ ۹۰ روپیہ۔

[illegible]

جوابات مناجات راقم آئینہ بحوالہ عبارات کتب قدیانی

(۱) بیگم ضروری ہیں۔ نبوت و رسالت مسئلہ
و غیر مسئلہ کی تقسیم خانہ ساز ہے کسی اصول کی
کتاب میں یہ تقسیم نہیں ہے لیکن آپ کی تقسیم کے
اسی مطابق مرزا صاحب نبوت اور رسالت مسئلہ و
غیر مسئلہ دونوں کے مدعی ہیں۔ جن کی بابت میں
جواب فرمائیے میں عرض کر چکا ہوں مرزا صاحب کو
صاف دعویٰ ہے کہ میں نبی بھی ہوں اور رسول بھی
ہوں اور تمام جہان کے لئے اور بعض انبیاء سے
افضل ہوں میرا منکر کا حق ہے۔ میں نے
یہ کہہ کر کوئی نبوت اور رسالت نہیں۔

(۲) بیگم اس میں کوئی شبہ نہیں جب خود مرزا
صاحب نبوت اور رسالت کے مدعی ہیں تو منکر
فتم نبوت ہونے میں کوئی کسر ہے بلکہ اسی رسالہ
میں لکھتے ہیں کہ اسی نبی ہو سکتا ہے صفحہ ۷۷۔ پھر
یوں لکھتے ہیں ہمارا اعتقاد کہ آپ (حضرت خاتمہ)

عمر خدات جو مرزا صاحب پر کے
جاتے ہیں مندرجہ رسالہ دین الحق

مرزا صاحب رسالت و نبوت
مسئلہ کے مدعی ہیں۔
نوٹ۔ یہاں قاسم علی صاحب نے جو
اعترافات ہیں لہر تک درج کئے
ہیں وہ سب زائد حال کے۔ وہ
درج کئے ہیں حالانکہ خود مرزا
صاحب کو دعویٰ اللہ علیہ کے کلمہ سے
نیچے ہیں جو وفات پانچ اشخاص کے
حق میں لکھا جاتا ہے میں اعترافات
میں مرزا صاحب کو کھاموشی جانت
لکھتے ہیں۔ اور یہ مدعی لکھ ہے باقی
دعا کی بھی شہادت نہیں۔ مرزا۔

(۳) مرزا صاحب فتم نبوت سے
منکر ہیں۔

انہیں (۱) کے بعد کوئی پیغمبر نہیں لیکن وہ شخص جو
آپ قاسم علی صاحب نے

فرمایا ہے جب کوئی نبی بھی پیغمبر یا نبی آنحضرت
ﷺ کے بعد ہو سکتا ہے جس سے مراد خود مرزا
صاحب ہے تو منکر فتم نبوت علی اللہ فادان ہو سکتا

(۳) مرزا صاحب کا یہ کہ
لا الہ الا محمد رسولہ
کہہ سکتے ہیں۔
صاحب دعویٰ نبوت اور رسالت کرے۔ میں نے
الہام الہی رسول اللہ الہکم جمعیت فادان کر کے
اپنے منکروں کو کافر کہتے ہیں اس لئے انہوں نے
اپنا دیکھ کر لا الہ الا اللہ علام احمد رسول
اللہ علیا ہو تو محب نہیں۔ یہاں قاسم علی صاحب اس
کے ذمہ دار ہیں جس نے کہا ہے اس کا نام بتلا
دیں تاکہ معلوم ہو جائے کہ وہ کون آدمی ہے۔

جس کو مرزا صاحب نے نبوت و رسالت کا دعویٰ کیا ہے اس میں اللہ فادان ہے۔ حضرت
رسول ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں ہو سکتا۔ اسی میں مرزا صاحب نے خود کو نبی کا
دعویٰ کیا ہے اور آپ ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں ہو سکتا۔ یہاں قاسم علی صاحب نے مرزا صاحب
کو مرزا صاحب کے ہونے کا دعویٰ کیا ہے۔ یہاں قاسم علی صاحب نے مرزا صاحب کے ہونے کا دعویٰ کیا ہے۔

(۴) مرزا صاحب اپنے تئیں خدا کا (۴) بیٹے کہتے ہیں۔
(۱) کائنات من مانتا۔ تم میرے پانی سے ہو۔

(۲) کائنات بمنزلۃ الاولاد دی۔ تو میری اولاد کی طرح ہے۔

(۳) کائنات منی، والا منک تو مجھ سے جاوے
میں تجھ سے ہوں۔ مرزا صاحب کے خدا کا الہام
ہے۔ مگر مرزا صاحب ان کے خدا میں سے ہیں اور
ان کا خدا مرزا صاحب میں سے ہے مگر وہ آپ
اور وہ اپنا اور مگر وہ اپنا اور باپ لا حول ولا قوۃ
لا ہوا۔

(۵) مرزا صاحب خود خدا کہتے ہیں۔
(۵) یہ بھی سچ ہے جسے خبر میں آگیا ہے یہ
مرزا صاحب کا الہام ہے کہ قرآن شریف خدا کی
کتاب اور میرے منہ کی باتیں ہیں۔ یہ بھی سچ ہیں۔
۵۴۲۔

(۶) مرزا صاحب قرآن شریف کی
تخریص کرتے ہیں۔
(۶) یہ بھی سچ ہے مرزا صاحب کہتے ہیں کہ انا
الاولیاء لقریبا من الفلانیان۔ قرآن شریف میں
ہے اور قرآن میں نہ، حدیث و بیان کا نام، عزاز
کے ساتھ درج ہے یہ ان کا الہام ہے لان کے خدا

۔ البتہ میں نے فراموش کیا ہے الہامات پہلے کسی چیز پر ہوتے ہیں۔ وہ حضرت علیؑ کی روایت ہے
کہ وہ جب یہ الہامات لے کر آئے۔

کی طرف سے کتابوں میں بڑے دور سے درج
ہے۔ معراج حسنی آنحضرت ﷺ کا قرآن
شریف میں نہیں ہے۔

(۷) مرزا صاحب کہتے ہیں کہ
نہ ۵۴۲۔

۵۴۲۔ جب کہ آپ عقائد سے صرف
حدیث شریف و قرآن شریف میں تشریحوں کو
نکار کر دیا کرتے ہیں۔ مثلاً جن احادیث اور
تفسیر میں حضرت عیسیٰؑ کا آسمان پر اسی
جسم فطری کے ساتھ اٹھا یا جانا اور اس وقت زندہ
ہوا اور قریب قیامت میں آسمان سے نازل
فرما نا۔ وہاں کوئلہ کرنا مخلوقات قرآنی حضرت عیسیٰ
ؑ کا مردوں کا زندہ کرنا حضرت برہم
ؑ کا چار چاروںوں کو زندہ کر کے پہاڑوں پر
تھم اٹھنا۔ اور پھر پانے سے زندہ ہو کر حاضر
ہو جانا حضرت ابراہیمؑ کا مردوں کا زندہ
ہونا۔ یہ سب اہل حق حاصل کرنا۔ سیدھا
الطریقہ کے معجزات اور موسیٰؑ کے عصا کا
سائب بن جانا۔ ایک مردہ کو تیل کے گوشت لگانے
سے ۵۴۲۔ ۵۴۲۔ ۵۴۲۔ وغیرہ درج سب احادیث
جو قرآنی تفسیر کا بڑے بڑے دور سے نکار کرتے ہیں۔

نہیں پہنچاتے

ہے کہ قرآن و حدیث کو جو مرزا صاحب کے مخالف
ہے اس کو کس مانتے۔ خدا کو پہچانا بہت دور ہے
دروا کا لیکہ مرزا صاحب کا اپنا الہام دینا حاج
اس حدیث سے ملے معلوم نہیں وہ اس حدیث
کی شناخت ہے۔ حاج کے معنی ملت کی کتابوں
میں پختی دانست، گو یہ ماہرین و غیرہ کے ہیں۔

(۱۸) اس میں کسی کو کبھی شبہ ہونا چاہیے نہ ہو
دعویٰ مرزا صاحب کی ادویات میں استعمال ہوتا
تھا۔ اور ہمیشہ پچھو پچھو سے منکے کے منکے
کیڑا آتا کرتا تھا۔ اس پر غشی الہی بخشیم و بوری
کو اپہم ہوا تھا۔ ہو مسرف کلمات۔ لباس
بھی اٹلا عمرہ ہوا کرتا تھا۔ دیکھنے والے شہادت
دے سکتے ہیں جب گوردا سپور کی عدالت میں
حاضر ہوتے تھے

(۱۹) اس میں رقی میر بھی شبہ نہیں کہ مرزا صاحب
ایک دوکاندار تھے (اب نہیں ہیں) تیس ہزار روپیہ
مٹا رو کے بنائے کے لئے جمع ہوا وہ کہاں ہیں پانچ
ہزار روپیہ کمیشن نصیبوں کے وہ گیا وہ کہاں ہے
برائین احمدیہ کے لئے روپیہ جمع ہوا وہ کہاں

(۸) مرزا صاحب منکے رطرائی
کھاتے، پانی قورمہ کرتے اور اعلیٰ
و عالیہ سادات سے زیارت

(۱۹) مرزا صاحب ایک دوکاندار
ہیں۔ کھس دینا کھانے اور روپیہ جمع
کرنے لوگوں کو لوٹنے کے لئے یہ
اٹھکنا بنا ہے۔

سچے جس کی واپس کے بھی تقاضے ہوئے۔ سراج
شیر کا چند کہاں خرچ ہوا۔ سینچہ عہدار حسن نے کئی
ہزار روپیہ لایا اور کئی شتریں تیس روپیہ اور
دس پتے رہے وہ کہاں گئے حیدر آباد کی جماعت نے
دس دس ہزار روپیہ دیا وہ کہاں ہیں۔ جو تھام سرورائی
احمدیوں سے حسب استطاعت ماہوار چند دیے جاتا
تھا وہ کہاں ہے بھٹی مقبرہ کے لئے چندہ اور
جائیدادیں رجسٹری ہوئیں وہ کہاں ہیں۔ جماعت
سیالکوٹ کا جمع شدہ چندہ کہاں ہے سینکڑوں
ہزاروں چندے کہاں گئے۔ حتیٰ کہ تین ماہ تک
دشہار اقص میں اشتہار چھپتا رہا کہ گوراس نہیں، وہ
سے مسرت تھے ان سراج چندہ نہیں پکارتا اس کا م
بیعت کے رجسٹر سے خارج کر دیا جائیگا۔ اس میں
کوئی شک نہیں کہ مرزا صاحب نے سوا روپیہ
کمانے کے اور کوئی کام اسلام کا نہیں کیا مگر کوئی نا
شدہ مرزا کی یہ کہے کہ مرزا صاحب نے عیسائیوں
اور آدمیوں اور مسلمانوں کے برخلاف بہت سی
کتابیں لکھی تھیں۔ یہ بڑا کام اسلام کا تھا تو نہیں کہتا
ہوں ایسی بہت کتابیں عام اسلام نے لکھی ہیں

میں نے اس شخص سے روایت کی ہے کہ وہ ایک صاحبِ کرامت
 ہیں جو عظیم الشان کی قیامت قائم نہ ہوگی جس
 تک کہ حق و باطل کے فیصلے کی امت سے
 مشورہ سے اس کا نام نہ پڑے گا اور
 اس سے اس کی طرف سے اس کی طرف سے
 جو کہ ان کے ہر عمل کا ثمر ہے۔ یہ وہی
 کا دکانہ ہے (دورِ برہان) انا حنیف
 نہیں لا رہی بعد ہی میں قائم آنکھیں ہوں
 میرے بعد کوئی نہیں ہوگا۔ پس ان پر وہ
 احادیث سے کہ انہوں نے انہوں کا آقا جبریل کے
 قریب ان کے ان میں سے ایک ہے۔
 اور مراد صاحبِ عہد ان میں سے ایک ہے۔

وہاں اکبر تھی۔ کیونکہ وہاں ہمارے
 مسلمانوں کے علاوہ بھی جب وہ زمین پر گھر اور
 دکان چھوڑا تو اس نے اس کے لئے اس کے
 طیارے اس کے پاس سے اس کے لئے اس کے
 پسے پچھلے اس کے پاس سے اس کے لئے اس کے
 سے انہوں نے اس کے لئے اس کے لئے اس کے
 جو اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے
 کتب عام میں اس کے لئے اس کے لئے اس کے

کتابوں میں اس کے لئے اس کے لئے اس کے
 ان کا نام ہے جو اس کے لئے اس کے لئے اس کے
 اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے
 اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے
 اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے
 اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے
 اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے
 اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے

ان احادیث سے اس کے لئے اس کے لئے اس کے
 تو اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے
 اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے
 اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے
 اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے
 اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے
 اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے
 اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے

اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے
 اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے
 اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے
 اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے
 اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے
 اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے
 اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے
 اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے

نمبر ۹ قتل پست کارا و بحوالہ پست کاروں کا منجانب مملکتی عدالت
محمول صاحب سیکرٹریس ضلع شکارپور۔

محمد بن وهب بن علي رسول الله الكريم

[illegible]

نمبر ۹ قتل پست کارا و بحوالہ پست کاروں کا منجانب مملکتی عدالت
میں صاحب سیکرٹریس کے متعلق

محمد بن وهب بن علي بن رسول الكرم

[illegible]

ماہیت ۹۳ کو سترج و ریاست پیش آید۔ الحمد للہ والصلوٰۃ والسلام
پس ۹۴ کو پس آید۔ اس کے بعد انکار جواب ہوا۔ اس کے بعد تشریح ہوئی :
۱۔ ۹۵ میں ۱۰۰ - ۲۰۰ - ۳۰۰ - ۴۰۰ - ۵۰۰ - ۶۰۰ - ۷۰۰ - ۸۰۰ - ۹۰۰ - ۱۰۰۰
میں

نہایت پرستش کے ساتھ کہ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے بھیجی ہوئی ہے۔

[illegible]

امام احمد رضا مفتی محمد تقی عثمانی برائے مفتی اعظم دارالافتاء اسلامیہ پاکستان

○ حالا بتارندگی

○ رَذَقَ دِيَّانِيث

Metaphor	استعارات
Rhetoric	علم بیان و بلاغت
Figure of Speech	تجارب و اصطلاحات
Dialectics	مباحثات
Poetic	شعر
Etymology Morphology	معنی و صورت
Syntax & Grammar	قواعد
Literature	ادب
Science of Prosody	علم عروض
U-m-ul-barr-wal-beher	مقدمات
Arithmetic	حساب
Mathematic	ریاضی
Astronomical Tables	جداول
Fractional Numeral Maths	کسری
Geometry	هندسه
Algebra	جبر
Trigonometry	ثلث
Greek Arithmetic	شماره یونانی
Amanat	امانت

Massenger & Tradion	
Documentry Proof of Traditon	سند و حدیث
Citation of Amoities	
Cyclopedia of Narrate Traditon	دایرهٔ المعارف
Branch of Knowledge Judging	
Merits	
Critical Examination	تحریر و نقد
Talk & Put Referencese of the Traditon	توضیح و ارجاع
Colloquial Language of Traditions	زبان محاوره
Islamic Law	فقه
Islamic Jurisprudence	اصول فقه
Legal Opinion Judge a Verdict	رأی و حکم
Law of Inheritance and Distribution	علم المیراث
Scholastic Philosophy	علم الکلام
Article of Faith	علم اعتقاد
	علم اصول

Economics	معاشیات
Finance	مالیات
Trade(Commerce)	تجارت
Banking	بینکاری
Agricultural Study	زراعت
Phonics(Phonology)	صوتیات
Ecology Environment)	حیاتیات
Politics (Strategy)	سیاست
Meteorology	آب و ہوا
Weighing	میزان
Civics	شہریات
Practicalism	عملیات
Bio Graphy of Holy Prophet	زندگانی
Citation	حاشیہ نگاری
Composition	ترکیب
Scholia	تعلیقات
Detailed Comments	تفصیلات
Research Study	تحقیقات
Critique Philosophy	تنقید

Logarithm	لوگارتم
Numerology Calligraphy	نمبر
Geomancy	جہ
Reckoning of Time	توہیت
.....	اوقات (عمرانی)
Astronomy	جہ
Study in From of Heaves	فلکیات
Geology	زمینیات
Geodesy Survey Mensuration	مطالعہ زمین
Geography	جغرافیہ
Physics	طبیعیات
Metaphysics	دعویہ طبیعیات
Chemistry	کیمیاء
Mineralogy	معادنیات
Indigenius System of Medicine	الہیہ طب
Pharmacology	ادویات
Botany(Phytonomy)	نباتیات
Statics	شماریات
Political Economy	تجارت و سیاست

Sociology	سوسیالوجی
Biology	بائیولوجی
Preference Study	مذاہب
Ethnology	عقائد و مذہب
Superlative Study	مضامین
	مذہب و عقائد
	مذہب
Mystagogy	مذہب
Spiritual Study	مذہب
Ethics	مذہب
History & Biography	تاریخ و سیر
Journalism	مذہب
Zoology	مذہب
Physiology	مذہب
Cosmology	مذہب
Psychology	مذہب
Linguistic Languages	مذہب
Arabic Person Mind	مذہب
Poetry/Composition	مذہب

Rejection	نہی
Poetry	شاعری
Hamd wa-Naat	حمد و نعت
Phylosophy	فلسفہ قدیمہ و جدیدہ
Logic	منطق
Compose Ach onog am	تالیف اشعار
Interpretation of Dreams	تفسیر خواب
Calligraphy	خطاطی
Mythology	میتھالوجی
Oratory	خطبات
Letters	خطوط
Homily	پند و نصیحت
	تاریخ اسلام
	تاریخ و تمدن عرب و اسلامیات
	تفاسیر و روایات
Comparative Religions	مقارنہ مذہبی

Arabic, Persian & Hindi

نشر عربی و فاضلی، ہندوئی

Composition

செய்து கொடுத்திருக்கிறார்கள்.

Old & Modern Astronomy

رضی اللہ عنہما

Geo-Physics

2000

Cytology

الماء

Law

علمی، اسلامی

Take & Put References of

Ordinances

عمومیت یافتن قانونی امور

International Affairs

مستقر

Physiognomy (Phrenology)

مذہب عالمی

Molecular Biology

المصادر:

امام اہلسنت و جہد نے تمام شعبہ دینی علوم کا گہرا آپ کی شخصیت سے بہت زیادہ سیکھا۔ دوسرے بات کا ذکر یہاں کیا جائے گا یہ کہ ان کی شخصیت سے بہت زیادہ سیکھا۔

خبر العیون میں یہ عبارت ہے کہ "اگر ہم اس کی علمی و تحقیقی خدمت و کار کی ۶۶ ساری روشنی کے حساب سے جوڑیں تو ہر گھنٹے میں امام احمد رضا ایک باب میں یہ لکھتے ہیں۔ بہت سے یہی

شعبہ کا وہ سب سے بڑا علم ہے۔

۴. اُمید و حسنات

اپنی جامع شخصیت سے دہرہ نقوش چھوڑے۔

(المعقولين) لساناً خمدت كما لمصر بارئاً (١٩٤٠)

فصلنامه

المسجد المؤتمدة في آية اعمدة

الحمد لله

تلقى من الفيلسوف م. ميخائيلوف في

100

هاتنا لم حلاله قواله يهو واليه -

2. 2

الم لال لا لغو من بحر سبانه لا لغو

1. *Journal of the American Medical Association*, 1997; 278: 1039-1044.

[illegible]

1998

مكة المكرمة

تذکرہ عالمی ادبی کتبہ المصنوعہ ہاں لکھنؤ

فصيحهم على شكك في ايد علوم ولا حاد

كَمْزُ الْأَمَانِ فِي قُرْجَةِ الْقُرْآنِ

ترجمہ قرآن مکمل ایمان اور امانت پر امر کا تعلیم کا نام ہے۔ اس میں چار

[illegible]

نیکہ ال حدیث کا معنی ہے کہ جو شخص نے اپنے مقالہ میں کفر کا بیان
کی ہے، ہم خصوصیت پر غور نہیں کرتے ہوئے تھا ہے

’یہ ایک بہ ترانہ قرآن مجید ہے جس میں ہلکے بارشوں کا۔‘

خیاں رکھ گیا ہے کہ جب ذات ہادی تعالیٰ کے لیے عیاں کی
 جانے والی آجیوں کا ترجمہ کیا گیا ہے تو بوقت ترجمہ اسی کی

جرات طاقت تقدیر عظمت و کبریا کی کو بھی طرزاہ طرک رکھا گیا ہے جس کے دیگر تمام خواہ و مانع حدیث سمیت کسی بھی مکتب

فکر کے صہاء کے جوں ان میں یہ بات نہ تھی۔
طرح و آہیں جن کا خلق محبوب خدا شمع روز جزا سیدنا و سکن

وَأَنْتَ أَفْرَیْنِ، اہم النبیہ و حضرت محمد ﷺ سے ہے جن میں
”تو ہے خطہ یا سر“ وقتِ حرمِ حائضہ کا تھا۔

خواب صاحب نے یہ بھی اور اس کی طرح نقلی دلتوی تر ہے

[illegible]

حاشية سنن نسائي	حاشية الآتي المصنوعة في الاحاديث
حاشية سنن ابن ماجه	الموضوعه
حاشية عمدة القاري شرح بخاري	حاشية الموضوعات الكبير للعلامة الهروي
حاشية فتح الهادي شرح بخاري	البناء الحلقى بمسالك النفاذ
حاشية مستد همام احمد بن حنبل	تأليفه في المسالك بجلال احاديث اولادك
حاشية سنن ترمذي	مجمع وجمعه في احاديث المساجد
حاشية سنن دارقطني	الاحاديث الرواية لمجمع الامير معاوية
حاشية تفسير شرح جامع صغير لمصطفى	في المساجد على احسن الوفاء
حاشية مستد همام العظم	اسماء الاربعين في فضاء مساجد المحرمين
حاشية كتاب الآثار	القيام المسور لتفصيل المقام المحمود
حاشية مساجد بني نعيم	اساس حديث
حاشية كنز العمال	الاجرة الرضوية لمجعل مكة البهية
حاشية تزيين و تزيين	الاجالات المهيبة لعملاء مكة والمدينة
حاشية لقرب مديح مساجد	الفرق والنها في اسناد الحديث وسلام
حاشية بمقامه المسند	اولاد الله
حاشية مجمع رسائل في فتح مشاير	احول حديث
حاشية ليل في شرح جامع صغير	شرح نمطه انكر
حاشية مرآة في شرح مشكاة المصابيح	الهدى الكافي في حكم الضعفاء
حاشية روضة المصنفات شرح مشكاة	

حاشية سنن نسائي	حاشية سنن ابن ماجه
حاشية عمدة القاري شرح بخاري	حاشية فتح الهادي شرح بخاري
حاشية مستد همام احمد بن حنبل	حاشية سنن ترمذي
حاشية سنن دارقطني	حاشية سنن دارقطني
حاشية تفسير شرح جامع صغير لمصطفى	حاشية مستد همام العظم
حاشية كتاب الآثار	حاشية مساجد بني نعيم
حاشية كنز العمال	حاشية تزيين و تزيين
حاشية لقرب مديح مساجد	حاشية بمقامه المسند
حاشية مجمع رسائل في فتح مشاير	حاشية ليل في شرح جامع صغير
حاشية مرآة في شرح مشكاة المصابيح	حاشية روضة المصنفات شرح مشكاة
حاشية روضة المصنفات شرح مشكاة	

- ٣٥- قاموس بياض مبعوث السورح
٣٦- مبعوثان بقدوس عن قديس
بحسب مكنوس
٣٧- دفعة الهاس على جرحه المألمة
والعقل والناس
٣٨- دفاع المصاد عن مراد آباد
٣٩- رد الرفضية
٤٠- الرابطة العبرية من المنجس المجدبة
الشروع العروشي للمؤيد من الطب الامير دجلة
٤١- رسالة عقائد
٤٢- السعي اليه في ابد الحق جوهري
٤٣- سيرة شوق في تاريخ ايراني
٤٤- كتابي القدوة لكتشف دهر المدة
٤٥- لهر المدة على مرتبة طاقته
٤٦- السور، العقاب عن المصباح الكداب
٤٧- السعي على علم النجس
٤٨- سيف العرفان بدفع حروب الشيطان
٤٩- سدا القرو
٥٠- شرح المصطلح في مبحث ابي طالب
٥١- سعي النصارى في مبحث النصارى
٥٢- سعي النصارى في مبحث النصارى
٥٣- سعي النصارى في مبحث النصارى
٥٤- سعي النصارى في مبحث النصارى
٥٥- سعي النصارى في مبحث النصارى
٥٦- سعي النصارى في مبحث النصارى
٥٧- سعي النصارى في مبحث النصارى
٥٨- سعي النصارى في مبحث النصارى
٥٩- سعي النصارى في مبحث النصارى
٦٠- سعي النصارى في مبحث النصارى

- ٦١- سعي النصارى في مبحث النصارى
٦٢- سعي النصارى في مبحث النصارى
٦٣- سعي النصارى في مبحث النصارى
٦٤- سعي النصارى في مبحث النصارى
٦٥- سعي النصارى في مبحث النصارى
٦٦- سعي النصارى في مبحث النصارى
٦٧- سعي النصارى في مبحث النصارى
٦٨- سعي النصارى في مبحث النصارى
٦٩- سعي النصارى في مبحث النصارى
٧٠- سعي النصارى في مبحث النصارى
٧١- سعي النصارى في مبحث النصارى
٧٢- سعي النصارى في مبحث النصارى
٧٣- سعي النصارى في مبحث النصارى
٧٤- سعي النصارى في مبحث النصارى
٧٥- سعي النصارى في مبحث النصارى
٧٦- سعي النصارى في مبحث النصارى
٧٧- سعي النصارى في مبحث النصارى
٧٨- سعي النصارى في مبحث النصارى
٧٩- سعي النصارى في مبحث النصارى
٨٠- سعي النصارى في مبحث النصارى
٨١- سعي النصارى في مبحث النصارى
٨٢- سعي النصارى في مبحث النصارى
٨٣- سعي النصارى في مبحث النصارى
٨٤- سعي النصارى في مبحث النصارى
٨٥- سعي النصارى في مبحث النصارى
٨٦- سعي النصارى في مبحث النصارى
٨٧- سعي النصارى في مبحث النصارى
٨٨- سعي النصارى في مبحث النصارى
٨٩- سعي النصارى في مبحث النصارى
٩٠- سعي النصارى في مبحث النصارى
٩١- سعي النصارى في مبحث النصارى
٩٢- سعي النصارى في مبحث النصارى
٩٣- سعي النصارى في مبحث النصارى
٩٤- سعي النصارى في مبحث النصارى
٩٥- سعي النصارى في مبحث النصارى
٩٦- سعي النصارى في مبحث النصارى
٩٧- سعي النصارى في مبحث النصارى
٩٨- سعي النصارى في مبحث النصارى
٩٩- سعي النصارى في مبحث النصارى
١٠٠- سعي النصارى في مبحث النصارى

١ - حاشية مقامه	الحبيب
٢ - حاشية شرح القدر الكبير	ابناء المصطفى بهاء سرواغنى
٣ - حاشية صواعق الحرق	رواه الجاني من جوده الذين معروف به
٤ - حاشية القدر كذا في الامام والفرقة	سطة المصطفى في ملكوت كل فردى
٥ - حاشية كذا في الامام	شمس الاسلام لاصول فرسول الكرم
٦ - حاشية كذا في الامام	صلوات الصفا في نور المصطفى
٧ - حاشية كذا في الامام	عروس الاسماء الحسنى لجماليتها
٨ - حاشية كذا في الامام	من الاسماء الحسنى
٩ - حاشية كذا في الامام	لقه شهيدان وان القلوب بيد الحبيب
١٠ - حاشية كذا في الامام	بغضاء الله
١١ - حاشية كذا في الامام	لمرئى الله في نلى الظل عن مبدلاته
١٢ - حاشية كذا في الامام	على النقى ممن بنوه النار كل حين
١٣ - حاشية كذا في الامام	هدى الجيران في نلى النقى عن
١٤ - حاشية كذا في الامام	سيد الاكرام
١٥ - حاشية كذا في الامام	طيب القية في وصول الحبيب في
١٦ - حاشية كذا في الامام	نعرش واثرة معروف به عنه القية
١٧ - حاشية كذا في الامام	بوصول الحبيب الى نعرش واثرة
١٨ - حاشية كذا في الامام	نية السيب ان الضريح بيد الحبيب
١٩ - حاشية كذا في الامام	المروحة الجديدة في وجود الحبيب
٢٠ - حاشية كذا في الامام	خلال جبريل بجمعه خادما للمحبوب

١ - حاشية مقامه	رفع العرش في الخلافة من لوب الامير معاوية
٢ - حاشية شرح القدر الكبير	حبيب الله لانه على عظم سرح لاه
٣ - حاشية صواعق الحرق	فوق رايه فوشه
٤ - حاشية القدر كذا في الامام والفرقة	نجد ليرى عن رسم من بمصرى
٥ - حاشية كذا في الامام	معبر معظم سرح القصة كمبر عظم
٦ - حاشية كذا في الامام	المعراج
٧ - حاشية كذا في الامام	صناعات
٨ - حاشية كذا في الامام	لكانه النقى في سمية تصديق
٩ - حاشية كذا في الامام	نلقى كذا
١٠ - حاشية كذا في الامام	وجه المتوفى بدعوة اسماء الصديق
١١ - حاشية كذا في الامام	والفاروق
١٢ - حاشية كذا في الامام	كثرة المكانة الجديدة عن وصية
١٣ - حاشية كذا في الامام	عهد الجاهلية
١٤ - حاشية كذا في الامام	احياء القلب الميت بنشر فضل اهل
١٥ - حاشية كذا في الامام	الميت
١٦ - حاشية كذا في الامام	ذوب الالهواء الواهية في باب
١٧ - حاشية كذا في الامام	الامير معاوية
١٨ - حاشية كذا في الامام	نعرش الاعراب والاكرام لاول
١٩ - حاشية كذا في الامام	صموك الاسلام
٢٠ - حاشية كذا في الامام	اللطيف بجواب مسائل التصرف

[illegible]

حاشية بدو	تسمية الأوتار
حصر	تقسيم الهندسة
الجداول الرضوية بمسائل الجغرية	بدو الهندسة
الشواهد الرضوية على الكواكب الدرية	حاشية مع الأفكار
الاحتواء برصوبه بمسائل الجغرية	حاشية في العلم
اسهل الكتب في جميع المدارك	حاشية بدو الهندسة
جغرافيا جامع	طلوع وغروب مري
الرسائل الرضوية بمسائل الجغرية	مباني الكواكب وتمثيل الايام
الرسائل الرضوية بمسائل الجغرية	سمت قديم
مجموع العروس ومزاد الفروس	لوكلارتم
توفيق	حاشية في الهندسة
درأ لقبح عن ذكك الفصح	تقسيم الهندسة
لا يجب الايق في طرق التعليل	في درجات
في توليد	حاشية بدو
زيح الاوقات بالمعوم والصلوة	حاشية في الاوقات البدوية
برهان القوس على العرض والتقويم	مسألة في علم الهندسة
كشف بده عن سمات القبة	حاشية في علم الهندسة
ترجمة قواعد الهندسة	حاشية في علم الهندسة
جدول ضرب	التعليقات على جامع بهادر خاني
جدول اوقات	التعليقات على التزيح الايلخاني

التعليقات على التزيح الاجد	علم مثلث
تقسيمات سال سكي	تقسيم مثلث مري
هندسة	رسالة في علم مثلث مري
حاشية في علم الهندسة	وجود داي مثلث مري
تمثيل الهندسة لنكس لنكس الهندسة	رسالة في علم مثلث مري
اعالي المعاني في الاصلاخ والروايا	هندسة
المعنى الصجلي للمعنى والظلي	حاشية شرح علم الهندسة
حاشية اصول الهندسة	مبحث في معادلات الدائرة
حساب	قانون رويت الهندسة
العمل الدائرة في خطوط الدائرة	طلوع وغروب كوكب وقمر
حاشية في علم الهندسة	القصير مع حروف تعديل مري
مسألة في علم الهندسة	دو هندسة الهندسة
حاشية في علم الهندسة	المدخل في علم الهندسة
دعوى	جداول الطلوع والمغرب والسموات
جداول الهندسة	والقمر
أدلة اختلاف المظهر	حاشية في علم الهندسة
علم الهندسة في جو الهندسة	حاشية في علم الهندسة
كتشور وعضاوية	حاشية في علم الهندسة
الكسر العشري	حاشية في علم الهندسة
معدن مري ورسالة في علم الهندسة	

محمد علی خان

2017年12月15日

ایک ایسی شہید مصطفیٰ میں بطریق معصوب ہیں سعد حضرت عیساٰ احبار و عجمی اور قریب
 سے ان کے قاتلوں میں ہر جہد مختلفہ نام سے توحید قبیح کہ محمد میرا
 باؤ عہد سے بول رہا ہے میں نے اس کا صواب لکھا ہے بعض لاہوریوں نے
 لکھا کہ اس سے پہلے جو آدمی اس سے پہلے تھا وہ اس سے پہلے
 تھا وہ اس سے پہلے تھا وہ اس سے پہلے تھا وہ اس سے پہلے
 ہے جسے میں سابق زمانے میں اسی نام سے جانتا تھا۔

خاتمہ دینی ہوگی، بشاوت

۱۔ یہ عالم تھا کہ اس وقت تک کہ وہ اپنے وطن میں رہتا تھا،
وہ نہ کسی میں اور نہ کسی سے شریعت کے نام پر کسی کو مارا کرتا تھا
بلکہ ان کی اصلاح کے لیے ہی لڑتا تھا۔

یغوثیہ و خاتمہ

اگر یہاں تک کہ وہ وحی اللہ تعالیٰ کے مطابق ہی ہے تو
شریک ہو کر انبیاء جنہیں اللہ تعالیٰ چاہے لے کر بھیجے
جو وہ چاہے اور انہیں لے کر بھیجے اور انہیں لے کر بھیجے
اور انہیں لے کر بھیجے اور انہیں لے کر بھیجے

عَلَّامٌ إِلَى شَيْبِ كَتَمِيهِ لَمَّا نَلِيَ وَأَوَّلُهَا نَقْرٌ فِي الْعَقِيمِ لَا يَسْمُو كَرِيماً ۝ ۴۳۶

الطبقات الكبرى لا يـ... سعيد ذكر من معنى في الحديث لمحمد ﷺ

ع. علقمقر الكسوي لا ينسب له ذكر من قسمي أبي الجعظية ومحمد بن أبي الجعظية. ١٣

وہاں سے مجھے یہ ہے کہ اس سے بہت زیادہ شہرت ملے گی، اس لیے

اشعار و نثر ادبی

[illegible]

۴۶ مپ کا فی اسی اسم پر

[illegible]

المستور: هو الذي هو حقيقى عدم اية الذي يجعله مكافئ فى العزلة الى ما يندرج اب
مكة آية فى العظمى هو اى ن، ١٣: ١٣

خطیب بعد از وصیت اس میں ماہر خطیب نے روئے اس میں مذکور کیا ہے کہ
 ۱۔ لما امرت انی الی السماء فربنی حتی تکلم بیتی ویتنه کقالبہ لربسہ ال
 ربی ، وہاں ہی یا محمد بن عبدک ان جعلتک آخر سبیب فلت لا فلت
 فلتن عم امک ان جعلتہم آخر الامم فلت لا ، قال فلیمر امک الی
 جعلتہم آخر الامم لالصبح لایمہ عبدہ ولا الفصحہ عبد الامم بہ شبہ ال
 کتبہ سے سبب ہے ۔ یہاں بیان ہے کہ تم میں اور میں اس میں بیان ہے کہ
 ۲۔ ما سئل ان یخیر ما سئل ان یخیر ما سئل ان یخیر ما سئل ان یخیر ما سئل ان یخیر
 سے چنے گئے ہیں ۔ عرض ہے ۔ فرمایا کیا تیری امت کو اس کا رنج ہوا کہ میں نے انہیں
 سب اتوں سے چنے عاصی عرض ہے ۔ بلکہ اپنی امت کو خبر دے دے کہ میں نے
 ان سب سے چنے ان کے یہ ہے کہ ان سب سے سب سے ان اور انہیں ان
 کے سامنے رسوائی سے محفوظ رکھوں ہو بعد از رب عبدک

خاتمه الراجعيه ۵۲۹

[illegible]

۲۔ انصاف علی الکبریٰ، پھر انہ ہی نے جو اس میں عباسی بابہ اعظمیہ علیہ السلام کے ذکر و تہذیب کے لیے تاریخ الجمہوریہ، پھر ۱۹۲۱ء

امدادوں کی مستحق تھے انہیں پچھلے میں اس کی سب سے بڑی بات یہ تھی کہ وہ سب سے پہلے ہمارے حساب و کتاب میں شامل ہوں گے۔
نہیں ہمارے ساتھ تھے۔

محمد بن ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے کہا کہ میں نے یہ سب سنا ہے۔
ابو اللہ باقرؑ نے کہا کہ میں نے یہ سب سنا ہے۔
ابو جعفر صادقؑ نے کہا کہ میں نے یہ سب سنا ہے۔
ابو اسحاق محمد بن یونسؑ نے کہا کہ میں نے یہ سب سنا ہے۔

حضرت آدمؑ اور اذان اول:

یہ سب سنا ہے۔
ابو اسحاق محمد بن یونسؑ نے کہا کہ میں نے یہ سب سنا ہے۔
ابو جعفر صادقؑ نے کہا کہ میں نے یہ سب سنا ہے۔
ابو اللہ باقرؑ نے کہا کہ میں نے یہ سب سنا ہے۔
ابو اسحاق محمد بن یونسؑ نے کہا کہ میں نے یہ سب سنا ہے۔

یہ سب سنا ہے۔
ابو اسحاق محمد بن یونسؑ نے کہا کہ میں نے یہ سب سنا ہے۔
ابو جعفر صادقؑ نے کہا کہ میں نے یہ سب سنا ہے۔
ابو اللہ باقرؑ نے کہا کہ میں نے یہ سب سنا ہے۔

یہ سب سنا ہے۔
ابو اسحاق محمد بن یونسؑ نے کہا کہ میں نے یہ سب سنا ہے۔
ابو جعفر صادقؑ نے کہا کہ میں نے یہ سب سنا ہے۔
ابو اللہ باقرؑ نے کہا کہ میں نے یہ سب سنا ہے۔

یہ سب سنا ہے۔
ابو اسحاق محمد بن یونسؑ نے کہا کہ میں نے یہ سب سنا ہے۔
ابو جعفر صادقؑ نے کہا کہ میں نے یہ سب سنا ہے۔
ابو اللہ باقرؑ نے کہا کہ میں نے یہ سب سنا ہے۔
ابو اسحاق محمد بن یونسؑ نے کہا کہ میں نے یہ سب سنا ہے۔

نشأت میلاد الرسول

یہ سب سنا ہے۔
ابو اسحاق محمد بن یونسؑ نے کہا کہ میں نے یہ سب سنا ہے۔
ابو جعفر صادقؑ نے کہا کہ میں نے یہ سب سنا ہے۔
ابو اللہ باقرؑ نے کہا کہ میں نے یہ سب سنا ہے۔
ابو اسحاق محمد بن یونسؑ نے کہا کہ میں نے یہ سب سنا ہے۔

یہ سب سنا ہے۔
ابو اسحاق محمد بن یونسؑ نے کہا کہ میں نے یہ سب سنا ہے۔
ابو جعفر صادقؑ نے کہا کہ میں نے یہ سب سنا ہے۔
ابو اللہ باقرؑ نے کہا کہ میں نے یہ سب سنا ہے۔

[illegible]

ہمارے قہر کی وجہ سے

[illegible][illegible]

مفتی شہرہ منصورؒ تصدیق ۱۰۸۰ھ

[illegible]

[illegible][illegible]

۱۔ اے اللہ کی قسم میں یہ گناہ ہے کہ میں نے تو جانی حقی سے کہ میں
گناہ کا نام جہ سے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ گناہ ہے کہ میں نے تو جانی
کہ میں نے گناہ کا نام جہ سے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ گناہ ہے کہ میں نے تو جانی
کہ میں نے گناہ کا نام جہ سے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ گناہ ہے کہ میں نے تو جانی

المصدر: كتابه، كتاب التاريخ ذكر أسماء النبي ﷺ، دار الفكر بيروت، ١٩٧٢

بہر وقت ہر شخص کو اپنی طرف سے اپنا حصہ دینا چاہیے۔

اذیبتہ! ان جہد پاروں میں مدد و مدد کے ساتھ ہی طرف توہین کی طرف بھی گئے کہ
 دہائی کی ابتدا میں حضرت ڈاکٹر صاحب نے مدد کے لئے یورپ سے تشریف لائے اور وہاں ہی
 پاپس ہند میں مدد کے لئے مدد کے لئے مدد کے لئے مدد کے لئے مدد کے لئے مدد کے لئے
 مدد کے لئے مدد کے لئے مدد کے لئے مدد کے لئے مدد کے لئے مدد کے لئے مدد کے لئے
 مدد کے لئے مدد کے لئے مدد کے لئے مدد کے لئے مدد کے لئے مدد کے لئے مدد کے لئے

تمہارے یہ حدیثیں مع حیل و تدبیر نہیں سپردِ مہار، بلکہ انصاف و اعلیٰ
لداعی المصطفیٰ ہدایع الہیاء میں ہیں۔

[illegible]

المكتبة العامة
المكتبة العامة

في المعجم الكبير، حديث ١٤٢٣، المكتبة الميمنية، بيروت، ١٩٥٥، ص ٥٦

بسم الله الرحمن الرحيم و لا حول و لا قوة الا بالله العلي العظيم
 الحمد لله الذي جعل في الدنيا ما فيها من الخير و ما فيها من الشر
 و ما فيها من النعم و ما فيها من العذاب و ما فيها من العسر و ما فيها من اليسر
 و ما فيها من العسر و ما فيها من اليسر و ما فيها من العسر و ما فيها من اليسر
 و ما فيها من العسر و ما فيها من اليسر و ما فيها من العسر و ما فيها من اليسر

و ما فيها من العسر و ما فيها من اليسر

مگر میں امید کرتا ہوں کہ فقیروں میں تو جسکے اخیر محمد اللہ تعالیٰ چیز سے دیگر ہیں
 و بالله التوفیق۔

توبہ قبول کرنے والے نبی

و ما فيها من العسر و ما فيها من اليسر و ما فيها من العسر و ما فيها من اليسر
 و ما فيها من العسر و ما فيها من اليسر و ما فيها من العسر و ما فيها من اليسر
 و ما فيها من العسر و ما فيها من اليسر و ما فيها من العسر و ما فيها من اليسر
 و ما فيها من العسر و ما فيها من اليسر و ما فيها من العسر و ما فيها من اليسر

و ما فيها من العسر و ما فيها من اليسر

طریق تفسیر اور حیدر مسعود میں حضرت مولانا محمد سعید رحمہ اللہ
 یسما علیہم السلام مع جامع خبر مدنی باب ما جاء فی اسماء و صفیہ علیہما السلام و تہجدت کتب
 ۵۹۷

مسند احمد بن حنبل و حدیث حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہما و شارح المعجم و تہجدت کتب

و ما فيها من العسر و ما فيها من اليسر و ما فيها من العسر و ما فيها من اليسر
 و ما فيها من العسر و ما فيها من اليسر و ما فيها من العسر و ما فيها من اليسر
 و ما فيها من العسر و ما فيها من اليسر و ما فيها من العسر و ما فيها من اليسر
 و ما فيها من العسر و ما فيها من اليسر و ما فيها من العسر و ما فيها من اليسر

و ما فيها من العسر و ما فيها من اليسر و ما فيها من العسر و ما فيها من اليسر
 و ما فيها من العسر و ما فيها من اليسر و ما فيها من العسر و ما فيها من اليسر
 و ما فيها من العسر و ما فيها من اليسر و ما فيها من العسر و ما فيها من اليسر
 و ما فيها من العسر و ما فيها من اليسر و ما فيها من العسر و ما فيها من اليسر

تفسیر میں ہے

ای علی الزکویٰ ای و علیہا ای لیس بعدہ ہی (یعنی میری نبوت
 و ما فيها من العسر و ما فيها من اليسر و ما فيها من العسر و ما فيها من اليسر)

و ما فيها من العسر و ما فيها من اليسر و ما فيها من العسر و ما فيها من اليسر
 و ما فيها من العسر و ما فيها من اليسر و ما فيها من العسر و ما فيها من اليسر

و ما فيها من العسر و ما فيها من اليسر و ما فيها من العسر و ما فيها من اليسر
 و ما فيها من العسر و ما فيها من اليسر و ما فيها من العسر و ما فيها من اليسر

و ما فيها من العسر و ما فيها من اليسر و ما فيها من العسر و ما فيها من اليسر
 و ما فيها من العسر و ما فيها من اليسر و ما فيها من العسر و ما فيها من اليسر

[illegible]

ای مریضی

[illegible]

رسول چھاو

۱۔ محمد کا دینی سے مراد اہل حق و انصاف ہیں نہ محمد
 و احمد ان رسول موحیہ الہیہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نام
 و المستعبر کثرت الحاکم، کتاب درالاعتقاد، مطبع دار الفکر بیروت، ۵۳
 ۲۔ طبقات الکبریٰ لابن سعد ذکر اسماء الرسل علیہ السلام، تاریخ الخلفاء، دار الفکر بیروت، ۵۴

ای بحسب لباس علمی ثروتمان بیوسی جس بعدی ہیں (۱) رو سے مراد علمی
لوگوں کا مشترک میری نبوت کے زمانہ کے بعد ہوا میرے بعد کوئی یہ نہ ہوگا۔ (۲)

دس اسمائے مبارکہ

[illegible]

جميع الزمان في تاريخ الشهاب باب ما جاء في اسمه . مؤلفه : ابن حجر العسقلاني . دار النشر : بيروت ، ١٩٨٤

٢ . الكبش في حقه : ترجمته سيف بن رجب ، دار الفكر ، بيروت ، ١٣٨٣ هـ

دلائل النبوة لابن جرير الطبري ، الثالث ، طبع المكتبة بيروت ، ص ١٢

له كتب تاريخ ابن عساكر ، واهب يعرفه اسماء مع دار نشر التراث العربي ، بيروت ، ١٤٠٦ هـ

٣ . الكبش في حقه : ترجمته ابن رجب ، واهب بن عيسى ، مطبعة دار الفكر ، بيروت ، ١٣٨٧ هـ

و انھوں نے اس میں ہر قسم کی تبدیلیاں کی ہیں تاکہ ان میں سے ہر ایک کو اپنا حصہ مل سکے۔

نوع

هو الأول والأخير والظاهر والباطن (القرآن الكريم: ١٠٠)

وہی ہے انوس وہی ہے اُ خمدی ہے پاملن وہی ہے خمدیر

انہیں سے عالم کی ابتدا ہے وہی رسولوں کی ابتدا ہیں

۱۔ **مذہب** : مذہب سے مراد وہ عقائد و قوانین ہیں جو انسان کو اس کی زندگی میں رہنے کی راہ دکھاتے ہیں۔
 ۲۔ **مذہب** : مذہب سے مراد وہ عقائد و قوانین ہیں جو انسان کو اس کی زندگی میں رہنے کی راہ دکھاتے ہیں۔
 ۳۔ **مذہب** : مذہب سے مراد وہ عقائد و قوانین ہیں جو انسان کو اس کی زندگی میں رہنے کی راہ دکھاتے ہیں۔
 ۴۔ **مذہب** : مذہب سے مراد وہ عقائد و قوانین ہیں جو انسان کو اس کی زندگی میں رہنے کی راہ دکھاتے ہیں۔
 ۵۔ **مذہب** : مذہب سے مراد وہ عقائد و قوانین ہیں جو انسان کو اس کی زندگی میں رہنے کی راہ دکھاتے ہیں۔
 ۶۔ **مذہب** : مذہب سے مراد وہ عقائد و قوانین ہیں جو انسان کو اس کی زندگی میں رہنے کی راہ دکھاتے ہیں۔
 ۷۔ **مذہب** : مذہب سے مراد وہ عقائد و قوانین ہیں جو انسان کو اس کی زندگی میں رہنے کی راہ دکھاتے ہیں۔
 ۸۔ **مذہب** : مذہب سے مراد وہ عقائد و قوانین ہیں جو انسان کو اس کی زندگی میں رہنے کی راہ دکھاتے ہیں۔
 ۹۔ **مذہب** : مذہب سے مراد وہ عقائد و قوانین ہیں جو انسان کو اس کی زندگی میں رہنے کی راہ دکھاتے ہیں۔
 ۱۰۔ **مذہب** : مذہب سے مراد وہ عقائد و قوانین ہیں جو انسان کو اس کی زندگی میں رہنے کی راہ دکھاتے ہیں۔

۱۔ صحیح الہدائی و کلاب الجامعہ الباب لرضی اللہ عنہ فی کتاب خانہ کربا پی ماہ ۱۰

مصباح مسرور : کتاب الجمعہ ص ۱۱۱، رقم المخطوطہ: ۵۹۶۷

*إصحاح مسلم : كتاب الدعوات باب عليك يوم القسط رقم في كتب خاتمة في ١٢٧

٢- أكثر العمال يحوّلون الدوامي - حيث ٨٠%، من مسجدين المرتبة فيروغ ٩٣٪

١٧. مسكن للعالمين، باب ٢٨، من المخطوطات التي في مكتبة دارالمخطوطات، للطباعة، مصر، ٢٢٠٠

ہندوئیک کے متحرک رہنے والے تھے وہ پاپا اور میرے لئے کمرہ اختیار فرما دیں اس کی اختصار کی شرح
اور سی پی جی جی پر انجیل سے لاء ۲۰۰۰ میں اپنے رسول کی جلی اہل اہل ایسا سید
طرح میں میں جا رہی

حجرات ۱۱ و ۱۲ میں یوم قیامت

[illegible]

١. المصنف لا ينسب إليه كتب فقهية، حديث (١٨٤)، انوار القرآن والعلوم الإسلامية.

کونجی، ۱۱/۱/۱۱

لَا رَهْیَ مَسْجِدًا وَ طَهُورًا وَ اَوَسَدَ اِلَى الْخَلْقِ کَافَّةً وَ عَمَّ بِنِ الْبُیُوتِ
 تَحْمِیْلُ شِیْءٍ مِمَّا یُحِبُّ اَنْ یُجِیْبَ بِهٖ سَئِیْئًا یَا کُفَّ جَانِبًا مِّنْ عَظَائِمِ الْاَعْمَالِ
 سَلَّیْ مِیْنِیْ عِبَادَیْ سَلَّیْ مِیْنِیْ سَلَّیْ مِیْنِیْ سَلَّیْ مِیْنِیْ سَلَّیْ مِیْنِیْ
 یَا سَلَّیْ مِیْنِیْ سَلَّیْ مِیْنِیْ سَلَّیْ مِیْنِیْ سَلَّیْ مِیْنِیْ سَلَّیْ مِیْنِیْ
 اللہ کا رسول ہوا اور مجھ سے انہیں قسم کئے گئے

خاتم النبیین

دار الیٰسین میں ہندو کیج اور بخاری تاریخ اور طبرانی معجم میں
 بوجہ حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ میں نے اپنے والد سے سنا کہ
 نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اَلَا لَعْنُوا لِمَنْ یُّدْعٰی اِلٰی الْاَعْمَالِ
 وَلَا یُجِیْبُ اِلَّا بِسَمْعِیْ اَوْ بِسَمْعِیْ اَوْ بِسَمْعِیْ اَوْ بِسَمْعِیْ اَوْ بِسَمْعِیْ
 مَا تَمَّ اَنْ یُّدْعٰی اِلٰی الْاَعْمَالِ اَوْ یُّدْعٰی اِلٰی الْاَعْمَالِ اَوْ یُّدْعٰی اِلٰی الْاَعْمَالِ
 شفاعت قبول کیا گیا ہوں اور یہاں فرار شہادت میں کرتا ہوں

امیران و اشراف اس بات پر اس کے ساتھ کہ وہ ان کے والدین کے لئے
 فرماتے ہیں میں نے حضرت عبد اللہ سے سنا کہ میں نے اپنے والد سے سنا کہ
 نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اَلَا لَعْنُوا لِمَنْ یُّدْعٰی اِلٰی الْاَعْمَالِ
 مَا تَمَّ اَنْ یُّدْعٰی اِلٰی الْاَعْمَالِ اَوْ یُّدْعٰی اِلٰی الْاَعْمَالِ اَوْ یُّدْعٰی اِلٰی الْاَعْمَالِ

۱۔ صحیح مسلم کتاب النکاح صفحہ ۱۱۹۸
 ۲۔ سنن الدارمی حدیث ۱۵۰۰

۳۔ المستدرک کتاب النکاح ذکر محمد بن عبد اللہ بن مسعود
 ۴۔ کنز العمال حدیث ۲۲۰۰۰

نہ تھا اور خود آدم اپنی ٹہنی میں چڑھے تھے

آدم ہر آفتاب کی داشت

کو کھم ہر ملک جان و دل داشت

۱۔ حدیث ۱۵۰۰
 ۲۔ یہ میں نے اپنے والد سے سنا کہ میں نے اپنے والد سے سنا کہ

مرفراز تھے

لوح محفوظ پر شہادت ختم نبوت

مواہب لدنی و صحاح المسرات میں ہے انور ج مسلم فی صحیحہ میں
 حدیث عبد اللہ بن عمر بن الخطاب عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم کہ قال
 اللہ ۱۔ کتبہ مقدیر یحق فیہ یحق یسمو و لا یحق یسمو و لا یحق یسمو
 میں لکن عرشہ علی نعہ و من حمہ ما کتب لی تذکر و هو ہر کتاب
 اور محمد حاکم الشیخ میں ہے کہ میں نے اپنے والد سے سنا کہ میں نے اپنے والد سے سنا کہ

۱۔ سنن الدارمی حدیث ۱۵۰۰
 ۲۔ سنن الدارمی حدیث ۱۵۰۰
 ۳۔ سنن الدارمی حدیث ۱۵۰۰
 ۴۔ سنن الدارمی حدیث ۱۵۰۰
 ۵۔ سنن الدارمی حدیث ۱۵۰۰
 ۶۔ سنن الدارمی حدیث ۱۵۰۰
 ۷۔ سنن الدارمی حدیث ۱۵۰۰
 ۸۔ سنن الدارمی حدیث ۱۵۰۰
 ۹۔ سنن الدارمی حدیث ۱۵۰۰
 ۱۰۔ سنن الدارمی حدیث ۱۵۰۰

۱۱۔ سنن الدارمی حدیث ۱۵۰۰
 ۱۲۔ سنن الدارمی حدیث ۱۵۰۰

حضرت ابن ابی عمیرؓ کے ساتھ تو کائنات میں ہی نہیں بلکہ ہر جگہ ہوں
 ہمارے ہاں ابو ابراہیمؓ کے ساتھ تو کائنات میں ہی نہیں بلکہ ہر جگہ ہوں
 ہمارے ہاں ابو ابراہیمؓ کے ساتھ تو کائنات میں ہی نہیں بلکہ ہر جگہ ہوں

تذکرہ

ہم نے اس کتاب میں جو کچھ لکھا ہے وہ سب سچ ہے اور اس میں کوئی شک نہیں ہے
 اور اس میں کوئی شک نہیں ہے اور اس میں کوئی شک نہیں ہے
 اور اس میں کوئی شک نہیں ہے اور اس میں کوئی شک نہیں ہے
 اور اس میں کوئی شک نہیں ہے اور اس میں کوئی شک نہیں ہے

فائدہ

اس کتاب میں جو کچھ لکھا ہے وہ سب سچ ہے اور اس میں کوئی شک نہیں ہے
 اور اس میں کوئی شک نہیں ہے اور اس میں کوئی شک نہیں ہے
 اور اس میں کوئی شک نہیں ہے اور اس میں کوئی شک نہیں ہے
 اور اس میں کوئی شک نہیں ہے اور اس میں کوئی شک نہیں ہے

ابو عبد اللہ محمد بن حنفیہؓ نے یہ حدیث حضرت عبداللہ بن ابی اوفیؓ سے روایت کی ہے
 اس میں کوئی شک نہیں ہے اور اس میں کوئی شک نہیں ہے
 اور اس میں کوئی شک نہیں ہے اور اس میں کوئی شک نہیں ہے
 اور اس میں کوئی شک نہیں ہے اور اس میں کوئی شک نہیں ہے
 اور اس میں کوئی شک نہیں ہے اور اس میں کوئی شک نہیں ہے

ہم نے اس کتاب میں جو کچھ لکھا ہے وہ سب سچ ہے اور اس میں کوئی شک نہیں ہے
 اور اس میں کوئی شک نہیں ہے اور اس میں کوئی شک نہیں ہے
 اور اس میں کوئی شک نہیں ہے اور اس میں کوئی شک نہیں ہے
 اور اس میں کوئی شک نہیں ہے اور اس میں کوئی شک نہیں ہے
 اور اس میں کوئی شک نہیں ہے اور اس میں کوئی شک نہیں ہے
 اور اس میں کوئی شک نہیں ہے اور اس میں کوئی شک نہیں ہے
 اور اس میں کوئی شک نہیں ہے اور اس میں کوئی شک نہیں ہے
 اور اس میں کوئی شک نہیں ہے اور اس میں کوئی شک نہیں ہے

ابو عبد اللہ محمد بن حنفیہؓ نے یہ حدیث حضرت عبداللہ بن ابی اوفیؓ سے روایت کی ہے
 اس میں کوئی شک نہیں ہے اور اس میں کوئی شک نہیں ہے
 اور اس میں کوئی شک نہیں ہے اور اس میں کوئی شک نہیں ہے
 اور اس میں کوئی شک نہیں ہے اور اس میں کوئی شک نہیں ہے
 اور اس میں کوئی شک نہیں ہے اور اس میں کوئی شک نہیں ہے

حبيب بن عبد الله بن عبد الرحمن

[illegible]

٢٠٠٠ - ٢٠٠١

104 $\eta_{\text{max}} = 2.07 \times 10^4 \text{ cm}^{-1}$ $\eta_{\text{min}} = 1.4 \times 10^4 \text{ cm}^{-1}$ $\eta_{\text{max}} = 1.4 \times 10^4 \text{ cm}^{-1}$ $\eta_{\text{min}} = 1.4 \times 10^4 \text{ cm}^{-1}$

حصہ اول : مکتبہ

مذہبِ احمَدیہ کا خاص امیر المومنین مولیٰ علیہ السلام۔۔۔ میں نے
حدیثیں ہیں کہ نبوت ختم ہوئی نبوت میں ان کا ہرگز حصہ نہیں۔

[illegible]

کے لئے چشمہ صاف ہونی چاہئے۔ اب میں خود تجھ سے کہہ چکی ہوں کہ میں ان کا صدمہ نہیں۔

[illegible]

حضرت مولانا سید رشید الرحمن صاحب نے قلمی اہمیت حاصل کی ہے۔

۱۔ مکتبہ انصاری، امام قسطنطنیہ، ابن ابی طالب علیہ السلام کی کتب و تصانیف، ۱۳۷۶ھ

جامع اترپردی، مذاقب علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ میں کچھ کتب قدسہ شریعہ علیہ السلام

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

مسند احمد بن حنبل، احدث في فطر ملك مسجدين، اولهما في سنة ١٩٥٠ هـ، والثاني في سنة ١٩٥٠ هـ.

١٠ المجموع الروايات بطرائق حمد وغيره عن ابن عيسى يفي جميع منطب علي

دار الكتاب العربي ٢٠٠٩

المصدر: ك. الماحم، كتاب معرفة الصحابة، دار الفكر بيروت، ١٤٠١ هـ

مدر علیہ وسلم فقال یا محمد ان وبک بقرآک السلام ویقول بک علی
مک بحرلہ ہارون من موسیٰ لکن لا علی بعدک ل ترجمہ جبریل میں یہ
ہے کہ ہمارے خدا نے تم کو ان کے رسول کے طور پر بھیجا ہے اور تم کو
وہ کتاب ملی ہے کہ تم اس میں پڑھو اور اس میں ہے اس کے لئے
مذکور کی یہ نہیں ہے۔

۱۔ اہل بیت علیہم السلام سے جو لوگ تعلق رکھتے ہیں وہ بھی اہل بیت ہیں۔
 ۲۔ اہل بیت علیہم السلام سے جو لوگ تعلق رکھتے ہیں وہ بھی اہل بیت ہیں۔
 ۳۔ اہل بیت علیہم السلام سے جو لوگ تعلق رکھتے ہیں وہ بھی اہل بیت ہیں۔
 ۴۔ اہل بیت علیہم السلام سے جو لوگ تعلق رکھتے ہیں وہ بھی اہل بیت ہیں۔
 ۵۔ اہل بیت علیہم السلام سے جو لوگ تعلق رکھتے ہیں وہ بھی اہل بیت ہیں۔
 ۶۔ اہل بیت علیہم السلام سے جو لوگ تعلق رکھتے ہیں وہ بھی اہل بیت ہیں۔
 ۷۔ اہل بیت علیہم السلام سے جو لوگ تعلق رکھتے ہیں وہ بھی اہل بیت ہیں۔
 ۸۔ اہل بیت علیہم السلام سے جو لوگ تعلق رکھتے ہیں وہ بھی اہل بیت ہیں۔
 ۹۔ اہل بیت علیہم السلام سے جو لوگ تعلق رکھتے ہیں وہ بھی اہل بیت ہیں۔
 ۱۰۔ اہل بیت علیہم السلام سے جو لوگ تعلق رکھتے ہیں وہ بھی اہل بیت ہیں۔

١٠ المصنف الكبير، جلد ١، ص ٢٩٤، المكتبة القومية ببيروت، ١٩٦٩، ص ٢٤٣

٢. فقتل الصالحية لأمير أحمد بن حبيب، خلعت ٥٣. ١. فقتل علي بن أبي طالب، خلعت ٥٤.

گوشه‌های دنج و صفا

[illegible]

وہم بطریقہ بعضی کان میرا و میں لا جبارہ جدی حداد رحت سو

۱۔ ہر شخص کو اپنے آپ کو جاننا چاہیے کہ وہ کون سا مذہب ہے اور اس کے عقائد کیا ہیں۔
 ۲۔ ہر شخص کو اپنے آپ کو جاننا چاہیے کہ وہ کون سا مذہب ہے اور اس کے عقائد کیا ہیں۔
 ۳۔ ہر شخص کو اپنے آپ کو جاننا چاہیے کہ وہ کون سا مذہب ہے اور اس کے عقائد کیا ہیں۔
 ۴۔ ہر شخص کو اپنے آپ کو جاننا چاہیے کہ وہ کون سا مذہب ہے اور اس کے عقائد کیا ہیں۔
 ۵۔ ہر شخص کو اپنے آپ کو جاننا چاہیے کہ وہ کون سا مذہب ہے اور اس کے عقائد کیا ہیں۔

٢- أثار دوس إيلور الخطابي، حبيبته ٢٠١١، دار النقيب الفنية بيروت، ١٠٥ ص.

۱۰۸

[illegible][illegible]

ہم ان کے ساتھ یہ قیام پسن حکم کرتے ہیں۔ ہمارے ان کے پاس
میں بہت سے ہیں یہ ان کے پاس ہی رہتے ہیں لا حول احد الغصص علی
ہی ہو کر و عمر لاحمد رہ حد معصی ؟ وہ ہیں اپنے پاس رہ و عمر وہ
مجھے ان کے ساتھ رہا ہے مگر ان کی حد اتنی کوڑے لگاؤں گا۔

٢٦- ٣٩: مؤسسه انر بباله، بهر و، ١٣٩٢

جامع الاحادیث میں ہے غاصب و من لاقبہ و نالکافی والغشویہ حبیبہ ۳۳۷۷ دار الفکر
بروز ۲۱ ۲۲۲

۱۳

ابن مسافر بطریق افریقی عن عبداللہ بن کثیر روى، امیر المؤمنین فرماتے ہیں
لا یفتدی احد عینی بى بکر و عمر لا یجدہ حید و حید لا یجدہ حید و حید لا یجدہ
ابو بکر و عمر سے الغل کہے گا اسے درناک کوڑے لگاؤں گا۔

۱۔ درمید سر لہ لکھ "اے ابوہریرہ! کیا اصریب اور اصریبس" فتنہ: ۱۰۱
 ۲۔ "اے ابوہریرہ! کیا اصریب اور اصریبس" فتنہ: ۱۰۱
 ۳۔ "اے ابوہریرہ! کیا اصریب اور اصریبس" فتنہ: ۱۰۱
 ۴۔ "اے ابوہریرہ! کیا اصریب اور اصریبس" فتنہ: ۱۰۱
 ۵۔ "اے ابوہریرہ! کیا اصریب اور اصریبس" فتنہ: ۱۰۱
 ۶۔ "اے ابوہریرہ! کیا اصریب اور اصریبس" فتنہ: ۱۰۱
 ۷۔ "اے ابوہریرہ! کیا اصریب اور اصریبس" فتنہ: ۱۰۱
 ۸۔ "اے ابوہریرہ! کیا اصریب اور اصریبس" فتنہ: ۱۰۱
 ۹۔ "اے ابوہریرہ! کیا اصریب اور اصریبس" فتنہ: ۱۰۱
 ۱۰۔ "اے ابوہریرہ! کیا اصریب اور اصریبس" فتنہ: ۱۰۱

ہر ایک خدمت میں حاضر ہو کر عرض کی آپ صبر التماس ہیں مگر پتہ تو

۲۱۹

تقریباً ۱۰۰۰ سال پہلے کے ہیں۔

۶۷ ۶۸/۳

١- ذكر الدين بن علي في تاريخه: «الملك...»
٢- ذكره لا حديث، خطه في تاريخه: «الملك...»

[illegible][illegible]

١٠ الصواعق البحرية وبحر اله الحافظ عمرو بن شعيب مكتبة مسجد بني عاتقان ص ٥٣

٢. الصواعق الممطرة بمواهبه المديني عن فضيل بن مروق، الياسه القشتية مكيه
مجلده، امتار ٥٩

[illegible]

مجلس شورای عالی

[illegible]

ارشاد اہل انبیاء و اہل بیت علیہم السلام

جامع مسجد مبارک بابہ علیہ السلام سے دیکھ کر سید اللہ اس عباسی ۱۱ سات
کیسے کہہ سکتے ہیں کہ سب لیا جہت سے کہ وہاں سے سب لیا جہت سے کہ وہاں سے
۱۱ سات ہیں پیکر اللہ تعالیٰ روز قیامت اوروں سے پہلے لوح علیہ السلام اور ان کی
قرم و کرم کا قرعہ لیا جہت سے کہ وہاں سے سب لیا جہت سے کہ وہاں سے
۱۱ سات ہیں پیکر اللہ تعالیٰ روز قیامت اوروں سے پہلے لوح علیہ السلام اور ان کی
قرم و کرم کا قرعہ لیا جہت سے کہ وہاں سے سب لیا جہت سے کہ وہاں سے

میں بھی یہی خاتمہ نہیں احمد فاضل و قریہ و مرید (صندوقہ) ایک انشے سے
 انہیں ان کا کشتی میں ہے جو میرے سب کچھ ان کے پاس تھا یہی سب
 سب کے پاس ہے وہ "کشتی" میں ہے۔ یہی سب کے پاس ہے۔ یہی سب کے پاس ہے۔
 یہی سب کے پاس ہے۔ یہی سب کے پاس ہے۔ یہی سب کے پاس ہے۔ یہی سب کے پاس ہے۔
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم واقعہ یہی ہے اور ہم ہیں اللہ علیہم السلام
 یہی سب کے پاس ہے۔ یہی سب کے پاس ہے۔ یہی سب کے پاس ہے۔ یہی سب کے پاس ہے۔
 یہی سب کے پاس ہے۔ یہی سب کے پاس ہے۔ یہی سب کے پاس ہے۔ یہی سب کے پاس ہے۔

وہ اصل طرح وہی ہے۔ ایک اور کشتی، لائل اور حلیہ رواق مالک میں ہے۔ یہی
 یہی سب کے پاس ہے۔ یہی سب کے پاس ہے۔ یہی سب کے پاس ہے۔ یہی سب کے پاس ہے۔
 یہی سب کے پاس ہے۔ یہی سب کے پاس ہے۔ یہی سب کے پاس ہے۔ یہی سب کے پاس ہے۔
 یہی سب کے پاس ہے۔ یہی سب کے پاس ہے۔ یہی سب کے پاس ہے۔ یہی سب کے پاس ہے۔
 یہی سب کے پاس ہے۔ یہی سب کے پاس ہے۔ یہی سب کے پاس ہے۔ یہی سب کے پاس ہے۔
 یہی سب کے پاس ہے۔ یہی سب کے پاس ہے۔ یہی سب کے پاس ہے۔ یہی سب کے پاس ہے۔
 یہی سب کے پاس ہے۔ یہی سب کے پاس ہے۔ یہی سب کے پاس ہے۔ یہی سب کے پاس ہے۔
 یہی سب کے پاس ہے۔ یہی سب کے پاس ہے۔ یہی سب کے پاس ہے۔ یہی سب کے پاس ہے۔

یہی سب کے پاس ہے۔ یہی سب کے پاس ہے۔ یہی سب کے پاس ہے۔ یہی سب کے پاس ہے۔

انہیں انہوں نے جو وہ ہلالیں، جو یہ حدیث معانی ہے اور ان میں صریح
 نص ہے ہماری مراد ہے اور پہلے طریقہ سے ہمہ ماں یہی سب کے پاس ہے۔
 ذریعہ بن برکت کی شہادت۔

یہی سب کے پاس ہے۔ یہی سب کے پاس ہے۔ یہی سب کے پاس ہے۔ یہی سب کے پاس ہے۔
 یہی سب کے پاس ہے۔ یہی سب کے پاس ہے۔ یہی سب کے پاس ہے۔ یہی سب کے پاس ہے۔
 یہی سب کے پاس ہے۔ یہی سب کے پاس ہے۔ یہی سب کے پاس ہے۔ یہی سب کے پاس ہے۔
 یہی سب کے پاس ہے۔ یہی سب کے پاس ہے۔ یہی سب کے پاس ہے۔ یہی سب کے پاس ہے۔
 یہی سب کے پاس ہے۔ یہی سب کے پاس ہے۔ یہی سب کے پاس ہے۔ یہی سب کے پاس ہے۔
 یہی سب کے پاس ہے۔ یہی سب کے پاس ہے۔ یہی سب کے پاس ہے۔ یہی سب کے پاس ہے۔
 یہی سب کے پاس ہے۔ یہی سب کے پاس ہے۔ یہی سب کے پاس ہے۔ یہی سب کے پاس ہے۔
 یہی سب کے پاس ہے۔ یہی سب کے پاس ہے۔ یہی سب کے پاس ہے۔ یہی سب کے پاس ہے۔

یہی سب کے پاس ہے۔ یہی سب کے پاس ہے۔ یہی سب کے پاس ہے۔ یہی سب کے پاس ہے۔
 یہی سب کے پاس ہے۔ یہی سب کے پاس ہے۔ یہی سب کے پاس ہے۔ یہی سب کے پاس ہے۔
 یہی سب کے پاس ہے۔ یہی سب کے پاس ہے۔ یہی سب کے پاس ہے۔ یہی سب کے پاس ہے۔
 یہی سب کے پاس ہے۔ یہی سب کے پاس ہے۔ یہی سب کے پاس ہے۔ یہی سب کے پاس ہے۔
 یہی سب کے پاس ہے۔ یہی سب کے پاس ہے۔ یہی سب کے پاس ہے۔ یہی سب کے پاس ہے۔
 یہی سب کے پاس ہے۔ یہی سب کے پاس ہے۔ یہی سب کے پاس ہے۔ یہی سب کے پاس ہے۔
 یہی سب کے پاس ہے۔ یہی سب کے پاس ہے۔ یہی سب کے پاس ہے۔ یہی سب کے پاس ہے۔
 یہی سب کے پاس ہے۔ یہی سب کے پاس ہے۔ یہی سب کے پاس ہے۔ یہی سب کے پاس ہے۔

دلائل البراءة في حق عاتق بن كعب بن عمرو: ٤٧١

تَحْقِيقُ الْإِسْمِ عَرَبِيٍّ أَنْفَ جَدَّارٍ دَابَّ فَيُعَا كَالِ خَبِّ أَهْلِ الْبَيْتِ - مِنْ غُلَامَاتِهِ لَمْ يَكُنْ
عَمَّ مَسْتَعْلَمٌ لَمْ يَبْدُ لَهُ

[illegible]

۴۳۔ ص ۱۰۸۔ "ماں کو قاتل" کے بارے میں ۱۹۷۳ء میں ۱۰۰ فی صدی ۶۳۔

۴۴۔ انور الحق، "بانیہ موجود فی صورت انسی" (۱۹۷۳ء) ص ۱۰۸۔

یہ بات یاد رکھنی ہے کہ انھیں جہاں شمع بیکار رہے وہاں سے انھیں
 نکال دیا جائے گا۔ انھیں یہ یاد رکھنا چاہیے کہ انھیں جہاں سے
 نکالتے ہیں وہاں سے انھیں نکال دیا جائے گا۔ انھیں یہ یاد رکھنا
 چاہیے کہ انھیں جہاں سے نکالتے ہیں وہاں سے انھیں نکال دیا جائے
 گا۔ انھیں یہ یاد رکھنا چاہیے کہ انھیں جہاں سے نکالتے ہیں وہاں
 سے انھیں نکال دیا جائے گا۔ انھیں یہ یاد رکھنا چاہیے کہ انھیں
 جہاں سے نکالتے ہیں وہاں سے انھیں نکال دیا جائے گا۔ انھیں یہ
 یاد رکھنا چاہیے کہ انھیں جہاں سے نکالتے ہیں وہاں سے انھیں
 نکال دیا جائے گا۔ انھیں یہ یاد رکھنا چاہیے کہ انھیں جہاں سے
 نکالتے ہیں وہاں سے انھیں نکال دیا جائے گا۔ انھیں یہ یاد رکھنا
 چاہیے کہ انھیں جہاں سے نکالتے ہیں وہاں سے انھیں نکال دیا
 جائے گا۔ انھیں یہ یاد رکھنا چاہیے کہ انھیں جہاں سے نکالتے
 ہیں وہاں سے انھیں نکال دیا جائے گا۔ انھیں یہ یاد رکھنا چاہیے
 کہ انھیں جہاں سے نکالتے ہیں وہاں سے انھیں نکال دیا جائے گا۔

ہرقل کے پاس انبیاء کی تصاویر

پھر جڑی نے بھیس دے غرار و آبرام ایک مکان میں اتار دے وہیں وقت غرت کی

مصدقہ یہاں لکھنا دیا ہے۔ اس میں چار بیٹا کا نام ہے۔ ان کے نام یہ ہیں: ۱۔ محمد ۲۔ علی ۳۔ حسن ۴۔ حسین۔ ان کے ناموں کے ساتھ ان کے ولادت کے سال بھی لکھے ہیں۔ ان کے ولادت کے سال یہ ہیں: ۱۔ ۱۰۰۰ھ ۲۔ ۱۰۰۱ھ ۳۔ ۱۰۰۲ھ ۴۔ ۱۰۰۳ھ۔ ان کے ناموں کے ساتھ ان کے ولادت کے سال بھی لکھے ہیں۔ ان کے ولادت کے سال یہ ہیں: ۱۔ ۱۰۰۰ھ ۲۔ ۱۰۰۱ھ ۳۔ ۱۰۰۲ھ ۴۔ ۱۰۰۳ھ۔

رہے تھے۔ یہ میاں ڈارر کی کہ مغرب ملک کے پاس خزانہ آدم علی ہندوستان میں تھی،
 و خرمین سے لوگوں سے ڈالیں۔ یہاں سے لوگوں سے چاہتے
 تھے کہ یہ یہاں پہلی تھی۔ یہاں سے لوگوں سے چاہتے تھے کہ یہ
 ملک آئے۔ یہاں سے لوگوں سے چاہتے تھے کہ یہ
 یہاں سے لوگوں سے چاہتے تھے کہ یہ
 ملک آئے۔ یہاں سے لوگوں سے چاہتے تھے کہ یہ
 یہاں سے لوگوں سے چاہتے تھے کہ یہ
 ملک آئے۔ یہاں سے لوگوں سے چاہتے تھے کہ یہ
 یہاں سے لوگوں سے چاہتے تھے کہ یہ

جیل
موقوفہ کے ذریعہ بار میں فرمان نبوی

[illegible]

المطالع: الخالية بصر الله الهي بعلي، حميت ٢٢/٢/٢٠١٤، دار الحديث، مكة المكرمة، ٢٠١٤

[illegible]

تحریر: احمد پٹ

[illegible]

عبداللہ بن سلام کا واقعہ ایمان

تد میل سوم - پہلی مال میں حضرت محمد بن علی علیہ السلام کی شہادت ہے کہ وہ اس

في روح الزرقاني على الموقب بهوالة والذي وبين هذا الحكيم المقصد الثاني للمصنف

تأليفه في سنة ١٣٥٠

جَنَاطَاتُ الْكُرَى، ذكر بعضه رسول الله ﷺ، قالوا: ما بهررت؟ ۲۹۰

[illegible]

کنت السواد لظاهری
من شاء بعدک فلیت

قصی بحدیک الیاطور
فعلیک کانت احاطور

[illegible][illegible]

الموقع الكلية المقعد العاشر، المحفل الأول (وإذا) المكتبة الإسلامية، بيروت، ١٩٨٧

[illegible]

یہی انتخاب ہے جو اس کو اپنے لئے چھوٹا مہر آبی ہے

تاریخ و جغرافیہ

بہاؤں کے کہیں چھوٹی جھٹ سے، جس سے دل بہت سے محبت

المراجع الطبية، المعروفة في المدينة من التمدد لهذه، المكتبة الإسلامية، بـ ٢٢

المسجد الحبيب النبوية، الهجرة إلى المدينة على عهد خاتم الأنبياء، المكتبة الإسلامية، بيروت، ٢٠١٤

سید بن ابی مسعود و امام احمد و ابن مردودہ حضرت ابو القاسم علی بن ابی طالب سے روایت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں لا نبوءہ بعدی لا نبی ربی و لا صاحبہ بعدی
میرے بعد کوئی نبی نہیں، کوئی صاحب نہیں، کوئی پیغمبر نہیں، کوئی
میرے بعد کوئی نبی نہیں، کوئی صاحب نہیں، کوئی پیغمبر نہیں، کوئی
میرے بعد کوئی نبی نہیں، کوئی صاحب نہیں، کوئی پیغمبر نہیں، کوئی
میرے بعد کوئی نبی نہیں، کوئی صاحب نہیں، کوئی پیغمبر نہیں، کوئی
میرے بعد کوئی نبی نہیں، کوئی صاحب نہیں، کوئی پیغمبر نہیں، کوئی
میرے بعد کوئی نبی نہیں، کوئی صاحب نہیں، کوئی پیغمبر نہیں، کوئی
میرے بعد کوئی نبی نہیں، کوئی صاحب نہیں، کوئی پیغمبر نہیں، کوئی

نیک نہ ہے

وہاں سے نبی نہیں آئے گا، نہ صاحب نہیں آئے گا، نہ پیغمبر نہیں آئے گا،
میرے بعد کوئی نبی نہیں، کوئی صاحب نہیں، کوئی پیغمبر نہیں، کوئی
میرے بعد کوئی نبی نہیں، کوئی صاحب نہیں، کوئی پیغمبر نہیں، کوئی
میرے بعد کوئی نبی نہیں، کوئی صاحب نہیں، کوئی پیغمبر نہیں، کوئی
میرے بعد کوئی نبی نہیں، کوئی صاحب نہیں، کوئی پیغمبر نہیں، کوئی
میرے بعد کوئی نبی نہیں، کوئی صاحب نہیں، کوئی پیغمبر نہیں، کوئی
میرے بعد کوئی نبی نہیں، کوئی صاحب نہیں، کوئی پیغمبر نہیں، کوئی
میرے بعد کوئی نبی نہیں، کوئی صاحب نہیں، کوئی پیغمبر نہیں، کوئی

پسند امام احمد بن حنبل، حدیث ابی القاسم علی بن ابی طالب، دار الفکر بیروت، ۳۵۶/۱۵

جامع الترمذی، کتاب التفسیر، دار الفکر بیروت، ۱۴۲/۱۶

عمر بن الخطاب، حدیث ابی القاسم علی بن ابی طالب، دار الفکر بیروت، ۱۳۵/۱۶

ابو القاسم علی بن ابی طالب، حدیث ابی القاسم علی بن ابی طالب، دار الفکر بیروت، ۱۳۵/۱۶

ابو القاسم علی بن ابی طالب، حدیث ابی القاسم علی بن ابی طالب، دار الفکر بیروت، ۱۳۵/۱۶

۱۵۰

عن القبط المتقدم فی الحدیث و سنتی لا فی تنہد و من فی
و انہو نہ کذا و کذا و ہذا، المتقدم نہ تم لا جاں حلو، نبوءہ دہو حار و
یکون بعدہ، منی اللہ علی علیہ وسلم نبی صادق لما یبع، لامر ابی القاسم
بہنعمہ و ان کان نبی یفکتون، ابو القاسم من الکذیبین بل کان یحب
لہما، امام احمد بن حنبل، الحدیث من کذب و لامر بالایضاح، ہر ہو کذب
مہم لا غیر کہ، لا یخفی و نبی اللہ صحتی فی ہذا برہان
الکبر فحارہ، یحب الصادق کفرہ، میں عزیز و وفہ ظہر لاں
بعض ہاں لاں، حدیث ابی القاسم علی بن ابی طالب، دار الفکر بیروت، ۱۳۵/۱۶
و انہم نہ حدیث ابی القاسم علی بن ابی طالب، حدیث ابی القاسم علی بن ابی طالب،
للمسلم، ابی القاسم علی بن ابی طالب، دار الفکر بیروت، ۱۳۵/۱۶
و عبد الشکلاں و لا حور و لا قور، لا یفک علی العظیم، قور (میر کرتا و)
ان دون بدیث و ہم نہ تیش، حدیث ابی القاسم علی بن ابی طالب، دار الفکر بیروت، ۱۳۵/۱۶
حدیث میں پیش، حدیث ابی القاسم علی بن ابی طالب، دار الفکر بیروت، ۱۳۵/۱۶
حدیث میں پیش، حدیث ابی القاسم علی بن ابی طالب، دار الفکر بیروت، ۱۳۵/۱۶
حدیث میں پیش، حدیث ابی القاسم علی بن ابی طالب، دار الفکر بیروت، ۱۳۵/۱۶
حدیث میں پیش، حدیث ابی القاسم علی بن ابی طالب، دار الفکر بیروت، ۱۳۵/۱۶
حدیث میں پیش، حدیث ابی القاسم علی بن ابی طالب، دار الفکر بیروت، ۱۳۵/۱۶
حدیث میں پیش، حدیث ابی القاسم علی بن ابی طالب، دار الفکر بیروت، ۱۳۵/۱۶

ہندی ہندوؤں میں موسمی غیر ایسی لائیں بعدی ج۔ م سے ملے گی

یہ دیکھ کر اس نے کہا کہ یہ ہے وہاں کے لوگ۔

[illegible]

میں خری بی اور میری امت آخری امت ہے۔

[illegible]

دكتور العمال بعنوانه ابن عبدكفر عن هيدايه بن عقول حديث ١٦٩٢٧ بوسسته المرفقه برس.

239

[illegible][illegible][illegible]

انعام میں بھی۔ مافیہ صحتی پر اس نیکو کار کو جو حائل اصول مروجیت میں

تجربیں نہیں

۱۴۰۱ هجری قمری ۲۰۲۰ میلادی

[illegible]

۱. ۲۰۰۰

الحمد لله الذي جعلنا من عباده المخلصين

... ..

1990 1991 1992 1993 1994 1995 1996 1997 1998 1999 2000 2001 2002 2003 2004 2005 2006 2007 2008 2009 2010 2011 2012 2013 2014 2015 2016 2017 2018 2019 2020 2021 2022 2023 2024 2025 2026 2027 2028 2029 2030 2031 2032 2033 2034 2035 2036 2037 2038 2039 2040 2041 2042 2043 2044 2045 2046 2047 2048 2049 2050 2051 2052 2053 2054 2055 2056 2057 2058 2059 2060 2061 2062 2063 2064 2065 2066 2067 2068 2069 2070 2071 2072 2073 2074 2075 2076 2077 2078 2079 2080 2081 2082 2083 2084 2085 2086 2087 2088 2089 2090 2091 2092 2093 2094 2095 2096 2097 2098 2099 2100 2101 2102 2103 2104 2105 2106 2107 2108 2109 2110 2111 2112 2113 2114 2115 2116 2117 2118 2119 2120 2121 2122 2123 2124 2125 2126 2127 2128 2129 2130 2131 2132 2133 2134 2135 2136 2137 2138 2139 2140 2141 2142 2143 2144 2145 2146 2147 2148 2149 2150 2151 2152 2153 2154 2155 2156 2157 2158 2159 2160 2161 2162 2163 2164 2165 2166 2167 2168 2169 2170 2171 2172 2173 2174 2175 2176 2177 2178 2179 2180 2181 2182 2183 2184 2185 2186 2187 2188 2189 2190 2191 2192 2193 2194 2195 2196 2197 2198 2199 2200 2201 2202 2203 2204 2205 2206 2207 2208 2209 2210 2211 2212 2213 2214 2215 2216 2217 2218 2219 2220 2221 2222 2223 2224 2225 2226 2227 2228 2229 2230 2231 2232 2233 2234 2235 2236 2237 2238 2239 2240 2241 2242 2243 2244 2245 2246 2247 2248 2249 2250 2251 2252 2253 2254 2255 2256 2257 2258 2259 2260 2261 2262 2263 2264 2265 2266 2267 2268 2269 2270 2271 2272 2273 2274 2275 2276 2277 2278 2279 2280 2281 2282 2283 2284 2285 2286 2287 2288 2289 2290 2291 2292 2293 2294 2295 2296 2297 2298 2299 2300 2301 2302 2303 2304 2305 2306 2307 2308 2309 2310 2311 2312 2313 2314 2315 2316 2317 2318 2319 2320 2321 2322 2323 2324 2325 2326 2327 2328 2329 2330 2331 2332 2333 2334 2335 2336 2337 2338 2339 2340 2341 2342 2343 2344 2345 2346 2347 2348 2349 2350 2351 2352 2353 2354 2355 2356 2357 2358 2359 2360 2361 2362 2363 2364 2365 2366 2367 2368 2369 2370 2371 2372 2373 2374 2375 2376 2377 2378 2379 2380 2381 2382 2383 2384 2385 2386 2387 2388 2389 2390 2391 2392 2393 2394 2395 2396 2397 2398 2399 2400 2401 2402 2403 2404 2405 2406 2407 2408 2409 2410 2411 2412 2413 2414 2415 2416 2417 2418 2419 2420 2421 2422 2423 2424 2425 2426 2427 2428 2429 2430 2431 2432 2433 2434 2435 2436 2437 2438 2439 2440 2441 2442 2443 2444 2445 2446 2447 2448 2449 2450 2451 2452 2453 2454 2455 2456 2457 2458 2459 2460 2461 2462 2463 2464 2465 2466 2467 2468 2469 2470 2471 2472 2473 2474 2475 2476 2477 2478 2479 2480 2481 2482 2483 2484 2485 2486 2487 2488 2489 2490 2491 2492 2493 2494 2495 2496 2497 2498 2499 2500 2501 2502 2503 2504 2505 2506 2507 2508 2509 2510 2511 2512 2513 2514 2515 2516 2517 2518 2519 2520 2521 2522 2523 2524 2525 2526 2527 2528 2529 2530 2531 2532 2533 2534 2535 2536 2537 2538 2539 2540 2541 2542 2543 2544 2545 2546 2547 2548 2549 2550 2551 2552 2553 2554 2555 2556 2557 2558 2559 2560 2561 2562 2563 2564 2565 2566 2567 2568 2569 2570 2571 2572 2573 2574 2575 2576 2577 2578 2579 2580 2581 2582 2583 2584 2585 2586 2587 2588 2589 2590 2591 2592 2593 2594 2595 2596 2597 2598 2599 2600 2601 2602 2603 2604 2605 2606 2607 2608 2609 2610 2611 2612 2613 2614 2615 2616 2617 2618 2619 2620 2621 2622 2623 2624 2625 2626 2627 2628 2629 2630 2631 2632 2633 2634 2635 2636 2637 2638 2639 2640 2641 2642 2643 2644 2645 2646 2647 2648 2649 2650 2651 2652 2653 2654 2655 2656 2657 2658 2659 2660 2661 2662 2663 2664 2665 2666 2667 2668 2669 2670 2671 2672 2673 2674 2675 2676 2677 2678 2679 2680 2681 2682 2683 2684 2685 2686 2687 2688 2689 2690 2691 2692 2693 2694 2695 2696 2697 2698 2699 2700 2701 2702 2703 2704 2705 2706 2707 2708 2709 2710 2711 2712 2713 2714 2715 2716 2717 2718 2719 2720 2721 2722 2723 2724 2725 2726 2727 2728 2729 2730 2731 2732 2733 2734 2735 2736 2737 2738 2739 2740 2741 2742 2743 2744 2745 2746 2747 2748 2749 2750 2751 2752 2753 2754 2755 2756 2757 2758 2759 2760 2761 2762 2763 2764 2765 2766 2767 2768 2769 2770 2771 2772 2773 2774 2775 2776 2777 2778 2779 2780 2781 2782 2783 2784 2785 2786 2787 2788 2789 2790 2791 2792 2793 2794 2795 2796 2797 2798 2799 2800 2801 2802 2803 2804 2805 2806 2807 2808

1. $\frac{1}{2}$ 2. $\frac{1}{3}$ 3. $\frac{1}{4}$ 4. $\frac{1}{5}$ 5. $\frac{1}{6}$ 6. $\frac{1}{7}$ 7. $\frac{1}{8}$ 8. $\frac{1}{9}$ 9. $\frac{1}{10}$ 10. $\frac{1}{11}$ 11. $\frac{1}{12}$ 12. $\frac{1}{13}$ 13. $\frac{1}{14}$ 14. $\frac{1}{15}$ 15. $\frac{1}{16}$ 16. $\frac{1}{17}$ 17. $\frac{1}{18}$ 18. $\frac{1}{19}$ 19. $\frac{1}{20}$ 20. $\frac{1}{21}$ 21. $\frac{1}{22}$ 22. $\frac{1}{23}$ 23. $\frac{1}{24}$ 24. $\frac{1}{25}$ 25. $\frac{1}{26}$ 26. $\frac{1}{27}$ 27. $\frac{1}{28}$ 28. $\frac{1}{29}$ 29. $\frac{1}{30}$ 30. $\frac{1}{31}$ 31. $\frac{1}{32}$ 32. $\frac{1}{33}$ 33. $\frac{1}{34}$ 34. $\frac{1}{35}$ 35. $\frac{1}{36}$ 36. $\frac{1}{37}$ 37. $\frac{1}{38}$ 38. $\frac{1}{39}$ 39. $\frac{1}{40}$ 40. $\frac{1}{41}$ 41. $\frac{1}{42}$ 42. $\frac{1}{43}$ 43. $\frac{1}{44}$ 44. $\frac{1}{45}$ 45. $\frac{1}{46}$ 46. $\frac{1}{47}$ 47. $\frac{1}{48}$ 48. $\frac{1}{49}$ 49. $\frac{1}{50}$ 50. $\frac{1}{51}$ 51. $\frac{1}{52}$ 52. $\frac{1}{53}$ 53. $\frac{1}{54}$ 54. $\frac{1}{55}$ 55. $\frac{1}{56}$ 56. $\frac{1}{57}$ 57. $\frac{1}{58}$ 58. $\frac{1}{59}$ 59. $\frac{1}{60}$ 60. $\frac{1}{61}$ 61. $\frac{1}{62}$ 62. $\frac{1}{63}$ 63. $\frac{1}{64}$ 64. $\frac{1}{65}$ 65. $\frac{1}{66}$ 66. $\frac{1}{67}$ 67. $\frac{1}{68}$ 68. $\frac{1}{69}$ 69. $\frac{1}{70}$ 70. $\frac{1}{71}$ 71. $\frac{1}{72}$ 72. $\frac{1}{73}$ 73. $\frac{1}{74}$ 74. $\frac{1}{75}$ 75. $\frac{1}{76}$ 76. $\frac{1}{77}$ 77. $\frac{1}{78}$ 78. $\frac{1}{79}$ 79. $\frac{1}{80}$ 80. $\frac{1}{81}$ 81. $\frac{1}{82}$ 82. $\frac{1}{83}$ 83. $\frac{1}{84}$ 84. $\frac{1}{85}$ 85. $\frac{1}{86}$ 86. $\frac{1}{87}$ 87. $\frac{1}{88}$ 88. $\frac{1}{89}$ 89. $\frac{1}{90}$ 90. $\frac{1}{91}$ 91. $\frac{1}{92}$ 92. $\frac{1}{93}$ 93. $\frac{1}{94}$ 94. $\frac{1}{95}$ 95. $\frac{1}{96}$ 96. $\frac{1}{97}$ 97. $\frac{1}{98}$ 98. $\frac{1}{99}$ 99. $\frac{1}{100}$ 100. $\frac{1}{101}$ 101. $\frac{1}{102}$ 102. $\frac{1}{103}$ 103. $\frac{1}{104}$ 104. $\frac{1}{105}$ 105. $\frac{1}{106}$ 106. $\frac{1}{107}$ 107. $\frac{1}{108}$ 108. $\frac{1}{109}$ 109. $\frac{1}{110}$ 110. $\frac{1}{111}$ 111. $\frac{1}{112}$ 112. $\frac{1}{113}$ 113. $\frac{1}{114}$ 114. $\frac{1}{115}$ 115. $\frac{1}{116}$ 116. $\frac{1}{117}$ 117. $\frac{1}{118}$ 118. $\frac{1}{119}$ 119. $\frac{1}{120}$ 120. $\frac{1}{121}$ 121. $\frac{1}{122}$ 122. $\frac{1}{123}$ 123. $\frac{1}{124}$ 124. $\frac{1}{125}$ 125. $\frac{1}{126}$ 126. $\frac{1}{127}$ 127. $\frac{1}{128}$ 128. $\frac{1}{129}$ 129. $\frac{1}{130}$ 130. $\frac{1}{131}$ 131. $\frac{1}{132}$ 132. $\frac{1}{133}$ 133. $\frac{1}{134}$ 134. $\frac{1}{135}$ 135. $\frac{1}{136}$ 136. $\frac{1}{137}$ 137. $\frac{1}{138}$ 138. $\frac{1}{139}$ 139. $\frac{1}{140}$ 140. $\frac{1}{141}$ 141. $\frac{1}{142}$ 142. $\frac{1}{143}$ 143. $\frac{1}{144}$ 144. $\frac{1}{145}$ 145. $\frac{1}{146}$ 146. $\frac{1}{147}$ 147. $\frac{1}{148}$ 148. $\frac{1}{149}$ 149. $\frac{1}{150}$ 150. $\frac{1}{151}$ 151. $\frac{1}{152}$ 152. $\frac{1}{153}$ 153. $\frac{1}{154}$ 154. $\frac{1}{155}$ 155. $\frac{1}{156}$ 156. $\frac{1}{157}$ 157. $\frac{1}{158}$ 158. $\frac{1}{159}$ 159. $\frac{1}{160}$ 160. $\frac{1}{161}$ 161. $\frac{1}{162}$ 162. $\frac{1}{163}$ 163. $\frac{1}{164}$ 164. $\frac{1}{165}$ 165. $\frac{1}{166}$ 166. $\frac{1}{167}$ 167. $\frac{1}{168}$ 168. $\frac{1}{169}$ 169. $\frac{1}{170}$ 170. $\frac{1}{171}$ 171. $\frac{1}{172}$ 172. $\frac{1}{173}$ 173. $\frac{1}{174}$ 174. $\frac{1}{175}$ 175. $\frac{1}{176}$ 176. $\frac{1}{177}$ 177. $\frac{1}{178}$ 178. $\frac{1}{179}$ 179. $\frac{1}{180}$ 180. $\frac{1}{181}$ 181. $\frac{1}{182}$ 182. $\frac{1}{183}$ 183. $\frac{1}{184}$ 184. $\frac{1}{185}$ 185. $\frac{1}{186}$ 186. $\frac{1}{187}$ 187. $\frac{1}{188}$ 188. $\frac{1}{189}$ 189. $\frac{1}{190}$ 190. $\frac{1}{191}$ 191. $\frac{1}{192}$ 192. $\frac{1}{193}$ 193. $\frac{1}{194}$ 194. $\frac{1}{195}$ 195. $\frac{1}{196}$ 196. $\frac{1}{197}$ 197. $\frac{1}{198}$ 198. $\frac{1}{199}$ 199. $\frac{1}{200}$ 200. $\frac{1}{201}$ 201. $\frac{1}{202}$ 202. $\frac{1}{203}$ 203. $\frac{1}{204}$ 204. $\frac{1}{205}$ 205. $\frac{1}{206}$ 206. $\frac{1}{207}$ 207. $\frac{1}{208}$ 208. $\frac{1}{209}$ 209. $\frac{1}{210}$ 210. $\frac{1}{211}$ 211. $\frac{1}{212}$ 212. $\frac{1}{213}$ 213. $\frac{1}{214}$ 214. $\frac{1}{215}$ 215. $\frac{1}{216}$ 216. $\frac{1}{217}$ 217. $\frac{1}{218}$ 218. $\frac{1}{219}$ 219. $\frac{1}{220}$ 220. $\frac{1}{221}$ 221. $\frac{1}{222}$ 222. $\frac{1}{223}$ 223. $\frac{1}{224}$ 224. $\frac{1}{225}$ 225. $\frac{1}{226}$ 226. $\frac{1}{227}$ 227. $\frac{1}{228}$ 228. $\frac{1}{229}$ 229. $\frac{1}{230}$ 230. $\frac{1}{231}$ 231. $\frac{1}{232}$ 232. $\frac{1}{233}$ 233. $\frac{1}{234}$ 234. $\frac{1}{235}$ 235. $\frac{1}{236}$ 236. $\frac{1}{237}$ 237. $\frac{1}{238}$ 238. $\frac{1}{239}$ 239. $\frac{1}{240}$ 240.

1000

1997, 1998, 1999, 2000, 2001, 2002, 2003, 2004, 2005, 2006, 2007, 2008, 2009, 2010, 2011, 2012, 2013, 2014, 2015, 2016, 2017, 2018, 2019, 2020, 2021, 2022, 2023, 2024, 2025, 2026, 2027, 2028, 2029, 2030, 2031, 2032, 2033, 2034, 2035, 2036, 2037, 2038, 2039, 2040, 2041, 2042, 2043, 2044, 2045, 2046, 2047, 2048, 2049, 2050, 2051, 2052, 2053, 2054, 2055, 2056, 2057, 2058, 2059, 2060, 2061, 2062, 2063, 2064, 2065, 2066, 2067, 2068, 2069, 2070, 2071, 2072, 2073, 2074, 2075, 2076, 2077, 2078, 2079, 2080, 2081, 2082, 2083, 2084, 2085, 2086, 2087, 2088, 2089, 2090, 2091, 2092, 2093, 2094, 2095, 2096, 2097, 2098, 2099, 2100, 2101, 2102, 2103, 2104, 2105, 2106, 2107, 2108, 2109, 2110, 2111, 2112, 2113, 2114, 2115, 2116, 2117, 2118, 2119, 2120, 2121, 2122, 2123, 2124, 2125, 2126, 2127, 2128, 2129, 2130, 2131, 2132, 2133, 2134, 2135, 2136, 2137, 2138, 2139, 2140, 2141, 2142, 2143, 2144, 2145, 2146, 2147, 2148, 2149, 2150, 2151, 2152, 2153, 2154, 2155, 2156, 2157, 2158, 2159, 2160, 2161, 2162, 2163, 2164, 2165, 2166, 2167, 2168, 2169, 2170, 2171, 2172, 2173, 2174, 2175, 2176, 2177, 2178, 2179, 2180, 2181, 2182, 2183, 2184, 2185, 2186, 2187, 2188, 2189, 2190, 2191, 2192, 2193, 2194, 2195, 2196, 2197, 2198, 2199, 2200, 2201, 2202, 2203, 2204, 2205, 2206, 2207, 2208, 2209, 2210, 2211, 2212, 2213, 2214, 2215, 2216, 2217, 2218, 2219, 2220, 2221, 2222, 2223, 2224, 2225, 2226, 2227, 2228, 2229, 2230, 2231, 2232, 2233, 2234, 2235, 2236, 2237, 2238, 2239, 2240, 2241, 2242, 2243, 2244, 2245, 2246, 2247, 2248, 2249, 2250, 2251, 2252, 2253, 2254, 2255, 2256, 2257, 2258, 2259, 2260, 2261, 2262, 2263, 2264, 2265, 2266, 2267, 2268, 2269, 2270, 2271, 2272, 2273, 2274, 2275, 2276, 2277, 2278, 2279, 2280, 2281, 2282, 2283, 2284, 2285, 2286, 2287, 2288, 2289, 2290, 2291, 2292, 2293, 2294, 2295, 2296, 2297, 2298, 2299, 2300, 2301, 2302, 2303, 2304, 2305, 2306, 2307, 2308, 2309, 2310, 2311, 2312, 2313, 2314, 2315, 2316, 2317, 2318, 2319, 2320, 2321, 2322, 2323, 2324, 2325, 2326, 2327, 2328, 2329, 2330, 2331, 2332, 2333, 2334, 2335, 2336, 2337, 2338, 2339, 2340, 2341, 2342, 2343, 2344, 2345, 2346, 2347, 2348, 2349, 2350, 2351, 2352, 2353, 2354, 2355, 2356, 2357, 2358, 2359, 2360, 2361, 2362, 2363, 2364, 2365, 2366, 2367, 2368, 2369, 2370, 2371, 2372, 2373, 2374, 2375, 2376, 2377, 2378, 2379, 2380, 2381, 2382, 2383, 2384, 2385, 2386, 2387, 2388, 2389, 2390, 2391, 2392, 2393, 2394, 2395, 2396, 2397, 2398, 2399, 2400, 2401, 2402, 2403, 2404, 2405, 2406, 2407, 2408, 2409, 2410, 2411, 2412, 2413, 2414, 2415, 2416, 2417, 2418, 2419, 2420, 2421, 2422, 2423, 2424, 2425, 2426, 2427, 2428, 2429, 2430, 2431, 2432, 2433, 2434, 2435, 2436, 2437, 2438, 2439, 2440, 2441, 2442, 2443, 2444, 2445, 2446, 2447, 2448, 2449, 2450, 2451, 2452, 2453, 2454, 2455, 2456, 2457, 2458, 2459, 2460, 2461, 2462, 2463, 2464, 2465, 2466, 2467, 2468, 2469, 2470, 2471, 2472, 2473, 2474, 2475, 2476, 2477, 2478, 2479, 2480, 2481, 2482, 2483, 2484, 2485, 2486, 2487, 2488, 2489, 2490, 2491, 2492, 2493, 2494, 2495, 2496, 2497, 2498, 2499, 2500, 2501, 2502, 2503, 2504, 2505, 2506, 2507, 2508, 2509, 2510, 2511, 2512, 2513, 2514, 2515, 2516, 2517, 2518, 2519, 2520, 2521, 2522, 2523, 2524, 2525, 2526, 2527, 2528, 2529, 2530, 2531, 2532, 2533, 2534, 2535, 2536, 2537, 2538, 2539, 2540, 2541, 2542, 2543, 2544, 2545, 2546, 2547, 2548, 2549, 2550, 2551, 2552, 2553, 2554, 2555, 2556, 2557, 2558, 2559, 2560, 2561, 2562, 2563, 2564, 2565, 2566, 2567, 2568, 2569, 2570, 2571, 2572, 2573, 2574, 2575, 2576, 2577, 2578, 2579, 2580, 2581, 2582, 2583, 2584, 2585, 2586, 2587, 2588, 2589, 2590, 2591, 2592, 2593, 2594, 2595, 2596, 2597, 2598, 2599, 2600, 2601, 2602, 2603, 2604, 2605, 2606, 2607, 2608, 2609, 2610, 2611, 2612, 2613, 2614, 2615, 2616, 2617, 2618, 2619, 2620, 2621, 2622, 2623, 2624, 2625, 2626, 2627, 2628, 2629, 2630, 2631, 2632, 2633, 2634, 2635, 2636, 2637, 2638, 2639, 2640, 2641, 2642, 2643, 2644, 2645, 2646, 2647, 2648, 2649, 2650, 2651, 2652, 2653, 2654, 2655, 2656, 2657, 2658, 2659, 2660, 2661, 2662, 2663, 2664, 2665, 2666, 2667, 2668, 2669, 2670, 2671, 2672, 2673, 2674, 2675, 2676, 2677, 2678, 26

1992

۱- در صورتی که در هر یک از این موارد،

[illegible]

۳۴- انچه میداند ب

۳۶۔ اہل بیتؑ

۲۹- ۱۴۰۲/۱۰/۲۹

۴۰۔ عبدالحمید بن عباس

۴۲۔ عبدالرحمن بن عوف

۴۳۔ عربان بنی سادہ

۴۶ عقوبت و مصلحت

۷۸۸- میر انور شین خان ۷۸۹- میر انور شین خان

۵۰۔ عرب بنی نکتہ انجلی

۵۱۔ ام المومنین حمیدہ

۵۲۔ ام کرز

۵۳۔ لک بن حویث

۵۴۔ لک بن سائبہ والدہ بنی حمید غزوہ

۵۵۔ محمد بن حری بن دہیہ

۵۶۔ بنی سہیل

۵۷۔ بنی سہیل

۵۸۔ بنی سہیل

۵۹۔ بنی سہیل

۶۰۔ بنی سہیل

۶۱۔ ابو موسیٰ اشعری

۶۲۔ بنی سہیل

۶۳۔ بنی سہیل

۶۴۔ بنی سہیل

۶۵۔ بنی سہیل

۶۶۔ بنی سہیل

۶۷۔ بنی سہیل

۶۸۔ بنی سہیل

۶۹۔ بنی سہیل

۷۰۔ بنی سہیل

۷۱۔ بنی سہیل

۷۲۔ بنی سہیل

ختم نبوت پر دج بندی عقیدہ

ان احادیث کثیرہ و اقوال شیعہ متواترہ میں صرف پیارہ حدیثیں وہ ہیں جن میں
فوت موت کا انیس الفاظ و اقوال کثیرہ ہے کہ جب میں اس قل سے شہداء ہوں
قائمان ہوں ان کے غریب و یتیموں کو دیکھ کر ان کے غم و غصہ کو دیکھ کر
میں ان کی ہمت بڑھانے کی سعی کرتا ہوں کہ ان کے دل میں ہمت نہ رہے کہ
میں ان کے دل میں ہمت بڑھانے کی سعی کرتا ہوں کہ ان کے دل میں ہمت نہ رہے کہ
میں ان کے دل میں ہمت بڑھانے کی سعی کرتا ہوں کہ ان کے دل میں ہمت نہ رہے کہ
میں ان کے دل میں ہمت بڑھانے کی سعی کرتا ہوں کہ ان کے دل میں ہمت نہ رہے کہ

۵۰۔ عرب بنی نکتہ انجلی
۵۱۔ ام المومنین حمیدہ
۵۲۔ ام کرز
۵۳۔ لک بن حویث
۵۴۔ لک بن سائبہ والدہ بنی حمید غزوہ
۵۵۔ محمد بن حری بن دہیہ
۵۶۔ بنی سہیل
۵۷۔ بنی سہیل
۵۸۔ بنی سہیل
۵۹۔ بنی سہیل
۶۰۔ بنی سہیل
۶۱۔ ابو موسیٰ اشعری
۶۲۔ بنی سہیل
۶۳۔ بنی سہیل
۶۴۔ بنی سہیل
۶۵۔ بنی سہیل
۶۶۔ بنی سہیل
۶۷۔ بنی سہیل
۶۸۔ بنی سہیل
۶۹۔ بنی سہیل
۷۰۔ بنی سہیل
۷۱۔ بنی سہیل
۷۲۔ بنی سہیل

۵۰۔ عرب بنی نکتہ انجلی
۵۱۔ ام المومنین حمیدہ
۵۲۔ ام کرز
۵۳۔ لک بن حویث
۵۴۔ لک بن سائبہ والدہ بنی حمید غزوہ
۵۵۔ محمد بن حری بن دہیہ
۵۶۔ بنی سہیل
۵۷۔ بنی سہیل
۵۸۔ بنی سہیل
۵۹۔ بنی سہیل
۶۰۔ بنی سہیل
۶۱۔ ابو موسیٰ اشعری
۶۲۔ بنی سہیل
۶۳۔ بنی سہیل
۶۴۔ بنی سہیل
۶۵۔ بنی سہیل
۶۶۔ بنی سہیل
۶۷۔ بنی سہیل
۶۸۔ بنی سہیل
۶۹۔ بنی سہیل
۷۰۔ بنی سہیل
۷۱۔ بنی سہیل
۷۲۔ بنی سہیل

۵۰۔ عرب بنی نکتہ انجلی
۵۱۔ ام المومنین حمیدہ
۵۲۔ ام کرز
۵۳۔ لک بن حویث
۵۴۔ لک بن سائبہ والدہ بنی حمید غزوہ
۵۵۔ محمد بن حری بن دہیہ
۵۶۔ بنی سہیل
۵۷۔ بنی سہیل
۵۸۔ بنی سہیل
۵۹۔ بنی سہیل
۶۰۔ بنی سہیل
۶۱۔ ابو موسیٰ اشعری
۶۲۔ بنی سہیل
۶۳۔ بنی سہیل
۶۴۔ بنی سہیل
۶۵۔ بنی سہیل
۶۶۔ بنی سہیل
۶۷۔ بنی سہیل
۶۸۔ بنی سہیل
۶۹۔ بنی سہیل
۷۰۔ بنی سہیل
۷۱۔ بنی سہیل
۷۲۔ بنی سہیل

میں ان کے دل میں ہمت بڑھانے کی سعی کرتا ہوں کہ ان کے دل میں ہمت نہ رہے کہ

محنت ہے اور طامس کو اس سے کچھ کٹتی بڑھتا سوار مان کے۔ اسے احد و یث میں خاتم
 آئیں فرماتا کہ کام دے سکتا ہے فبھی حدیث بعدہ یومئذی و آخر آن کریم
 ﷺ فرماتے کے بعد اور کوئی حدیث پر ایمان لائیں گے۔

مجلس شورای اسلامی

[illegible]

۱۔ میرا دل نہیں مرے گا۔ ۲۔ میرا دل نہیں مرے گا۔ ۳۔ میرا دل نہیں مرے گا۔

۳۰۔ انس (رضی اللہ عنہ) کا قول تھا: ہر سے نبی آخرا انبیاء ہیں۔

۳۔ مسجد اللہ جن، ابی اولیٰ، جالپائے کا ارشاد کہ ان کے بعد کوئی نہیں۔

۴۷۔ امامِ اہلِ قرآن کا اثر کہ اسے سب انجاء کے بعد بھیجے گئے۔

اُنہوں نے کہ ۲۱ سیدہ کا کہ ۲۰ لی و سوسہ العمام میں جس صوفیہ تو بھی بتا دیا کہ وہ سلسلہ صریح کے خلاف چلائے اور اس کا مذہب میں غلط کیا کہ

”جواب میں انھوں نے کہہ دیا کہ ہم نے یہاں تو اس کی شہادت پر قتل کیا اور اس
محفل کے بارے میں کوئی شکاک ہے کی بات سمجھ رہی تھی وہ جتنی بھی اٹھان ہو گیا۔“

متر: لکھنؤ میں جامعہ مدرسۃ اسلامیہ کے مدرسین نے فرمودہ کیا ہے کہ۔
- میں مخالف ہوں۔ یہاں کے ائمہ کی ہیں۔

۲. میں حسب ذیل طریقہ شریعتی طور پر۔

۳۔ شریقاہ بنیاء کے لئے ہے۔

۴۔ جس کی وجہ سے ہے۔

۵۔ محسب غمخیزوں کے بعد بھجایا گیا۔

۱۔ موت میں جو ایک بندے کی ملک ختمی مجھ سے کانٹا کی گئی۔

٤- مقررہ ذیل کے مطابق

۴-۵-۶

۵۔ رسالت و نبوت منقطع ہو گیا البتہ کوئی رسول ہو گا نہ ہو۔

والتحریر: محمد رفیع الرحمن صاحب کتب خانہ دارالعلوم دیوبند

the u and v components of the velocity vector \mathbf{u} are

1996, 1997, 1998, 1999, 2000, 2001, 2002, 2003, 2004, 2005, 2006, 2007, 2008, 2009, 2010, 2011, 2012, 2013, 2014, 2015, 2016, 2017, 2018, 2019, 2020, 2021, 2022, 2023, 2024, 2025, 2026, 2027, 2028, 2029, 2030, 2031, 2032, 2033, 2034, 2035, 2036, 2037, 2038, 2039, 2040, 2041, 2042, 2043, 2044, 2045, 2046, 2047, 2048, 2049, 2050, 2051, 2052, 2053, 2054, 2055, 2056, 2057, 2058, 2059, 2060, 2061, 2062, 2063, 2064, 2065, 2066, 2067, 2068, 2069, 2070, 2071, 2072, 2073, 2074, 2075, 2076, 2077, 2078, 2079, 2080, 2081, 2082, 2083, 2084, 2085, 2086, 2087, 2088, 2089, 2090, 2091, 2092, 2093, 2094, 2095, 2096, 2097, 2098, 2099, 2100, 2101, 2102, 2103, 2104, 2105, 2106, 2107, 2108, 2109, 2110, 2111, 2112, 2113, 2114, 2115, 2116, 2117, 2118, 2119, 2120, 2121, 2122, 2123, 2124, 2125, 2126, 2127, 2128, 2129, 2130, 2131, 2132, 2133, 2134, 2135, 2136, 2137, 2138, 2139, 2140, 2141, 2142, 2143, 2144, 2145, 2146, 2147, 2148, 2149, 2150, 2151, 2152, 2153, 2154, 2155, 2156, 2157, 2158, 2159, 2160, 2161, 2162, 2163, 2164, 2165, 2166, 2167, 2168, 2169, 2170, 2171, 2172, 2173, 2174, 2175, 2176, 2177, 2178, 2179, 2180, 2181, 2182, 2183, 2184, 2185, 2186, 2187, 2188, 2189, 2190, 2191, 2192, 2193, 2194, 2195, 2196, 2197, 2198, 2199, 2200, 2201, 2202, 2203, 2204, 2205, 2206, 2207, 2208, 2209, 2210, 2211, 2212, 2213, 2214, 2215, 2216, 2217, 2218, 2219, 2220, 2221, 2222, 2223, 2224, 2225, 2226, 2227, 2228, 2229, 2230, 2231, 2232, 2233, 2234, 2235, 2236, 2237, 2238, 2239, 2240, 2241, 2242, 2243, 2244, 2245, 2246, 2247, 2248, 2249, 2250, 2251, 2252, 2253, 2254, 2255, 2256, 2257, 2258, 2259, 2260, 2261, 2262, 2263, 2264, 2265, 2266, 2267, 2268, 2269, 2270, 2271, 2272, 2273, 2274, 2275, 2276, 2277, 2278, 2279, 2280, 2281, 2282, 2283, 2284, 2285, 2286, 2287, 2288, 2289, 2290, 2291, 2292, 2293, 2294, 2295, 2296, 2297, 2298, 2299, 2300, 2301, 2302, 2303, 2304, 2305, 2306, 2307, 2308, 2309, 2310, 2311, 2312, 2313, 2314, 2315, 2316, 2317, 2318, 2319, 2320, 2321, 2322, 2323, 2324, 2325, 2326, 2327, 2328, 2329, 2330, 2331, 2332, 2333, 2334, 2335, 2336, 2337, 2338, 2339, 2340, 2341, 2342, 2343, 2344, 2345, 2346, 2347, 2348, 2349, 2350, 2351, 2352, 2353, 2354, 2355, 2356, 2357, 2358, 2359, 2360, 2361, 2362, 2363, 2364, 2365, 2366, 2367, 2368, 2369, 2370, 2371, 2372, 2373, 2374, 2375, 2376, 2377, 2378, 2379, 2380, 2381, 2382, 2383, 2384, 2385, 2386, 2387, 2388, 2389, 2390, 2391, 2392, 2393, 2394, 2395, 2396, 2397, 2398, 2399, 2400, 2401, 2402, 2403, 2404, 2405, 2406, 2407, 2408, 2409, 2410, 2411, 2412, 2413, 2414, 2415, 2416, 2417, 2418, 2419, 2420, 2421, 2422, 2423, 2424, 2425, 2426, 2427, 2428, 2429, 2430, 2431, 2432, 2433, 2434, 2435, 2436, 2437, 2438, 2439, 2440, 2441, 2442, 2443, 2444, 2445, 2446, 2447, 2448, 2449, 2450, 2451, 2452, 2453, 2454, 2455, 2456, 2457, 2458, 2459, 2460, 2461, 2462, 2463, 2464, 2465, 2466, 2467, 2468, 2469, 2470, 2471, 2472, 2473, 2474, 2475, 2476, 2477, 2478, 2479, 2480, 2481, 2482, 2483, 2484, 2485, 2486, 2487, 2488, 2489, 2490, 2491, 2492, 2493, 2494, 2495, 2496, 2497, 2498, 2499, 2500, 2501, 2502, 2503, 2504, 2505, 2506, 2507, 2508, 2509, 2510, 2511, 2512, 2513, 2514, 2515, 2516, 2517, 2518, 2519, 2520, 2521, 2522, 2523, 2524, 2525, 2526, 2527, 2528, 2529, 2530, 2531, 2532, 2533, 2534, 2535, 2536, 2537, 2538, 2539, 2540, 2541, 2542, 2543, 2544, 2545, 2546, 2547, 2548, 2549, 2550, 2551, 2552, 2553, 2554, 2555, 2556, 2557, 2558, 2559, 2560, 2561, 2562, 2563, 2564, 2565, 2566, 2567, 2568, 2569, 2570, 2571, 2572, 2573, 2574, 2575, 2576, 2577, 2578, 2579, 2580, 2581, 2582, 2583, 2584, 2585, 2586, 2587, 2588, 2589, 2590, 2591, 2592, 2593, 2594, 2595, 2596, 2597, 2598, 2599, 2600, 2601, 2602, 2603, 2604, 2605, 2606, 2607, 2608, 2609, 2610, 2611, 2612, 2613, 2614, 2615, 2616, 2617, 2618, 2619, 2620, 2621, 2622, 2623, 2624, 2625, 2626, 2627, 2628, 2629, 2630, 2631, 2632, 2633, 2634, 2635, 2636, 2637, 2638, 2639, 2640, 2641, 2642, 2643, 2644, 2645, 2646, 2647, 2648, 2649, 2650, 2651, 2652, 2653, 2654, 2655, 2656, 2657, 2658, 2659, 2660, 2661, 2662, 2663, 2664, 2665, 2666, 2667, 2668, 2669, 2670, 2671, 2672, 2673, 2674, 2675, 2676, 2677, 26

1998年12月15日

۱۳۰۰ تا ۱۳۰۱

اگر عمارت کتب ساجد (ب) اللہ و رسول علیہ السلام اور شہادت من من کر
شہادت ادا کرے گا۔

۱۔ احمد علیؒ: خاتم النبیین ہوں گے ان کے بعد کوئی نبی نہیں۔

۲۔ اگلے سوا کوئی کی باقی نہیں۔

[illegible]
$$\left(\frac{1}{p} \right)_{p \in \mathbb{P}} \in \mathbb{Z}_p^{\mathbb{P}}$$

۳۔ وہ ۱۰ جلدوں میں ہے۔

۴۔ اور ملائکہ و اہل بیت علیہم السلام اور اہل بیت علیہم السلام آرائی ہیں کہ

۵۔ وہ ۱۰ جلدوں میں ہے۔

۶۔ وہ ۱۰ جلدوں میں ہے۔

۷۔ وہ ۱۰ جلدوں میں ہے۔

۸۔ وہ ۱۰ جلدوں میں ہے۔

۹۔ اس کی متحرک جہتیں سب سے اگلی اور سب سے پچھلی۔

۱۰۔ سب اہل بیت علیہم السلام۔

۱۱۔ سے محبوب ایسے نے تجھے آخر اکمل کیا۔

۱۲۔ اسے محبوب میں نے تجھے سب اہل بیت علیہم السلام سے پہلے بنا دیا اور سب کے بعد بھیج دیا۔

۱۳۔ محمد آفرانِ نیا ہے کائنات۔

۱۴۔ مگر یہ ضلّ مضلّ قرآنِ غیرِ ایمان ہے کہ نہ ملائکہ کی سنے نہ انبیاء کی۔

۱۵۔ مصطفیٰ کی مانند نہ ان کے خدا کی۔ سب کی طرف سے پہلے آتا ہے اور سب سے پہلے

۱۶۔ اہل بیت علیہم السلام کی ہی ایک لکائی جاتی ہے کہ سب میں سے وہی ہے جو اہل بیت

۱۷۔ علیہم السلام سے ہیں۔ اہل بیت علیہم السلام کی ہی ایک لکائی جاتی ہے کہ سب میں سے وہی ہے جو اہل بیت

۱۸۔ علیہم السلام سے ہیں۔ اہل بیت علیہم السلام کی ہی ایک لکائی جاتی ہے کہ سب میں سے وہی ہے جو اہل بیت

۱۹۔ علیہم السلام سے ہیں۔ اہل بیت علیہم السلام کی ہی ایک لکائی جاتی ہے کہ سب میں سے وہی ہے جو اہل بیت

۲۰۔ علیہم السلام سے ہیں۔ اہل بیت علیہم السلام کی ہی ایک لکائی جاتی ہے کہ سب میں سے وہی ہے جو اہل بیت

۲۱۔ علیہم السلام سے ہیں۔ اہل بیت علیہم السلام کی ہی ایک لکائی جاتی ہے کہ سب میں سے وہی ہے جو اہل بیت

۲۲۔ علیہم السلام سے ہیں۔ اہل بیت علیہم السلام کی ہی ایک لکائی جاتی ہے کہ سب میں سے وہی ہے جو اہل بیت

۲۳۔ علیہم السلام سے ہیں۔ اہل بیت علیہم السلام کی ہی ایک لکائی جاتی ہے کہ سب میں سے وہی ہے جو اہل بیت

۱۔ حدیث سید عالم علیہ السلام کہ اے بچہ! جس طرح اللہ تعالیٰ نے مجھ پر ہدایت فرمائی ہے اسی طرح تم پر بھی

۲۔ اے بچہ! میں خاتم النبیین ہوں تم خاتم المرسلین ہو گے۔ شاید وہ امر یہاں بھی کہہ

۳۔ دے کہ تمام مرسلین پر خاتم المرسلین ہے۔ سب مرسلین پر خاتم المرسلین ہے۔ ایک اور

۴۔ حدیث میں ہے کہ میں ان کی کتاب پر ختم کروں گا اور ان کے دین و شریعت پر

۵۔ ختم کروں گا۔

۶۔ حدیث میں ہے کہ میں ان کی کتاب پر ختم کروں گا اور ان کے دین و شریعت پر

۷۔ ختم کروں گا۔

۸۔ حدیث میں ہے کہ میں ان کی کتاب پر ختم کروں گا اور ان کے دین و شریعت پر

۹۔ ختم کروں گا۔

۱۰۔ حدیث میں ہے کہ میں ان کی کتاب پر ختم کروں گا اور ان کے دین و شریعت پر

۱۱۔ ختم کروں گا۔

۱۲۔ حدیث میں ہے کہ میں ان کی کتاب پر ختم کروں گا اور ان کے دین و شریعت پر

۱۳۔ ختم کروں گا۔

۱۴۔ حدیث میں ہے کہ میں ان کی کتاب پر ختم کروں گا اور ان کے دین و شریعت پر

۱۵۔ ختم کروں گا۔

۱۶۔ حدیث میں ہے کہ میں ان کی کتاب پر ختم کروں گا اور ان کے دین و شریعت پر

۱۷۔ ختم کروں گا۔

۱۸۔ حدیث میں ہے کہ میں ان کی کتاب پر ختم کروں گا اور ان کے دین و شریعت پر

۱۹۔ ختم کروں گا۔

۲۰۔ حدیث میں ہے کہ میں ان کی کتاب پر ختم کروں گا اور ان کے دین و شریعت پر

حامد بن حنبل

۱۲۲۲ھ میں شافعی سے جس میں ناقصہ، ۱۲۲۳ھ میں حنفیہ،
حقیقۃً انہما ہیں، مانتے ہیں۔ یہاں سے ایک دفعہ رحیل میں امیر ہونے پر
بجلائے۔ ان میں سے ایک نے علامہ کفر لایہ بظلمہ ذہنک مکتوبہ لکھ کر الجبر
میں اللہ علیہ علیہ وسلم لایہی بھائی یاہ فکرم۔ ۱۲۲۴ھ میں شافعی سے
۱۲۲۵ھ میں شافعی سے لکھ کر یاہ فکرم۔ ۱۲۲۶ھ میں شافعی سے لکھ کر
۱۲۲۷ھ میں شافعی سے لکھ کر یاہ فکرم۔ ۱۲۲۸ھ میں شافعی سے لکھ کر

نہایت کی حد تک

۱۔ میں نے کہا کہ یہ حدیث صحیح ہے۔ تاہم محدثین نے اس کی تردید کی ہے۔
 ۲۔ میں نے کہا کہ یہ حدیث صحیح ہے۔ تاہم محدثین نے اس کی تردید کی ہے۔
 ۳۔ میں نے کہا کہ یہ حدیث صحیح ہے۔ تاہم محدثین نے اس کی تردید کی ہے۔

تاریخ: ۱۹

الحزب الشيوعي في العراق الممثلة في الجانب العربي في

طسپ کیا تو کافر نہ ہوگا ورنہ حق تعالیٰ میں شک کرنے کے سبب یہ بھی کافر ہو جائے گا۔

اعلام جھوٹو طبع الاسلام

[illegible][illegible]

! (علاوہ ازاں اسلام میں پہلی مسجد کی تعمیر کا حقیقہ اسنادوں اور کتب میں ہے) ۴

٢. الاعلام يتواءم مع مبدأ التنوع، مكتبة المخطوطات المستوية تركيبي ص ٣٥٢

مکمل روایت سے یہ صریح دیکھ جاتا ہے کہ یہ محض ایک روایت ہے۔
کسی کی نسبت وہ بے ثبوت ہے۔

— १५५ —

[illegible]

موتی نکارہ و تھن ہزاراں ہزار اوسے خیر و کرم و برکت ان اتم سلامت فرمائے

314 ————— فہرست خوارق العادات ————— 178 —————

مکتبہ اسلامیہ

مکمل روایت سے یہ صریح دیکھ جاتا ہے کہ یہ محض ایک روایت ہے۔
کسی کی نسبت وہ بے ثبوت ہے۔

— १५५ —

[illegible]

شفا، قاسمی عباس:

[illegible]

فتاوى عتباته، الباب الخامس في أحكام علمه، الجزء الثاني، كتابه: ٢٢١.

یہ سب باتیں اس وقت کہیں گے کہ جب اس کا حال سب سے خراب ہو جائے اور اس کے پاس کوئی دوا نہ ہو۔

الحمد لله اس کلام رشید نے دلیرانہ جذبہ و فداکاری سمیٹ کر چھوڑا ہے۔ میری دعا ہے کہ یہ کتاب
میراثہ ہو اور ہر نیکو دل کو اس سے نصیب ہو۔ آمین۔
مفت محمد رفیع صاحب، مدرسہ اسلامیہ، لاہور۔

جميع الاسماء:

وہی نام ہے جس کا ہر شے متعلق ہے اس سے اس الہیوں پرستوں
محمد صلی اللہ علیہ وسلم صاحب بالہ و رسول فی انفس و خالقہ الالہاء و الرسل
فان اس دیکھ رسول و پیغمبروں مانہ خالق الالہاء لا ہیکوں ہوا " ۔ ذرا سے شو
ہوئے ۔ اور شہرہ یار ۔ یوں رہا ۔ فرض ہے کہ حضور آپ بھی ہمارے رسول ہیں نہ یہ کہ
وہی نام ہے جس کا ہر شے متعلق ہے اس سے اس الہیوں پرستوں
محمد صلی اللہ علیہ وسلم صاحب بالہ و رسول فی انفس و خالقہ الالہاء و الرسل
فان اس دیکھ رسول و پیغمبروں مانہ خالق الالہاء لا ہیکوں ہوا " ۔ ذرا سے شو
ہوئے ۔ اور شہرہ یار ۔ یوں رہا ۔ فرض ہے کہ حضور آپ بھی ہمارے رسول ہیں نہ یہ کہ

٦٩٧

[illegible]

قسم ترمیم شرح شریعت اسلامی، کابل، افغانستان
 ۱۳۹۶/۱۰/۰۵

[illegible]

تجزیہ و پوسٹاں اور ایڈیٹنگ

[illegible]

۱۰۰ مخطوطی

ثم في قوله ثم في قوله في كتاب القضاة على ما تقدم من الامتياز
 للعلماء من هذا المذهب انه المذهب عند من بعده ائمة الهدى وصوره بعده ائمة
 و انه ليس فيه تباين ولا اختصاص ومن ذلك اختصاصه في كل ما من انواع
 الهدى لا يجمع بحكم التكفير لانه مكذب لهذا الذي اجمع

• میزان لا محصل است

الانہ علی اندہ تصور موزوں و نامناسبوں میں ملتی ہے۔ یہ سب سے پہلے
مفسر و ملاحظہ کے خطاب پر مشتمل ہے جس کی وجہ سے وہ کتاب کا یہ حصہ بھی
ہے۔ یہ حصہ مفسر کے بعد بھی ہر حصہ ہے۔ ہر حصہ مفسر کے بعد بھی
ہے۔ ہر حصہ مفسر کے بعد بھی ہے۔ ہر حصہ مفسر کے بعد بھی ہے۔

خود کا یہ مات بھی اٹھ جائے گا۔ ہم کو جو کہ ۵۰۰ پیر ہیں
حکومت کے معامیہ چرچات و تلیل و بقیہ ۵۰۰ کہ ۲۰۰ سے بعد آئے ہیں
کافروں کا دفرہ مانگے، یہاں تک کہ کرامت مکمل ہے۔

غدير الطائين

[illegible]

اقتصادی بحران:

۱۰ ختمیہ الطوائف فصل علماء متہالین و عت کے عیسوی میں، مصطفیٰؐ کی پہلی مسرت ۱۸۸۸ء

[illegible]

تجدید شعاع مشہور ہے

شرح فرائد

تاریخِ عالمی و محدثی یا بیسی شرحِ انوارِ کاشی فرماتے ہیں: فسادِ مذہب۔

عسی عن الیاس بشهادة العیاس کیف وهو یودی بی تجویر مع بینا صرنا
حزب عدو، سم او عدو، و ذلک یسد تکذیب تقریر قد نصی علی یہ
خاتم النبیین و آخر المرسلین، ولی السنة لنا العاقب لا بی بعدی،
و احصت الائمة علی لقاء هذا بکلام علی ظاهرة وهذا حدث الجاسس
المسبوق و انشی کتوبا بهذا الغلافه عنهما فله بعدی لا یوہ ہاتھ ہا ہوتہ
' یہ سب سے پہلے اہل مائتین نمبر سے پہلے لکھا گیا ہے۔ کیا یہ
تین ہیں یا چار؟ یہ سب سے پہلے لکھا گیا ہے۔ کیا یہ
' میں ہیں یا چار؟ یہ سب سے پہلے لکھا گیا ہے۔ کیا یہ
تین ہیں یا چار؟ یہ سب سے پہلے لکھا گیا ہے۔ کیا یہ
تین ہیں یا چار؟ یہ سب سے پہلے لکھا گیا ہے۔ کیا یہ

محل شہیدین حرم المجاہدین مجلس التحقی مصیبت مصیبتوں
 مولانا قتیل المومنین لندن سرور فی زمزمہ مصیبت مصیبتوں
 عباسیہ جامعہ اسلامیہ میں سے مولانا علی گڑھ مولانا مصیبت مصیبتوں
 اتحاد المسلمین میں علماء کی ہیں۔
 عواہب شریف

المعتمد المصدق بحواله خراج الخزانة العباسية مع المستند المصدق، مكتبة جامعة القاهرة،

مناظر کو سپردِ حق ہو

[illegible]
$$= J_1^+ \quad \text{and} \quad J_2^+ = J_2^-$$

سید کفریہ عقیدہ نہیں رکھ سکتا

130 عهده ختم الموقر: ج ۲ 378

تم متوالد و در روایتی منہ طرفی یہ اور جا باطنہ فتح حرکت میں
 حصہ کے بعد شدہ ہو۔ ان کے رائے میں یہ کہ ان کے پاس ان کا طبع
 حصہ کے لئے جو وہ اللہ و شریعتی عسی لہو ۲۰ بشک و شہدہ ہے
 حرمت پر لگا اور کسی کو ان کے لئے اس کی ساری نسل، کہہ سکتا ہے۔
 اہل بیت سے کوئی بھی جہنمی نہیں

ابو القاسم بن بشر بن سہیل بن حضرت عمران بن حصین میں نہ تھا تھا ہے
 ان میں سے ایک ہے۔ یہ سب ساری کی لایہ حد حد میں ہیں
 ہر فی عطا ہے۔ ان کے پاس ہے۔ ان کے پاس ہے۔ ان کے پاس ہے۔
 ان کے پاس ہے۔ ان کے پاس ہے۔ ان کے پاس ہے۔

اہل بیت عذاب سے بری ہیں

بہرانی بصرہ الخاضع الیہ فی الصواعق حيث قال جاء بعد
 روانہ ثقات الیہ ساری الیہ عبد و سلم لای لہ طبعہ قد کرہ ۱۲ وہ سب حرمت
 عبد اللہ بن عباس علیہ السلام سے راوی رسول اللہ ﷺ نے حضرت ۲۰ میں سے
 سے فرمایا ان اللہ تعالیٰ ہر مہذبک ولا ولدک مع ترجمہ میں انہی کے تھے

۱۔ المستدرک للحاکم، کتاب معرفة الصحابة، دار الفکر بیروت، ۱۵۲۳
 ۲۔ کفر العدل بقرہ انہ بشر ان فی کتابہ عن عمران بن حصین حدیث ۳۲۱۳۵، مؤسسة
 الرسالة، بیروت، ۹۵، ۲
 ۳۔ لکھی نے صواعق میں ان کا لاء کی جہا نہیں ہے کہ اس کے ساتھ مروی کسی کے کہ وہ ان کی تھے
 ماہ ۱۱۱۰، اسلام کے حضرت ۲۰ طرف سے شمال میں کوثر، یہ تو پھر اس حدیث کا ذکر کیا ۱۳۱۲، ۱
 ۴۔ انہ صحیحہ لکھنؤ میں ابن عباس حدیث ۱۱۲۹۵، المكتبة المصنعة، بیروت، ۲۲۴

عد ب ۲۰ - گاہ تین ۲۰
 حضرت فی طریقی میں سمجھتے

لین عساکر حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے راوی رسول اللہ ﷺ فرماتے
 میں اسباب طاعنہ لای لہ طبعہ و درہم عن ہر یوم بلوہ ۲۰
 ان کے پاس ہے۔ ان کے پاس ہے۔ ان کے پاس ہے۔ ان کے پاس ہے۔
 فرمادہ۔

اہل بیت آگ میں نہیں جاسکتے

ترقی ۲۰ - السوف یعطیک ربک فی صلی ۲۰ میں سے
 ان کے پاس ہے۔ ان کے پاس ہے۔ ان کے پاس ہے۔ ان کے پاس ہے۔
 ان لایہ حد حد میں ہیں بندہ ۲۰ ان کے پاس ہے۔ ان کے پاس ہے۔
 وہ یہ کہ وہ ۲۰ ان کے پاس ہے۔ ان کے پاس ہے۔ ان کے پاس ہے۔
 میں سے۔ وہ کہ میں سے وہ کہ میں سے وہ کہ میں سے وہ کہ میں سے
 ان کے پاس ہے۔ ان کے پاس ہے۔ ان کے پاس ہے۔ ان کے پاس ہے۔
 ان کے پاس ہے۔ ان کے پاس ہے۔ ان کے پاس ہے۔ ان کے پاس ہے۔

۱۔ الموضع المذہب، بحوالہ ابن عساکر، الموضع المذہب، الفصل الثانی، المكتبة الاسلامی
 بیروت، ۲۳/۲
 ۲۔ سیرہ السیرہ بحوالہ ابن عساکر، کتاب المصنف، الفصل الاول، المكتبة العلمیہ
 بیروت، ۳/۳۱۱
 ۳۔ الجاح ۶۵۵، القرآن (تفسیر القرطبی) تحت آية والسوف یعطیک ربک، وادایہ التراث العربی
 ۲۵

[illegible] $\log_{10} 10$

شرح الموهب العظامہ الوردیاتی میں زیر حدیث مذکور۔ انما سمعت فاطمة

همی نامی واند ها فایده حقیقی و ما من عدمهم فارسی معنی علیهم
 محفوظ او ما مراد از ما بجه و مخاطب آن علی ارحم من موسی بنکات
 این جعفر الصادق است عن حدیث ان فاطمة اجعت فقال لعاص
 یا حسن و یا حسین و ما بقیه لاجبار به آن عده من بوجه لاجله و بد حد
 مخرج علی بن موسی و فویه غریک فویه صمد و بعد از آن فاطمه
 حضرت امیر به حد من مخرج من بجه لای و لا لک فیه من مخرج
 متوجه و عده لا عذر را باصطاف و آن کتب که صحابه المستخرج
 بهم به حد علی بن عده من مخرج و لا لک فیه و به لا یحس من
 مخرج من بجه فی میان العرب و من درین دود و سیمین الیه و سیم
 و بینه قرون کثیره فلا یزید دیک مثل علی بر وجه مع فصاحت و معرفت به
 عرب علی بن النقیه باصطاف بعض خصوصیه د به و بحیه الی و بعد
 که بعد از باصطاف باصطاف به لا بعد به ذکر ما لیا و مع امر
 مختصر و بر بنی کتب علی ما مثل قوله لا یزید من بجه و لا
 شرح الزم لای مواضع اللحنه المقصد الثانی الفصل الثانی و فی آخره و فی آخره

[illegible]

[illegible]

”جے جس طرح کی دھار دیا۔ جس سے چاقو مجھ نے صوفی پر موت کا ٹکڑاں منسلک و ۔۔۔ ہاں جس کٹ سے دھار یہ دھار کے مگر یہ صوفی پر نہیں یہ کہہ دے میرا لہاں لکھے جاتے ہیں۔“

المقومات الفكرية: الباب التاسع والمئتمري، فاز حياء التراث العربي، بيروت، ١٩٦١

[illegible]

فکر تا ارزاں شود و مسائل بنیادی شوم

(اس باب میں ان کا خاکہ درج کیا گیا ہے۔) (اس باب میں ان کا خاکہ درج کیا گیا ہے۔)

راہی سید

رہنمائی میں جو سے یہاں تفسیر کیا جا چکا ہے کثرت میں داخل ہوا اہل
دور کے شہر میں ہوا رقص اقصیٰ کے نکل میر صاحب کا تھا پے سے تو دل سے ہر سے ہوا
سہ فرماؤں شیخانہ ہوا اس کے ہاں پے سے ہر کی سے سے یہاں سے ہوا رقص سے یونہی
مشہور چلا آئے اودا اگر ہاں رقص ہوا کی مدد کی ہوا تو ہر پر یہاں ہل سے یہاں ہوا ہوا سے
حسن کی سے یہ شہادت نامہ ہے ہوا مدد کے ہوا علی ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا
سیرۃ المصطفیٰ و الصالحین علیہ السلام میں لکھا ہے کہ میں نے ہر میں ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا

تقریباً جناب مولانا شیخ احمد کی مدرسہ مکتبہ دہلی

محمد قد ندى جعنا من ذوى العقول و منجنا بالرضا والقبول
 بسببه الصلوة والسلام كما ينبغي لجلال عظمة قدره و مكانته
 محمد ﷺ حاتم الانبياء وسيد كل رسول سيد لا اله الا الله وحده لا
 شريك له المنزه عن الكذب والافول والصلوة والسلام على سيدنا
 محمد محمد نبينا و سرف رسنه محبوب ابي كافة خلق و لى الاسود
 و الاحمر هو السامع المستمع لى المحضر صوته صوته عزاله و صلته
 مستصحب عزه اعنى لاسمه المستشهد من يوم يقبل امامه لقد نور
 خلقه بالهدى و اجواب المطالب من جواب عباد ذابيه الباطل من بين
 يديه و لا من خلفه بل هديه مهدة الى الحق و الصواب و كفى لا وهو
 ببحر العلم و البحر انهم قد نزلوا لعلهم و المحدثين و ربه الكمال
 و التفسيرين و خاص بهن و المعكمين و مركز الفصحى و المناهين جامع
 الامور و سراج القبول ينقل لى نعمان ابراهيم مولانا الحاج الحافظ
 القارى شيخ محمد رضا خان لا رب شمول الاشته على النعمين
 مشرفه و مصمم حوته لا غنى لى محمد بن قاطعه حرافه الله عنا وعن
 نعمين خير نجر و جمع الله شمله مع لا واد و الحب و المعمرى ان
 هذا جواب لا يقبله لا دوله سيد ولا يحوس فيه نالين الا المنجد
 برئيل الرحيم كما قبل

١٠٧٩

شماره پنجم - سال اول

[illegible]

انہوں نے ۱۹۷۱ء میں اپنے دستخطوں سے قلم نگاروں میں چوڑی کیا۔

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰



السُّوءُ وَالْعُقَابُ
عَلَىٰ مُسَيِّرِ الْكَذَّابِ

(تأليف: 1902، ٢٠٠٠)

تَصَدِيقُ لَطِيفُ

از دکانهاست که در خیابان حضرت علی (ع) قرار دارد و نام آن دکانی خنک است

امام احمد رضا مفتی محمد تقی برکاتی ترمذی بریلوی رحمہ اللہ علیہ

نعت

وَاللَّهُ أَكْبَرُ مَا أَكْبَرُ رَحْمَتُهُ لَكَ وَرَحْمَتُهُ لَكَ وَرَحْمَتُهُ لَكَ

سب سے بڑی رحمت تیری ہے

سب سے بڑی رحمت تیری ہے

اپنے رسول کا پیارا ہرانی ہے

دوسرا عامر کا وہی ہمارا ہے

پھر آخر الفیض فرداں ہوا

لورائن کا یہود ہمارا ہے

جس کو شایاں ہے عجب خدا پر ہلن

ہے وہ ساطع و کلا ہمارا ہے

بجھائیں جس کے آگے سب ہی مشعلیں

شیخ وہ لے کر آیا ہمارا ہے

جس کی وہ یوں ہیں و تیل

سے وہ رحمت کا دریا ہمارا ہے

کیا خبر تکتے تارے کھلے چھپ گئے

پر نہ ڈوبے نہ ڈوبے ہمارا ہے

مردوں کو رضا مژدہ دیجئے کہ ہے

ہے کسوں کا سہارا ہمارا ہے

مسئلہ

۱۔ امرتسر، گربہ سنگھ کو چٹھا شاہ، مرسلہ جناب مولانا مولانا محمد شہ نئی صاحب واعظ ۲
رقی ۱۴۰۰ھ ۱۳۲۰ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد لله الذي جعل في قلبه ما لا يدرك بالحواس

والله اعلم بالصواب

والله اعلم بالصواب

والله اعلم بالصواب

والله اعلم بالصواب

والله اعلم بالصواب

والله اعلم بالصواب

والله اعلم بالصواب

والله اعلم بالصواب

والله اعلم بالصواب

والله اعلم بالصواب

والله اعلم بالصواب

والله اعلم بالصواب

والله اعلم بالصواب

والله اعلم بالصواب

والله اعلم بالصواب

(۲) لا یشک فی ارساد من نصب الصمیرم اللی هو من القسام
 الفسحر ای الامیہ علیہم السلام وانما روح اللہ عسی ان یریم علیہا حیات
 و عی نبوہ و غیرہا من بکفریات کسفر فیکج جسدہ لاشک فی
 لیسہ بکن یہ بپہر و لا ولاد بصدور ابو حسن علاء معصوم علیہ
 السلام فیکج حیاتہ من بکفریات کسفر فیکج جسدہ لاشک فی
 من بکفریات کسفر فیکج جسدہ لاشک فی
 کرے جیسے مرد قادیانی تو اس کے مرتد ہونے میں کیا قصہ ہے تو مسلمان خود اس
 سے کافر ثابت کیا وہ کافر اس طرح ثابت ہوا کہ اس کا
 سے بکفریات کسفر فیکج جسدہ لاشک فی

اس بکفریات کسفر فیکج جسدہ لاشک فی
 یہ بکفریات کسفر فیکج جسدہ لاشک فی
 یہ بکفریات کسفر فیکج جسدہ لاشک فی
 یہ بکفریات کسفر فیکج جسدہ لاشک فی
 یہ بکفریات کسفر فیکج جسدہ لاشک فی
 یہ بکفریات کسفر فیکج جسدہ لاشک فی

و مقرر ہے علیہ السلام محمد عبدالمعزی
 علامہ عرب و ہند و پنجاب کے مراد قاری اس کے متعلق میں نے جو کچھ لکھا
 وہ ہے وہ کج رہا ہے مراد قادیانی اپنے کو نبی و رسول یزدانی قرار دیا اور امیر
 صدر اس کو منہ سے نکال دیا اس کا کفار و مشرکوں کے جسدہ لاشک فی
 سے کافر ثابت کیا وہ کافر اس طرح ثابت ہوا کہ اس کا

برس ہے) انظر عیادہ اللہ علیہ و اعظم محمد عبدالمعزی (ت)

(۱) انظر عیادہ اللہ علیہ و اعظم محمد عبدالمعزی (ت)

اسے انک میں سرور قادیانی بتا دیتا ہے کہ اس کا کفر و کجی
 اسے انک میں سرور قادیانی بتا دیتا ہے کہ اس کا کفر و کجی
 اسے انک میں سرور قادیانی بتا دیتا ہے کہ اس کا کفر و کجی

(۱) انظر عیادہ اللہ علیہ و اعظم محمد عبدالمعزی (ت)
 اسے انک میں سرور قادیانی بتا دیتا ہے کہ اس کا کفر و کجی
 اسے انک میں سرور قادیانی بتا دیتا ہے کہ اس کا کفر و کجی
 اسے انک میں سرور قادیانی بتا دیتا ہے کہ اس کا کفر و کجی

(۲) انظر عیادہ اللہ علیہ و اعظم محمد عبدالمعزی (ت)
 اسے انک میں سرور قادیانی بتا دیتا ہے کہ اس کا کفر و کجی
 اسے انک میں سرور قادیانی بتا دیتا ہے کہ اس کا کفر و کجی
 اسے انک میں سرور قادیانی بتا دیتا ہے کہ اس کا کفر و کجی

از جناب مولانا محمد عبدالمعزی صاحب مدرسہ
 باسم سامی حضرت عالم اہلسنت امام ظہیر الدینی
 حضرت شریف جناب فیض مآب جامع علم و ہدایت داعی جہات و ضلالت

الاجواب

یہ کتابیں ہیں جن کی تعلیمات دنیا کے ہر مذہب کے لوگوں کے لیے ہیں۔ یہ کتابیں ہیں جن کی تعلیمات دنیا کے ہر مذہب کے لوگوں کے لیے ہیں۔ یہ کتابیں ہیں جن کی تعلیمات دنیا کے ہر مذہب کے لوگوں کے لیے ہیں۔

فہرست میں جس سے لڑی ہے ہر لڑائی کے پیش و پیش ہوئے ہیں اصد قاتل نہیں
 وہ اللہ کے حکمت سے مدد ملے جو کہ اس عہد کے ہر شخص کے لئے ہے

[illegible]

کفر سوم: اُنحٰی، مانتظروہ ریاض بدیعہ پر ملتائے تپا جہاں ہے جس ۔

آء ین عمل اچار سول بھجاء

کمر چہارم: عرب غم کے تلے، جہانگیر مدد سے ہندوستان پر قبضہ کیا

اس عاجز کا نام بھی رکھ سجاد نبی بھی مان اقبال ٹیپٹ میں

[illegible]

22

مصدقہ میں بھی ہے اس طرح اطلاع دے کر یہ دوسرا فقرہ بھی لکھ دیا ہے کہ: ہاں خدا کا نام ہے جس نے تمہیں تمہاری عقل سے آگاہ کیا ہے۔

عن محمد بن يزيد بن بكري عن ابي اسحق عليه السلام عن عمر بن الخطاب رواه احمد والبيهقي هي

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

صہفہ انکی آئینہ شہ پختہ نگاہت ہوتے تھے جن میں فراسقہ صہفہ ہوتی (الہام الحق) آئے، گریہ پڑتی صہفہ میں دینا

11. $\frac{1}{2} \times \frac{1}{3} = \frac{1}{6}$ $\frac{1}{6} \times \frac{1}{4} = \frac{1}{24}$ $\frac{1}{24} \times \frac{1}{5} = \frac{1}{120}$ $\frac{1}{120} \times \frac{1}{6} = \frac{1}{720}$

میں مسلمان بن کر رہی ہو رہی ہے۔ اہل اسلام نے اہل اسلام کو جاننا شروع کر دیا۔ اہل اسلام نے اہل اسلام کو جاننا شروع کر دیا۔

[illegible]

رواه احمد والترمذي والحاكم عن علي بن عامر بن اظهر بن عيسى بن بكير عن عاصم بن مالك

(جس نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ تم کو جو چیزیں چاہیں وہ عطا فرمادے اور تم کو جو چیزیں نہ چاہیں وہ نہ عطا فرمادے)۔

ماہر سے اور جہانگیر سے بھی میں مصروف ہوں۔ کنگز اور ملکہ جہانگیر سے اور ایچ بی جے سے۔

”واللہ اعلم“ یہ مذکور ہے کہ اس بار ایک مسئلہ پر بھی ہو گیا الا نفعہ اللہ علیہ

تاریخ: ۱۴۰۲/۰۵/۰۵

Journal of Management Inquiry 18(6)

$$T \uparrow \omega^{\alpha} \quad \cdot \bar{Z}_1^{\alpha} \quad \omega \rightarrow \tau^k \quad \cdot \bar{Z}_1^{\alpha} \quad T$$

من مال محمد حفظه الله بنو بعلها در زمانه بنو نصره الرباعي تقي الله الله القادري

یہ ہے پیر ہاتھ کاٹنے کا یہ نقشہ اور اس کا یہ "ماتحتی" ہے پیر ہاتھ کاٹنے کا یہ نقشہ اور اس کا یہ "ماتحتی" ہے

[illegible]

١٠٨ - في يوم الاثنين الثاني من شهر ربيع الأول سنة ١٢٩٥ هـ

$\frac{d}{dt} \left(\frac{\partial L}{\partial \dot{x}} \right) = \frac{\partial L}{\partial x}$

تاریخ ۱۰۰۰ سالہ مسیح کے مٹنے سے اوجھل شامت و نجات میں

— ۱۰۰ —

بہنیں ے اقصیٰ ان میں سے بعض کی ہمدردی تھی۔

کھراؤں میں ہاں دے رہا ہے پشیمانی والا ہے یہ بھی نہ تو ہے

میں نے یہ سب اپنے عزیز ہمسایوں سے بھی علیحدہ کر دیا۔

۱۰ طالب - ہے کہ سیدنا مسک رہانی عیسیٰ بن مریم روح اللہ میں صراطِ مستقیم۔

میں نے وہاں پہنچے اور وہاں کے لوگوں نے مجھے بتایا کہ وہاں کے لوگوں نے

[illegible]

... ..

1. *U. pinnatifida* (L.) (Fig. 1)

[illegible]

فصل دوم: اسرارِ حقانی و کلامی احکامات - اسرارِ حقانی و کلامی احکامات

توضیح: مراسم اعطای تندیس دانش، اینده و قهرمانی

وَاللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ كَذَبَ الْفُجُورُ (اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، فاجرین کا یہ کہنا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود ہے)

۷۔ مسلمانوں میں ایسا شخص جو کہ عیسائیوں کی طرح اپنے مذہب کے عقائد کو دوسروں پر بھی باج کرے۔

[illegible]

خاتما ۲: $\frac{1}{2} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{4}$ سے ۴ سے ۱۶ تک کے اعداد کے ساتھ۔

(تمہیں سنا کہ اللہ جسنگ ایسا، تمہارا کھنڈیہ ہمارے کے ہے۔)

میں نے وہ بات نہ سنا تھی ۔ ایک سال میں پہلے میں نے اس کا حال پوچھا تھا تو اس نے کہا کہ وہ اب بھی وہاں ہے ۔ پھر اس نے کہا کہ وہ اب بھی وہاں ہے ۔ (۱۶)

بشكلا في تعريف جلق المصطفى للمنه أربع أبواب الأولى: مطع شركة صحابة في
البيان، المجلد ٢، ص ١٠٤

$\frac{1}{\sqrt{2}} \begin{pmatrix} 1 & i \\ 0 & 1 \end{pmatrix}$

۱۰۔ دوسرے فرقہ کا یہ تھا کہ وہ

میں سے ہوں جو میں نے کہا ہے کہ

میں نے کہا ہے کہ میں نے کہا ہے کہ

۱۰۰ میں تمام محرمات کے ساتھ جہاد کا سفر ہے ۱

اللہ عزوجل فرماتا ہے: "وَأَن مِّن شَيْءٍ إِلَّا أَلَيْنَا حُكْمَهُ" (اور نہ ہی کوئی چیز ہے جس کا فیصلہ نہ ہمیں کرنا ہو)۔

Handwritten signature

وہی ہے جو ان کے لئے ایک نیا جہان بنا دے گا۔

١٠٠

1. *Chlorophyll a* (Chl a) and *Chlorophyll b* (Chl b) are the two main photosynthetic pigments in green plants. They are responsible for capturing light energy and converting it into chemical energy through the process of photosynthesis. Chl a is the primary pigment, while Chl b acts as an accessory pigment, transferring energy to Chl a.

Journal of Management Education 30(6)p. 789-804

1999, 2000, 2001, 2002, 2003, 2004, 2005, 2006, 2007, 2008, 2009, 2010, 2011, 2012, 2013, 2014, 2015, 2016, 2017, 2018, 2019, 2020, 2021, 2022, 2023, 2024, 2025, 2026, 2027, 2028, 2029, 2030, 2031, 2032, 2033, 2034, 2035, 2036, 2037, 2038, 2039, 2040, 2041, 2042, 2043, 2044, 2045, 2046, 2047, 2048, 2049, 2050, 2051, 2052, 2053, 2054, 2055, 2056, 2057, 2058, 2059, 2060, 2061, 2062, 2063, 2064, 2065, 2066, 2067, 2068, 2069, 2070, 2071, 2072, 2073, 2074, 2075, 2076, 2077, 2078, 2079, 2080, 2081, 2082, 2083, 2084, 2085, 2086, 2087, 2088, 2089, 2090, 2091, 2092, 2093, 2094, 2095, 2096, 2097, 2098, 2099, 2100, 2101, 2102, 2103, 2104, 2105, 2106, 2107, 2108, 2109, 2110, 2111, 2112, 2113, 2114, 2115, 2116, 2117, 2118, 2119, 2120, 2121, 2122, 2123, 2124, 2125, 2126, 2127, 2128, 2129, 2130, 2131, 2132, 2133, 2134, 2135, 2136, 2137, 2138, 2139, 2140, 2141, 2142, 2143, 2144, 2145, 2146, 2147, 2148, 2149, 2150, 2151, 2152, 2153, 2154, 2155, 2156, 2157, 2158, 2159, 2160, 2161, 2162, 2163, 2164, 2165, 2166, 2167, 2168, 2169, 2170, 2171, 2172, 2173, 2174, 2175, 2176, 2177, 2178, 2179, 2180, 2181, 2182, 2183, 2184, 2185, 2186, 2187, 2188, 2189, 2190, 2191, 2192, 2193, 2194, 2195, 2196, 2197, 2198, 2199, 2200, 2201, 2202, 2203, 2204, 2205, 2206, 2207, 2208, 2209, 2210, 2211, 2212, 2213, 2214, 2215, 2216, 2217, 2218, 2219, 2220, 2221, 2222, 2223, 2224, 2225, 2226, 2227, 2228, 2229, 2230, 2231, 2232, 2233, 2234, 2235, 2236, 2237, 2238, 2239, 2240, 2241, 2242, 2243, 2244, 2245, 2246, 2247, 2248, 2249, 2250, 2251, 2252, 2253, 2254, 2255, 2256, 2257, 2258, 2259, 2260, 2261, 2262, 2263, 2264, 2265, 2266, 2267, 2268, 2269, 2270, 2271, 2272, 2273, 2274, 2275, 2276, 2277, 2278, 2279, 2280, 2281, 2282, 2283, 2284, 2285, 2286, 2287, 2288, 2289, 2290, 2291, 2292, 2293, 2294, 2295, 2296, 2297, 2298, 2299, 2300, 2301, 2302, 2303, 2304, 2305, 2306, 2307, 2308, 2309, 2310, 2311, 2312, 2313, 2314, 2315, 2316, 2317, 2318, 2319, 2320, 2321, 2322, 2323, 2324, 2325, 2326, 2327, 2328, 2329, 2330, 2331, 2332, 2333, 2334, 2335, 2336, 2337, 2338, 2339, 2340, 2341, 2342, 2343, 2344, 2345, 2346, 2347, 2348, 2349, 2350, 2351, 2352, 2353, 2354, 2355, 2356, 2357, 2358, 2359, 2360, 2361, 2362, 2363, 2364, 2365, 2366, 2367, 2368, 2369, 2370, 2371, 2372, 2373, 2374, 2375, 2376, 2377, 2378, 2379, 2380, 2381, 2382, 2383, 2384, 2385, 2386, 2387, 2388, 2389, 2390, 2391, 2392, 2393, 2394, 2395, 2396, 2397, 2398, 2399, 2400, 2401, 2402, 2403, 2404, 2405, 2406, 2407, 2408, 2409, 2410, 2411, 2412, 2413, 2414, 2415, 2416, 2417, 2418, 2419, 2420, 2421, 2422, 2423, 2424, 2425, 2426, 2427, 2428, 2429, 2430, 2431, 2432, 2433, 2434, 2435, 2436, 2437, 2438, 2439, 2440, 2441, 2442, 2443, 2444, 2445, 2446, 2447, 2448, 2449, 2450, 2451, 2452, 2453, 2454, 2455, 2456, 2457, 2458, 2459, 2460, 2461, 2462, 2463, 2464, 2465, 2466, 2467, 2468, 2469, 2470, 2471, 2472, 2473, 2474, 2475, 2476, 2477, 2478, 2479, 2480, 2481, 2482, 2483, 2484, 2485, 2486, 2487, 2488, 2489, 2490, 2491, 2492, 2493, 2494, 2495, 2496, 2497, 2498, 2499, 2500, 2501, 2502, 2503, 2504, 2505, 2506, 2507, 2508, 2509, 2510, 2511, 2512, 2513, 2514, 2515, 2516, 2517, 2518, 2519, 2520, 2521, 2522, 2523, 2524, 2525, 2526, 2527, 2528, 2529, 2530, 2531, 2532, 2533, 2534, 2535, 2536, 2537, 2538, 2539, 2540, 2541, 2542, 2543, 2544, 2545, 2546, 2547, 2548, 2549, 2550, 2551, 2552, 2553, 2554, 2555, 2556, 2557, 2558, 2559, 2560, 2561, 2562, 2563, 2564, 2565, 2566, 2567, 2568, 2569, 2570, 2571, 2572, 2573, 2574, 2575, 2576, 2577, 2578, 2579, 2580, 2581, 2582, 2583, 2584, 2585, 2586, 2587, 2588, 2589, 2590, 2591, 2592, 2593, 2594, 2595, 2596, 2597, 2598, 2599, 2600, 2601, 2602, 2603, 2604, 2605, 2606, 2607, 2608, 2609, 2610, 2611, 2612, 2613, 2614, 2615, 2616, 2617, 2618, 2619, 2620, 2621, 2622, 2623, 2624, 2625, 2626, 2627, 2628, 2629, 2630, 2631, 2632, 2633, 2634, 2635, 2636, 2637, 2638, 2639, 2640, 2641, 2642, 2643, 2644, 2645, 2646, 2647, 2648, 2649, 2650, 2651, 2652, 2653, 2654, 2655, 2656, 2657, 2658, 2659, 2660, 2661, 2662, 2663, 2664, 2665, 2666, 2667, 2668, 2669, 2670, 2671, 2672, 2673, 2674, 2675, 2676, 2677, 2678, 2679, 2680, 26

سید الشہداء علیہ السلام کی شان و شوکت کی طرف سے

بعد از آن خطی برآورد شود به سمتی که در آنجا

(۱) + جہاں سے تم ملے باقی تمام ملکوں کی طرف سے اس کے لئے یہ بات

فصل دوم در بیان مباحث فقهی و حقوقی

۱۔ حدیث میں اس حدیث سے ثابت ہے کہ عین صبح والا

$\frac{d}{dt} \left(\frac{1}{r^2} \right) = -\frac{2}{r^3} \frac{dr}{dt}$

$$+ \frac{1}{2} \left(\frac{\partial^2 f}{\partial x^2} + \frac{\partial^2 f}{\partial y^2} \right) = 0$$
[illegible]

[illegible][illegible]

$r = \frac{1}{\sqrt{2}}$

[illegible]

وہاں اس کی جمع اور تدوینی اس کی طرف منسوب یعنی جلدی کر کے دلوں پر
 لکھ کے ایک جگہ پر جمع کر دیا۔ اس سے پہلے یہ کتابیں ہندوؤں کے ہاتھوں میں تھیں
 اور ان کے ہاتھوں سے ان کو جمع کیا گیا۔ ان کے ہاتھوں سے ان کو جمع کیا گیا۔ ان کے ہاتھوں سے
 ان کو جمع کیا گیا۔ ان کے ہاتھوں سے ان کو جمع کیا گیا۔ ان کے ہاتھوں سے ان کو جمع کیا گیا۔

۱۔ ترجمہ محمد یوسف الوداد، مکتبہ اہل سنت، لاہور، ص ۴۰۷

[illegible]

کھنڈہ بنجیم کی کھنڈہ بنجیم کے لئے ہے۔
کھنڈہ بنجیم کے لئے ہے۔
کھنڈہ بنجیم کے لئے ہے۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ (۵۰:۱۲) ترجمہ میں تمہارے رب کے یہی سے تمہارا ماحول تو
 خدا سے ڈرو اور میرا حکم مانو۔

مگر جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے رب کی نہ مانے وہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی کون
 ماننے لگا یہاں تو اسے صاف گھٹا کر ہے کہ اپنی بڑائی بھی کرتے ہیں

کس نہ کوئے کہ دعاغ من ترش است

ان میں سے کون سا ہے جو تڑپا ہو

یہ مٹھت کو کھڑو پہنا دوسرا کفر یہ کہ کراہت اگر اس پر ہے تو اس پر ہے

تہا بے ظاہر ہے ظاہر ہے ظاہر ہے ظاہر ہے ظاہر ہے ظاہر ہے ظاہر ہے ظاہر ہے

بعض، قرآن الکریم (۵۰:۱۲) ترجمہ یہ رسول ہیں کہ ہم نے ان میں ایک کو دوسرے پر

دست کی، ان میں سے کون سا ہے جو تڑپا ہو

وہ خدا پر اس کے خدا میں اس کے خدا میں اس کے خدا میں اس کے خدا میں

اس کے خدا میں اس کے خدا میں اس کے خدا میں اس کے خدا میں

اس کے خدا میں اس کے خدا میں اس کے خدا میں اس کے خدا میں

اس کے خدا میں اس کے خدا میں اس کے خدا میں اس کے خدا میں

اس کے خدا میں اس کے خدا میں اس کے خدا میں اس کے خدا میں

اس کے خدا میں اس کے خدا میں اس کے خدا میں اس کے خدا میں

اس کے خدا میں اس کے خدا میں اس کے خدا میں اس کے خدا میں

اس کے خدا میں اس کے خدا میں اس کے خدا میں اس کے خدا میں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ علی اعداء القیام اللہ وسبح اللہ علی صریحہ رب سم (۵۰:۱۲) اور ہم اس کی طرف ہی لوٹنے والے ہیں، خدا سے تمہاری ہر بات کا بدلہ
 دے گا اور اس کے لیے جو چاہے وہ اس کے لیے ہے

یہی ہے جو اللہ نے اس کے لیے ہے

وہی ہے جو اللہ نے اس کے لیے ہے

یہی ہے جو اللہ نے اس کے لیے ہے

یہی ہے جو اللہ نے اس کے لیے ہے

یہی ہے جو اللہ نے اس کے لیے ہے

یہی ہے جو اللہ نے اس کے لیے ہے

یہی ہے جو اللہ نے اس کے لیے ہے

یہی ہے جو اللہ نے اس کے لیے ہے

یہی ہے جو اللہ نے اس کے لیے ہے

یہی ہے جو اللہ نے اس کے لیے ہے

یہی ہے جو اللہ نے اس کے لیے ہے

یہی ہے جو اللہ نے اس کے لیے ہے

یہی ہے جو اللہ نے اس کے لیے ہے

یہی ہے جو اللہ نے اس کے لیے ہے

یہی ہے جو اللہ نے اس کے لیے ہے

یہی ہے جو اللہ نے اس کے لیے ہے

یہی ہے جو اللہ نے اس کے لیے ہے

امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ میں نے اپنے شیخ مولانا مفتاح قاری سے سنا ہے کہ

تاریخ

از این کتاب است امام احمد رضا **فتاویٰ رضویہ** مشہور عالمی سطح پر

سب سے قریب سب سے آخر	سب سے قریب سب سے آخر
تم ایسے سب ہی تم	تم ایسے سب ہی تم
سب بشارت کی اداں تھے	سب بشارت کی اداں تھے
سب تمہاری ہی خبر تھے	سب تمہاری ہی خبر تھے
قریب حق کی عزتیں تھے	قریب حق کی عزتیں تھے
حق درودیں تم پہ بھیجے	حق درودیں تم پہ بھیجے

کیوں رفت مشکل سے ڈرے
جب نبی (ﷺ) مشکل کشا ہے

الحمد لله وكفى! سمع الله لمن دعا! ليس وراء الله منتهى! ان
ربى لطيف بما يشاء صلوات على الاعلى وسيدنا المبررة عي
الانتها، وبركانه الى سقى ونمى على خاتم النبيين حميد، فمن قياً
بعده تاماً وانفصا فقد كفر وعوى لله اكبر على من عاث وعث، ومرد
وعصى وفي هوى هوى هوى، منهم احبوا من ان يدل ويخرى، و برل
وسقى وما انصرف بصرك على من طفى وبقي، و ضل وصل على
سبيل لا هتداء، من عسى يمولى والد وصحبه بدد، بد واشهد ان لا اله
الا الله وحده لا شريك له حمد صمد، وان محمدا عبده ورسوله بالهدى
ودين الهدى، صلى الله على محمد وعلى آله وصحبه طيبا بركة الله

۱۔ تمام انجیل مقدسہ کے ساتھ ساتھ اس کے اپنے عقائد فرما دے۔
 ۲۔ وہ اندھاں سے دیکھنے والی عورتیں، رُسبہ ساز، چم پہننے والے، سادہ انداز کے
 بیسٹیکس تھیں۔ اور میں جو دھتکی ہیں اور تھکا ہے پاکہ ہیں تمام چم دے حاکم پر
 تو جو پہلے بعد نامہ، کھس بہت کا دلی ہو تو وہ کارہ اور گمراہ، اندھا کی ہر سرکش
 بائی ملے گا وہ اپنی نوکریں سے لے کر میرے دوسرے پر ملا سب و بند ہے وہ
 اور جن میں سے میں نے دیکھا ہے۔ بدعتی سے محکوم لڑکا یا لڑکی اور اپنی حاصل شدہ
 حجاب، بائی اور سرکش، جو مکی گمراہ اور گمراہ کو اسید بھی طریقے سے سب کے
 خلاف راہ حمت مار لی ہے وہ نے آقا کی سب و صحابہ پر بیہوش کیا، اور میں
 کوئی بٹاؤں کے لئے کوئی برحق مسود نہیں، وودودہ ماشریک، اندھ کے لئے یہ کہہ
 دیتے ہیں اس کے حاکم سے اور برحق رسول ہیں ان اس کا یقین بدعت ہے۔ اندھا کی
 رحمت نازل ہوئی ہے اور ان کے آل و اصحاب پر دایم رحمت

مقتضی ہوتی ہیں اور اس کے شرارتیں سب بچیں۔ انہیں حد تک سے جس پست سے رمل
ہذا ہر دماغ کے جدا گانہ دوسرے انہیں مسائل کا انتظام احسن واولیٰ۔

سب بعونہ تعالیٰ اسی بدلتہ نواری سے ابتداء کے رسالہ ہے اور مولیٰ تعالیٰ مدد
فرماتے والا ہے اس سے بعد وکمال کمال دماغ میں جس حسب حالت دماغ میں
مناہجہ رسالہ کام میں ملنے کے متعلق ہوتا ہے۔ شرارتیں دماغ میں ہوتی ہیں
پس جو یہ نظام میں مدد ملے یہ شرارتیں دماغ میں ہوتی ہیں۔ ہر دماغ
مختلف حالت میں ہوتا ہے۔ اس کا نظام دماغ میں ہوتا ہے۔ یہ دماغ میں ہوتا ہے۔
ہر شرارتیں حاشیہ پر پڑا پڑا اس کی علامت "ت" لکھ کر شدہ اسرار اور۔

"دماغ" سے دماغی تعالیٰ یقینی مہر ہوتا ہے۔ وقت سے مہر ہوتا ہے۔
اوصاف پھر دماغ میں ہوتا ہے۔ ہر دماغ میں تو بعونہ تعالیٰ مہر ہوتا ہے۔
وہاں تو بعضی ذرات علیہ ہو گئیں۔ انہی الہی واصلی اللہ تعالیٰ علی سید
محمد والہ وصحبہ اللہ ہو القریب المجیب

ہدایت نوری کی بجائے اطلاع ضروری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

محمد و مصطفیٰ علی رسولہ الکریم جانے بسین والہ وصحبہ اجمعین
اس میں قادیانی کو دعوت مناظرہ اور اس کے بعض تحت ہونے کے اقوال کا ترجمہ ہے
اللہ تعالیٰ مسئلوں کو دین حق پر استقامت اور اصرار کے عین پر حق و نصرت بخشے ہوئے ہیں۔
روایت کنڈ گزشتہ صلیو حکم جولائی ۱۹۰۵ء فقیر غفرلہ میں تصور میں پیچیدہ ہے۔
سے ایک مضمون جس میں اطلاع ضروری نظر سے گزر رہی ہے۔ اذلا عام است

نصرہم اللہ تعالیٰ پر سخت رہاں اور کی و افتراء پروا ہی کی ہے، کوئی دلیل تو دین کا ہوتی نہ
رہا اور آہ میں قادیانیوں نے دماغ میں مناظرہ کیا۔ یہ کہ حق جس
طرف ہوگا ہر دو جانے۔

اس میں عقل ہوتی ہے، پیچیدہ دماغ جس سے علم حاصل کیا گیا دماغ کے
کامل جلدوں کی کا قیادت دماغ میں ہوتی ہے۔ اس کی یہ نگاہی یہ ہوتی
اس کی پیچیدگی معلوم ہوتی ہے۔ یہ دماغ میں ہوتی ہے۔ اس کی یہ نگاہی یہ ہوتی
یہ جواب دہ بدلتہ نواری ہوتا ہے۔ ہر دماغ میں ہوتا ہے۔ اس کی یہ نگاہی یہ ہوتی
(پیشہ میں اس کا دماغ میں ہوتا ہے۔ اس کی یہ نگاہی یہ ہوتی ہے۔)

یہ دماغ میں ہوتا ہے۔ اس کی یہ نگاہی یہ ہوتی ہے۔ اس کی یہ نگاہی یہ ہوتی ہے۔
یہ دماغ میں ہوتا ہے۔ اس کی یہ نگاہی یہ ہوتی ہے۔ اس کی یہ نگاہی یہ ہوتی ہے۔
یہ دماغ میں ہوتا ہے۔ اس کی یہ نگاہی یہ ہوتی ہے۔ اس کی یہ نگاہی یہ ہوتی ہے۔
یہ دماغ میں ہوتا ہے۔ اس کی یہ نگاہی یہ ہوتی ہے۔ اس کی یہ نگاہی یہ ہوتی ہے۔
یہ دماغ میں ہوتا ہے۔ اس کی یہ نگاہی یہ ہوتی ہے۔ اس کی یہ نگاہی یہ ہوتی ہے۔
یہ دماغ میں ہوتا ہے۔ اس کی یہ نگاہی یہ ہوتی ہے۔ اس کی یہ نگاہی یہ ہوتی ہے۔
یہ دماغ میں ہوتا ہے۔ اس کی یہ نگاہی یہ ہوتی ہے۔ اس کی یہ نگاہی یہ ہوتی ہے۔

(دوسرے عدد) میں بعونہ تعالیٰ قادیانیوں میں دعوت مناظرہ ہے۔ اس میں
شرائط مناظرہ و مدارج میں دماغ میں ہوتا ہے۔ اس کا طریقہ مدد ہے جو بہت تیز و تیز
توتہ سے کمرہ دور ہے اس میں قادیانیوں میں ہوتا ہے۔ اس کی یہ نگاہی یہ ہوتی ہے۔
یہ دماغ میں ہوتا ہے۔ اس کی یہ نگاہی یہ ہوتی ہے۔ اس کی یہ نگاہی یہ ہوتی ہے۔
یہ دماغ میں ہوتا ہے۔ اس کی یہ نگاہی یہ ہوتی ہے۔ اس کی یہ نگاہی یہ ہوتی ہے۔
یہ دماغ میں ہوتا ہے۔ اس کی یہ نگاہی یہ ہوتی ہے۔ اس کی یہ نگاہی یہ ہوتی ہے۔
یہ دماغ میں ہوتا ہے۔ اس کی یہ نگاہی یہ ہوتی ہے۔ اس کی یہ نگاہی یہ ہوتی ہے۔

صفت کے دو ہیں ہیں۔

پس ہر دو دن لاہور میں رہا اور وہاں سے اپنے وطن میں آئے۔
 پھر اپنے وطن میں رہے اور وہاں سے اپنے وطن میں آئے۔
 ہاں قادیان میں رہا اور وہاں سے اپنے وطن میں آئے۔
 یہ سب کاموں کا تذکرہ ہے جو اس نے اپنے وطن میں کیا۔
 ذلک علیٰ اللہ بحمدہ بعد من بعدہ من قبلہ وعلوہ الحق وحمدہ لہم
 بعدہ ورس یجعلہ اللہ بکفرہ علیٰ ہر منہ منہ اللہ

اس کے بعد قادیان میں رہا اور وہاں سے اپنے وطن میں آئے۔
 ہاں قادیان میں رہا اور وہاں سے اپنے وطن میں آئے۔
 یہ سب کاموں کا تذکرہ ہے جو اس نے اپنے وطن میں کیا۔
 ذلک علیٰ اللہ بحمدہ بعد من بعدہ من قبلہ وعلوہ الحق وحمدہ لہم
 بعدہ ورس یجعلہ اللہ بکفرہ علیٰ ہر منہ منہ اللہ

عروا ازل

اللہ کے محبوبوں، اللہ کے رسولوں

حق کے خواہ اللہ وحق پر تو دینی کی نیچے اور گایاں

مسعود اللہ تعالیٰ تمہارا کلمہ و مونی تمہیں کلمہ و کافرین کے شر سے بچے
 قادیان سے سب سے پہلے گائیاں کا تہ مشق ۲۰ مدوہۃ الدہوں ۱۰ مدوہۃ
 اس سریم بہ اسلام ۲۰ مدوہۃ ۲۰ مدوہۃ ۲۰ مدوہۃ ۲۰ مدوہۃ
 اس میں ۲۰ مدوہۃ ۲۰ مدوہۃ ۲۰ مدوہۃ ۲۰ مدوہۃ

۱۰ مدوہۃ ۲۰ مدوہۃ ۲۰ مدوہۃ ۲۰ مدوہۃ ۲۰ مدوہۃ
 ۱۰ مدوہۃ ۲۰ مدوہۃ ۲۰ مدوہۃ ۲۰ مدوہۃ ۲۰ مدوہۃ
 ۱۰ مدوہۃ ۲۰ مدوہۃ ۲۰ مدوہۃ ۲۰ مدوہۃ ۲۰ مدوہۃ
 ۱۰ مدوہۃ ۲۰ مدوہۃ ۲۰ مدوہۃ ۲۰ مدوہۃ ۲۰ مدوہۃ

فصل اول

رسول اللہ بن مریم اور کئی ماہ ۱۰ مدوہۃ ۲۰ مدوہۃ
 تو دینی کی گایاں

۱۰ مدوہۃ ۲۰ مدوہۃ

(۱) ملاز احمدی میں ۱۰ مدوہۃ ۲۰ مدوہۃ ۲۰ مدوہۃ ۲۰ مدوہۃ
 ایسے قوی اعتراض رکھتے ہیں کہ ہم بھی جواب میں حیران ہیں، بغیر
 اس کے کہ یہ کہہ دیں کہ ضرور یہی ہے کیونکہ قرآن نے اس کو نبی
 قرار دیا ہے اور وہاں سے اپنے وطن میں آئے۔
 نبوت پائی ۱۰ مدوہۃ ۲۰ مدوہۃ ۲۰ مدوہۃ ۲۰ مدوہۃ
 جودی کہہ والی باطل بات بتا رہے جس کے اہلکار پر مشہور واکل
 کام میں

ت

(۲) ۱۰ مدوہۃ ۲۰ مدوہۃ ۲۰ مدوہۃ ۲۰ مدوہۃ ۲۰ مدوہۃ

۱۰ مدوہۃ ۲۰ مدوہۃ ۲۰ مدوہۃ ۲۰ مدوہۃ ۲۰ مدوہۃ
 ۱۰ مدوہۃ ۲۰ مدوہۃ ۲۰ مدوہۃ ۲۰ مدوہۃ ۲۰ مدوہۃ

۱۰ مدوہۃ ۲۰ مدوہۃ

(۳) ایسا ص ۲۳ "ان کی اکثر چشمہ یا غلطی سے پر ہیں" یہ بھی صریحاً بتاتی ہے کہ بے یقینہ قادیلی خود اپنی راجت مٹی ص ۵ پر بتاتا۔ محسوس نہیں کہ وہ اس کی پیشین گوئی یا سال جا میں

ت ۶

یہ چشمہ کی تصریح "دفعہ دواؤں میں ہے۔ چنانچہ اس میں کاپلی چشمہ کی میں مجھ سے کلام تمام دواؤں سے بڑھ کر دواؤں

ت ۸

ضمیر الہام آتھم میں ہے کہ "کیا اس کے سوا کسی اور چیز کا نام اس کتاب میں ہے؟" یہاں پر "وال"

ت ۹

اور شکی راجت میں اپنی دست پر لکھا ہے ص ۹ "روٹی ناش" کرنا مر بھی جائے تو ایسی کوئی چشمہ کی جو میرے منہ سے نکل ہو اسے نہیں ملے گی جس کی نسبت وہ کہہ سکا ہو کہ خالی گئی۔ "تو مطلب یہ ہوا کہ اس کے لئے تو ہماری عزت ہے اور سیدنا مہیشی میں ص ۱۵ کے لئے وہ خود اپنی دلالت ہے جس سے بڑھ کر کوئی دواؤں نہیں۔ الا لعنة الله على الظالمين

ت ۲۱

(۴) درائع الہام، پانچل ج ۳ ص ۳ "مک کو چنگ دستار آدی

جانتے ہیں کہ اپنے زمانہ کے اکثر لوگوں سے الگ تھا۔ چنانچہ وہ بڑے علم و تحقیق مکی رہا۔ "دوسرے اللہ اور وہ مکی پانچ مرسلین اور جوہر سے کہ تمام رسولوں سے افضل ہیں مکی دیر اسیم و لوہ و مکی و مکی و محمد ص ۱۱ کی صرف اتنی قدر ہے کہ ایک راستہ دار آدمی تھا جو اس کی صاحب پائی گئی تھی۔ اس کا بھی پورا وصف نہیں تو بات یہ کہ مکی کی حالت باطل ہے فقط ایک ایک شخص تھا وہ مکی۔ ایسا کہ دوسرے کو جات ملے گا، اتنی جہاں سے بدلتی حالت بدلتی جاتی تھی۔ اور اب تو ہاں سے ہی ہے۔ اس کتاب کی تحقیق اپنی وہ ہے جو عباد میں پیدا ہوا تھا اور اب آج مگر ہر روز کے طور پر خاکسار عالم ہمارا قادیلی

ت ۱۲

(۵) پھر یہاں تک تو مٹی کا ایک راستہ رہا مکی و سپہ بہت اہل رہا۔ "سدا چھو جاتی تھی کہ بیشک اور الگ سے ساتھ کہا لوٹ میں مل کر وہ مکی بھی اگلے کو کیا کسی مٹی پر کیا یہ ہمارا حال محض یہاں مکی کے طور پر ہے اور یہ مکی ہے کہ مکی سے وقت میں بعض راستہ دار اپنی راستہ داری میں مکی سے بھی اٹلی ہوں۔ "اے سب مہل اللہ! اہل مکی میں شہر راہیہ "سب مکی تو چکار آید (جنت اللہ میں ان کا شمار ہو گا ہے صرف اچھا نہیں ہے کیا لکھا ہے ص ۱۱)

ت ۱۳

(۱) پھر ساتھ لگے حد کی شریعت بھی تھیں وہ تو مکی ہو گئی اسی کے

میں پہلی ٹیکس ہوں داخل شریعت۔۔۔ تھے

ت ۵ تا ۶

(۷) عیسیٰ کی راستہ دہری پر شراب خوری اور انواع و اقسام کے دواغ دہری کے دواغ بھی لگ گئے، ایضاً ص ۳۰ مسیح کی راستہ دہری اپنے زمانے میں دوسرے راستہ دہریوں سے بڑھ کر بہت نہیں ہوتی بلکہ نئی کو اس پر ایک لطیفیت ہے کہ تکرار (جیسی بھی) شراب نہیں پیا تھا اور بھی نہ سنا کہ کسی فاضل صورت نے اپنی کئی کے بل سے اس کے سر پر طعناں لگایا یا انھوں اور اپنے سر کے بالوں سے اس کے بدن کو چھوا تھا یا کوئی بے تعلقی جو ان صورت اس کی خدمت کرتی تھی، اسی وجہ سے قرآن میں یوں نام لیا کہ وہ دوسرا تیسرا کچھ نہ لکھا گیا۔۔۔ تھے

ت ۸ تا ۲۰

(۸) اسی طعن قلمی کو اپنے رسالہ فقیرانہ ص ۱۰۰ میں یوں لکھا کہ آپ کا بھائیوں سے میلان اور محبت بھی شایع ہے اور کہ جہتی منافقت درمیان ہے (جیسی عیسیٰ بھی ایسوں کی اولاد تھے اور یوں پر ہرگز رافسان ایک جوان بھائی کو یہ موقع نہیں دے سکتا کہ وہ اس کے سر پر اپنے ناپک ہاتھ لگا دے اور زنا کاری کی میں کا پندہ میں سے سر پر ہے اور اپنے ہاتھ میں سے سر پر ہے۔۔۔ تھے

میں دیکھنے والے سمجھ لیں کہ یہ فساد کس چلن کا آدھی ہو سکتا ہے۔

ت ۲۱ تا ۳۶

اسی رسالہ ص ۳۰ سے ص ۸۰ تک منظر کی آواز نے کر خوب ہی چنے دے کے چھوٹے چھوٹے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے سچے مسیح عیسیٰ بن مریم کو نذران اسرائیل، شریر ہمارا، ہر عقل ہڈا نے خیال والا، قتل گور، بد زبان، کلبل، جھوٹا، چور، طبعی عقلی قوت میں بہت کچھ اظہار دواغ والا، کائنات کا یہ ایک اور قسم کا فساد تھا۔۔۔ تھے

ت ۳۷

(۲۱) اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں آپ سے الگ اور

ت ۳۸

(۲۷) اس زمانے میں ایک طالب سے بڑے بڑے نشان ظاہر ہوتے تھے، آپ سے کوئی مجبور ہو رہا بھی ہو تو آپ کا نہیں اس طالب کا ہے، آپ سے ہاتھ میں ہر امر اور یہ نہ ہو۔۔۔ تھے

ت ۳۹ تا ۴۰

(۳۹) انتہا یہ کہ میں نے پر تھا آپ کا حال یہ بھی بہت پاک و طہر ہے، عین داویاں اور داویاں آپ کی رانا کار اور کسی مورخ جس جن کے خون سے آپ کا وجود ہوا تھا لفظ وانا الہد و اجہوں غلامی قی کا ملکہ رسول اللہ کا حیدر ہے حیدر ناپاک گایاں دل جاتی ہیں اور آسمان نہیں پہنکا۔ ان شدید طعنوں کا بند کے آگے ان بچے وار شرافتوں کا کیا ذکر جو بچہ بند صاحب نے علامہ اہلسنت کو دیں ان کا ہر

تو تائی دادی تک کی دے چکا۔ الا لعنة الله على الظالمین

ت ۳۳

(۲۱) وہ پاک کنواری مریم صدیقہ کا بیٹا اور اللہ کے بندہ ہے۔
 باپ کے پیار، کیا نشان سارے جہان کے لئے۔ کادیانی سے اس
 کے لئے دادیوں کی گناہیں، اور ایک جگہ اس کا دادا بھی لکھا ہے اور
 اس کے حقیقی بھائی سگی بہنیں بھی لکھیں ہیں، ظاہر ہے کہ
 داد دادی، حقیقی بہنیں سگی بھائی اسی کے ہو سکتے ہیں جس کے لئے
 باپ ہو، جس کے نطفے سے وہ بنا ہوا پھر ہے باپ کے پیدا ہونا کہاں
 رہا؟ قرآن عظیم کی نگاہ اور طیبہ طاہرہ مریم کو سخت گالی ہے۔

ت ۳۵

اشقی! اس کا باپ لکھا "مَنْ تَوَلَّاهُ فَاُولَٰئِكَ يَكُونُ
 كِي بِي عِزَّتِ كَرَمِ هُو۔ مسیح کی دونوں پیشروں کو بھی مقدس سمجھا
 ہوا" اور خود اسی اس کے لوٹ میں لکھا "یسوع مسیح کے چار بھائی
 اور انہیں نہیں یہ سب۔ یسوع مسیح کے تین بھائی اور تین بہنیں تھیں
 یعنی یوسف اور مریم کی اولاد تھی۔"

ت ۳۶

دیکھو میرے بھائی منظور میں جو عہد رخصتی کو سیدنا مسیح تکمیل کا باپ بنا
 دیا اور اس صریح کفر میں صرف ایک پادری کے لکھ جانے پر اکتفا کیا۔
 ہاں ہاں یقیناً جانو آسمانی تہ سے واحد قہار سے سخت لعنت پائے گا
 اور جو تک پادری کی بے معنی دنگی سے قرآن کو دھڑکتا ہے۔

ت ۳۷

(۳۰) نیز اسی واقعہ ابتلاء کے میں ۱۵ پر لکھا "خدا ایسے شخص (یعنی
 عیسیٰ) کو کسی طرح دوبارہ دنیا میں نہیں لاسکتا جس کے پہلے فتنے نے
 اس کو ماریا سے جو اس کا بیٹا ہے اس کا بیٹا ہے اس کا بیٹا ہے اس کا بیٹا ہے
 ایک بجلی کی گالی ہے کہ اس کے فتنے نے وہی چاہ کر دی گویا اس میں دو
 شد یہ گالیوں اور ہیں کہ اے شاء اللہ تعالیٰ لعل سوم میں مذکور ہوں

ت ۳۸

(۳۱) اربعین نمبر میں ۱۳ پر لکھا "کمال مہدی نہ موی تھا نہ بیس۔ ان
 مرطین اور اعظم کمال پادری ہونا مارے طاق، چورے مہدی بھی نہ
 ہوئے اور کمال دن ہیں اجنا ب کادیانی۔" دیکھو اسی کا ص ۳۱۲۔

ت ۳۹

(۳۲) سواہب الرحمن پر صاف لکھ دیا کہ عیسیٰ یہودی تھا اور اللہ
 رجوع عیسیٰ الہدی ہو عن الیہود لرجع العرب
 ملک الیہود اور اللہ تعالیٰ نے یہودی عیسیٰ کا دوبارہ آنا مقدس کہا تو
 عزت اس دن لوٹ آئے گی۔)

ت ۴۰

ظاہر ہے کہ یہودی مذہب کا نام ہے نہ کہ نسب کا نام مرزا کہ
 پ ۱۰۷ سے ۱۰۸

۱۳۳۰ھ میں کہیں سے مسلمانوں کی تلافی۔ مسلمانوں کو جو حق نہیں کہ صاف حرفوں میں کہہ دے جیسا کہ کافر تھا بلکہ اس کے عقائد متفقہ کر کے لکھے، یہ تو دھم دھم میں ہی چپکے کہیں کی سخت دوا لیا ہوا نہیں، اور کشتی ساختہ میں ۱۸۰۰ء ہے 'جواپے' دلوں کو صاف کرتے ہیں ممکن نہیں کہ خدا ان کو رسوا کرے، تو ان خدا پر ایمان نہ دیا صرف اسی جواپے ہیں 'دیکھو کیا صاف بتا دیا کہ جسے خدا پر ایمان ہے ممکن نہیں کہ اسے خدا رسوا کرے لیکن جیسا کہ رسوا کیا تو ضرور سے خدا پر ایمان نہ تھا اور کیا کافر کہنے کے سر پر سینک ہوتے ہیں۔ لا معة لله علی الکفرون۔

قصہ تھمہ فصل اول یہیں شروع ہوا۔۔۔ اس میں قادیان و "دماغ" علیٰ مری
برہمگوئیوں بہت سے لاکھ ہو رہے تھے۔

۵۴۵۳۳۳

(۳۳) یہ جرمیں مک جہا اور اس پر لوگوں نے مسیح کے مجرمے مثلاً مردے جانا اس سے طلبہ کے تو صاف جواب دیتا ہے ص ۳ 'احیاء جسمانی کچھ چیز نہیں، احیاء روحانی کے لئے یہ عاجز آیا ہے۔' دیکھو وہ ظاہر باہر جو ہر مظلوم جسے قرآن عظیم نے جہنم نامی تقسیم کے ساتھ دیا ہے فرمایا اور آپ اللہ صبرا، قائماتی میں کسے غفلت میں اس کی تعمیر کرتا ہے کہ وہ کچھ نہیں، پھر اس کے متصل کہتا ہے

میں نے، ”ماسوائے اس کے اگر مسیح کے اصلی کاموں کو ان وحشیوں سے الگ کر کے دیکھا جائے جو محض افتراء کا قلعہ بندی سے گھڑے ہیں تو کوئی انجوبہ نظر نہیں آتا بلکہ مسیح کے معجزات پر جس قدر اعتراض ہیں میں نہیں سمجھ سکتا۔“ ان کے حور راقہ پر یہ شہادتوں میں تالاب کا قصہ بھی معجزات کے دلیقہ نہیں رہتا۔

[illegible][illegible]

[illegible]

پھر یہ فرمایا۔ وحی حکم دیا کہ میں رکھ دو ان کو خدا و طبعوں کے لئے
 جس سے وہ پڑتے ہیں اس سے اس ملک کے لئے اور اس سے اس ملک کے لئے
 میرے لئے اور اس سے اس ملک کے لئے اس سے اس ملک کے لئے

کیوں مسئلو قرآن کیا؟ قدرتی؟ ضروری قرآن کیا ہے اور کائنات میں بلاشبہ
موجود اس کے ساتھ کہ ان کی تدبیر سے یہ تمام ہوا ہے۔

باقی رہے۔

ۛۛ ۛۛۛۛ

(۳۵) اس بکر لکڑیاؤں کی کئی اڑاؤں شیطان سے آ کر ص ۱۶۱ سے آخر ص ۱۶۲ تک لڑائی میں پہنچا پھر کر رسول اللہ و کلمۃ اللہ کو وہ گالیاں دینا اور آیات اللہ و کلام اللہ سے وجہ سٹریاں کیں جن کی حد و نہایت نہیں، صاف لکھ دیا کہ جیسے عرب انہوں نے دکھائے عام لوگ کر لیتے تھے، اب بھی لوگ ویسی باتیں کر دکھاتے ہیں۔

4. 4.4

(۳۶) ہیکس جاکر کے کرٹھے بن سے لیا وہ بے لگت ہیں۔

47,4 ++

(۳۷) دریا ہجرے نہ تھے، بل کا ذور تھا۔ کسی نے اپنے بچے کو ہجرت

کے ساتھ بچہ بھی لکھا ہو گیا تھا، اس سے یہ ظاہر ہوتا تھا کہ اس کی تصویر۔

۶۲۷

(۱۸) کسی کے سپر ٹیجے سر پر مسمیٰ ہے۔

13.

(۲۵). دکنی صاحب قس

١٥٠

(۴۰) سب کھیل تھی وہی صاحب تھا۔

17.

(۳۱) سامعری چہاگر کے گوسالے کے، منہ قہر۔

५८८

(۴۲) بہت قرا، ووقا ملی غلرت کام تے۔

 $\gamma_{A_{\text{max}}}$

(۴۳) اہل بیت کو ایسی باتوں سے پرہیز کرنا ہے۔

14.

(۴۴) عیسیٰ روحانی علاج میں بہت ضعیف اور کمزور تھا۔

42

وہ ناپاک مہارات برہمن کا یہ ہیں جس نے ۱۵۱۰ء کے معجزہ دوم میں، اپنے شخص کی سب سے زیادہ کی تدبیر و عقل کو کھو ڈال لیا۔ جسے شوقِ علم نے عقل پر حاوی عادت میں کھو ڈال دیا ہے۔

مقدار میں مشابہت ہے جو اس نام سے مشابہت کا نام ہے۔

فتابیا اس شہریت کے حمایت وں ہے کہ اس کی طرف سے یہ مقابلہ الہم سے ہو گا اور یہ
گائیڈ کی جائے

[illegible]

مراد یہی ہوتا ہے جس نے قرآن کے اس حکیم کو موضوع کر دیا۔

وایضا سرور و صاحب دہلی کے قریب اقلہ چل رہے تھے جس میں ۱۹۴۳ء میں
 ہے جس اہمیت کے حامل تھے ان کے پاس ایک سو سو روپے نقد و بے حد سہولت
 دینے والے تھے ان کے پاس ایک سو سو روپے نقد و بے حد سہولت
 تھے یہ سب کچھ ان کے پاس تھا اور ان کے پاس ایک سو سو روپے نقد و بے حد سہولت
 تھے یہ سب کچھ ان کے پاس تھا اور ان کے پاس ایک سو سو روپے نقد و بے حد سہولت

[illegible][illegible]

یہ لکھنے سے بچے کو پتہ چلے گا کہ اس کی تعلیم کی کیا ضرورت ہے۔

[illegible]

(۱) این کتاب مستقیب است



الْمُبِينِ خَيْرُ النَّبِيِّينَ

(سن ۱۳۶۹: ۱۹۰۸)

= تصیف لطیف =

امام احمد رضا مفتی محمد شفیع صاحب دہلی دارالعلوم دیوبند

[illegible]

۱۲ اونی شترق - ۵۰۰ یا ۶۰۰

(۳) بر تقدیر صحت ملی استعراق میں آج سے اٹھ سو سال پہلے سے۔
 دنیاء کے تمام ہیں وہاں بہت ہوتا ہے کہ نہیں پورا ہوا ہے اس آیت اذات کا یہ دہا کہتے
 ہیں یا نہیں؟

۱۔ شہزادہ نے فیکس ہوگی تو پھر کس آیت سے کلیت کا بہت چوک اور چپ دوسری

کون سا ملک ہے جس نے ایسا کیا؟

۲۔ اس کا مطلب ہے کہ اس کی تعلیم و ترقی کے لیے وہ ایک خاص کام کرے گا۔
۳۔ اس کی تعلیم و ترقی کے لیے وہ ایک خاص کام کرے گا۔
۴۔ اس کی تعلیم و ترقی کے لیے وہ ایک خاص کام کرے گا۔

(نظم) (سنگی محمد علی)

دنیا کی خارج جیسا

دلیل اولیٰ: "تبع من" میں ہے۔ لاصل ای امر حج ہو البعد الحار حی لہ
حقیقہ نہیں، کماں بمہر ۲ ص ۱۱۱ رائے محمد ش ۱۱۱ ۱۱۱ ۱۱۱

میں نے اس کے لئے ایک نیا مکان بنوا دیا۔

الذي يصحح في كتابه في الويل منهم الجميع على ما هو في م - ١٦. ما في ١٦

میں نے حقیقت کے انمول تہ سے ہر سب عبادت کی۔ مٹی رست و تہ شرف الی
و غیر وہ ہے کہ

[illegible][illegible]

الاجواب

میرا پرہیزگار بننا یہ میری زندگی کا سب سے بڑا فیصلہ تھا۔ میں نے اپنے آپ کو ایک نیا آدمی بنانے کا ارادہ کیا تھا۔ میں نے اپنے آپ کو ایک نیا آدمی بنانے کا ارادہ کیا تھا۔ میں نے اپنے آپ کو ایک نیا آدمی بنانے کا ارادہ کیا تھا۔

نور الانوار بحث التعريف باللام والاصنافه سنہ ۱۰۸۱ھ

11. $\log_2 1000 \approx 9.97$ $\log_2 10000 \approx 13.29$ $\log_2 100000 \approx 16.61$ $\log_2 1000000 \approx 19.93$

[illegible]
$$P_{\mathcal{H}}(x) = \sum_{i=0}^n a_i x^i \quad \text{with} \quad a_i = \frac{1}{i!} \left(\frac{d}{dx} \right)^i P(x) \Big|_{x=0}.$$

٢٠١٤

[illegible]

عارف ہندوستانی عبدالحقؒ : ایسی قدر مراد ہے شرح الفرائد میں لکھتے ہیں
محرم سی مع بیب ۱۰۰ و بعدہ یسنبرہ یکدیہ شرح ۵۰ و بعدہ غنی ۱۰
حاتم سیر ۲ حر العرمیں ۱۰ فی سند ۵ بغائب لایسی بعدی و حبیب
الامہ غنی اعادہ الکلام غنی مدھرہ و مدہ حدی ثمانیۃ المشهورہ
الشی کریمہ، الفلاسفہ لہم ۱۰۰ و بعدہ ۱۰۰ و بعدہ ۱۰۰ و بعدہ ۱۰۰

١٠: لا تفراد في الاعتقاد بحداد عمر بن الخطاب المكتوب في هذه الصورة ١١٠

المسجد المنسوب لآل البيت، فوفيه خرج لفرقة السيد تاج الدين بن عبد الله الكوفي

[illegible][illegible][illegible]

حرمۃ الاحقر فی القرآن کفر (جس سے قرآن کے حوالے سے حرمت نہ ہو)
 ۱۰۔ پادشاہ کی بات نہ ماننا، نہ مانگنا، نہ مانگنے سے طاعت نہ کرنا، نہ مانگنے سے
 نہ (نقص نہ تنگ حرمۃ مخمر فی مکرر ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳

[illegible][illegible][illegible]

اولیٰ و ثانی سے۔ لیکن قمریہ قریہ میں یہ سارا کام ہوتا ہے۔
 چوتھا ہے۔ وہاں بھی یہ کام ہے۔ چوتھا ہے۔ وہاں سے کمرہ نمونہ
 کے لئے ہوتا ہے۔ اور اشراق کو باطل و سرور ہے۔

وہ دم اس لئے قرآن عظیم میں جنہاں توحید کے تمام پہلو اظہار اسلام کا ذکر ہے بہت ہی مختصر ہے۔ (۱) یہ سب سے پہلے آیت ۲۶ میں لکھا گیا ہے:

[illegible][illegible]

(۱) اللہ تعالیٰ نے ایک نر و نسیہ کے ہضم و غذائے بعض اشیاء

وَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى كُلُّ أَمْنٍ بِاللَّهِ وَمِنْكَه وَرِسْعَةٌ ۝ ۱۸

سید کے مائیں اللہ کے رسول کے لئے شوق کیا اور انہیں سنا دیا اور یہ ہے جو رسول

وقال احمد دعائي لا يعرفني ليس احد من عبيدك في مصر

نہیں ہے، ہوس، یہ لاسے میں فرق نہیں کرتے۔

وَقَالُوا لَا تَنْفِرْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَا دُفِنَ بِهِ ۚ وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ ۖ

جو کچھ ملاموں کی اور عیسائی اور انبیاء و کواں کے رہب سے بہانہ نہیں کی ہر بیان
فرق نہیں کرتے

وَمَا لَآ إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ نَزَلَكَ بِهِ الْوَحْيُ وَأَمَرَ اللَّهُ عِبَادَهُمْ مِنَ السَّيِّئِينَ وَاصْبِرْ
(اگر تو کہہ دے کہ وہ اسے ساتھ لے گا تو میں نے اللہ کے فضل سے یقین کیا ہے اور وہ حق ہے۔)

وَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَنَبِّئْهُمْ مَوْجِبَاتُ الْوَسْطَةِ وَبِمِ يَحْمِلُونَ نَحْمَهُمْ
وَسُكَّ مَوْجِبَاتِهِمْ أَجْزَاقُهُمْ (الزَّاتِ الْفَرِيقِ ۱۵۱) اور وہ جو اللہ عزوجل کے سپرد
ہوئے ہیں، ان کے لئے ہے، ان کے لئے ہے، ان کے لئے ہے۔ ان کے لئے ہے۔ ان کے لئے ہے۔
اب دیکھئے

وَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى لَا تَتَّبِعُوا هَذَا سَبِيلَهُمْ (النور: ٢٤)

تو ایمان کا قیام اس کے رسول پر۔

وَقَدْ رَءَاهُ بِمَعْنَى مَنْ أَلَمَهُ نَحْمُوهُ وَبِئْسَ بَرَكْتُهُ وَهَسَمَ بَرَكْتُهِيَ
وَعَرَّ بِمَرْحَمَةٍ

مدرسه و کلاس درس در شهر کابل

5. 2007. 12. 12.

وَقُلْ اِنَّهُ سَعَالِي يَوْمَ يَرْجِعُ الْاَرْسُلَ اِلَيْهِمْ جَسَم

نہیں لے سکتے ، اس کے سوا یہ بچہ مر جائے گا ، اس لیے یہ

وَلَقَدْ أَتَى اللَّهَ تَعَالَى وَهَذَا يُؤْمَلُ الْجُوسُفُ لَاحْمُورِي وَهَذَا يَسْ

وہی ملازمہ جس نے شعیب الدین سے بیچہ و بیسہ کر کے بیسہ ۲۰

دیکھ کر ضرور جھٹکی پڑ چھتا ہے ان سے جن کے پاس رسول کے اور بچے

ضرور جھٹکی پڑ چھتا ہے وہ سب سے

وَلَا تَلْعَبُوا بِأَرْوَاحِكُمْ قُلُوبُكُمْ لَكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ
اور نہ تم اپنے نفسوں سے فریادیں کیجئے تمہارے دل تمہارے ہوش کے سوا کچھ نہیں جانتے۔
وَلَا تَلْعَبُوا بِأَرْوَاحِكُمْ قُلُوبُكُمْ لَكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ
شعراء القرآن کریم ص ۵۳

ابراہیمؑ نے کفار سے فرمایا: "یہ ایک اللہ ہے، وہی اللہ جس نے تم کو پیدا کیا ہے۔ تم اس سے کفر کرتے ہو۔" (سورہ ابراہیم: ۱۵-۱۶)

وَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى: ثُمَّ نَحْنُ زَائِدُونَ وَالَّذِينَ آمَنُوا (القرآن المکرّم: النور: ۲۴)

واللہ تعالیٰ : راجعہ زانیہ اور سلسلہ خزانہ (۱۹۸۷ء، ص ۷۷)

وَلَمَّا لَمْ يَنْصَرِفْ هَارِي وَبَكَى بَيْنَ يَدَيْهِ رَأْسُ الْخَيْلِ بِمَا لَمَسَ مِنْ أَرْسَالِهِ

وَقَالَ لِلَّهِ الْعَاقِلُ سُبْحَانَكَ لَا يَخَافُ الْفُتُورُ (قرآن مجید ۱۰۱)

ہرگز میرے حضور رسواں کو خوف نہیں ہوگا۔

وَقَدْ لَعَنَ بَعْدِي وَأَن جِلَّتْ مِنِّي نَبِيٌّ مِّثْلِي وَمَنْكَرٌ مِّثْلِي ۖ

۱) $\frac{1}{x^2} = x^{-2}$ $\frac{d}{dx} x^{-2} = -2x^{-3} = -\frac{2}{x^3}$

وَقَالُوا لَقَدْ نَعَّمْنَا بِهِمْ وَرَبُّهُمْ رَحِيمٌ وَتَمَّتْ لِقَاءُ رَبِّكَ بِالْحَقِّ وَنُصْحٍ

اور بے وقت ہمارا کام نہ چکا ہے ہمارے بچے ہوسٹل بندوں کے لئے۔

وَقَدْ هَدَىٰ رُوحِي إِلَى سَائِلِينَ
أَوْ لَا أَسْلَامَ فِي خَيْرِ دُولٍ

وقال الله تعالى: وحجى بالناس والشهداء (آية ٣٨/١١)

اور لائے جائیں گے انہیادور یہ نبی اور اس کی امت کے ان پر مکروہ ہیں۔

وقال الله تعالى: **أَمَّا لِنُظْمِرْ رُسُلَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا** (النجم: 18-19)

وہ وقت ضرور آجما اپنے رسولوں کی یاد کریں گے اور ایمان والوں کی۔

اور جو انداموں کے مسدود ہونے پر آمین ہا میں رکھی ہیں کالہ سچے۔

وَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى أَتَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَهُ سُلْطَانٌ عَلَى شَيْءٍ مِّنَ الشَّيْءِ أَفَإِن مِّن مَّا يُرِيدُ لَآتٍ بِكُمْ ۖ فَمَا يُبَدِّلُ اللَّهُ قُلُوبَ الْكَافِرِينَ ۚ

تیار ہوئی ہے ان کے لئے جوائنڈ اور اس کے سبب رسالوں پر بحث ہوئے۔

وَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا بِالْبَيِّنَاتِ (القرآن الكريم ٢٥: ٢٤)

پشک ہم نے اپنے رسولوں و ولیدوں کے ساتھ بھیجا۔

وَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى كَتَبَ اللَّهُ لَأَعْلَى أَنَا وَرَسُولِي (الزمر: ٥١)

انتہائی چمکا کہ ضرور میں غالب آؤں گا اور میرے اسباب۔

یوں سے نفس کا کام میں نہ کروں اور اس سے مستفاد ہوں

مثلاً قرآن و لغت میں موسیٰ الکتاب و قضا میں بعدہ بالرسول
(۱۸۷۳ء) اور بیٹک ہم نے موسیٰ کو کتاب عطا کی اور اس کے بعد پے درپے رسول بھیجے۔

وقال بعدی فی اسی سر نبیل و بعد حواء لہم رسلنا رسلنا
اور بعد قرآنی نے کی اسرائیل کے ہارے میں فرمایا اور بیٹک ان کے پاس ہمارے رسول
روشن دیوں کے ساتھ آئے۔

وقال بعدی فی سورۃ بحکم بہا سبیل اللہین سبیل اللہین
اکرم (۱۸۷۳ء) اور بعد قرآنی نے تورہ میں فرمایا اس کے مطابق میرا علم ہے کہ
فرمانہوا رجباً۔

وقال بعدی فی ذکر موحیہ رسول لا غیر بہ سبیل اللہین
اور بعد قرآنی نے اسی میں فرمایا کہ میں نے اس کو عطا کیا کہ اسے اپنے
رسول بھیجے ایک پیچھے دوسرے۔

ثم قال لم رسل موسیٰ و ہارون و یونس و یونس و یونس
وقال بعدی فی وجہ انہ یک کما و جب اسی موحی و سبیل میں بعدہ
اور بعد قرآنی نے ان کے بعد رسول بھیجے ان کے بعد اور اس سے بعد
پیچھے سے پیچھے۔

فانصرنا من بین ہرود و موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام، وقال تعالیٰ فضل المرسل
صعقۃ مفلۃ صلیۃ عادی و المود، اجمعاء لہم الرسل من میں ایدہم ومن
حفظہم (القرآن الکریم ۱۸۷۳ء) ان سے ہوا اور موسیٰ کے درمیان والے نبی پیچھے اس کے بعد
مراہیں اور بعد قرآنی نے فرمایا تو موحیہ کہ میں نہیں ہوں ان میں ایک سے بھی

اور بعد قرآنی نے فرمایا کہ میں نے اس کو عطا کیا کہ اسے اپنے

وقال بعدی فی ذکر موحیہ رسول لا غیر بہ سبیل اللہین
اور بعد قرآنی نے اسی میں فرمایا کہ میں نے اس کو عطا کیا کہ اسے اپنے
رسول بھیجے ایک پیچھے دوسرے۔

ثم قال لم رسل موسیٰ و ہارون و یونس و یونس و یونس
اور بعد قرآنی نے ان کے بعد رسول بھیجے ان کے بعد اور اس سے بعد
پیچھے سے پیچھے۔

فانصرنا من بین ہرود و موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام، وقال تعالیٰ فضل المرسل
صعقۃ مفلۃ صلیۃ عادی و المود، اجمعاء لہم الرسل من میں ایدہم ومن
حفظہم (القرآن الکریم ۱۸۷۳ء) ان سے ہوا اور موسیٰ کے درمیان والے نبی پیچھے اس کے بعد
مراہیں اور بعد قرآنی نے فرمایا تو موحیہ کہ میں نہیں ہوں ان میں ایک سے بھی

ثم قال لم رسل موسیٰ و ہارون و یونس و یونس و یونس
اور بعد قرآنی نے ان کے بعد رسول بھیجے ان کے بعد اور اس سے بعد
پیچھے سے پیچھے۔

فانصرنا من بین ہرود و موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام، وقال تعالیٰ فضل المرسل
صعقۃ مفلۃ صلیۃ عادی و المود، اجمعاء لہم الرسل من میں ایدہم ومن
حفظہم (القرآن الکریم ۱۸۷۳ء) ان سے ہوا اور موسیٰ کے درمیان والے نبی پیچھے اس کے بعد
مراہیں اور بعد قرآنی نے فرمایا تو موحیہ کہ میں نہیں ہوں ان میں ایک سے بھی

ثم قال لم رسل موسیٰ و ہارون و یونس و یونس و یونس
اور بعد قرآنی نے ان کے بعد رسول بھیجے ان کے بعد اور اس سے بعد
پیچھے سے پیچھے۔

جیسا کہ علامہ محمد باقر نانائی صاحب فرماتے ہیں: "میرزا محمد علی شاہ نے اپنے دور میں جو اصلاحیں کیں، ان میں سے بہت سی تھیں جو آج بھی ہمیں بہت سی باتیں یاد دلاتی ہیں۔ ان میں سے بہت سی تھیں جو آج بھی ہمیں بہت سی باتیں یاد دلاتی ہیں۔ ان میں سے بہت سی تھیں جو آج بھی ہمیں بہت سی باتیں یاد دلاتی ہیں۔"

پیشین تو زم ایہ اند

دعای تو جملہ دروہانہ

(تمہاری آنکھیں باز رہیں اور تمام اوقات کے اندر چیں)

[illegible][illegible]

156

[illegible]

မည်

میں نے "مردِ مہربان" کو پڑھا اور اس نے میری زندگی کے لیے ب

[illegible]

جانتا ہے کہ وہ سب عقائد چنانچہ میں بخاری و مسلم (دیکھو براہین قاطعہ تکوینی) کی بھی صحیح احادیث میں درود ہیں، ان الفاظ میں یہ کہ انہوں نے اس کی تائید کو ردی ہے تو قرآن مجسم نے کہ جس تکلیف کو ہم نے یہ نصیحت کی ہے (میں) میرے نام اسلام کا دھماکا اور قیامت کے دن اس کو دیکھ کر یہ کہ یہ ایک عقیدہ ہے چنانچہ یہ عقیدہ اللہ کے پاس ہے۔

۱۔ اُن کے لئے ایک عذاب ہے جو کہ ان کے لئے ہے۔
 ۲۔ اُن کے لئے ایک عذاب ہے جو کہ ان کے لئے ہے۔
 ۳۔ اُن کے لئے ایک عذاب ہے جو کہ ان کے لئے ہے۔
 ۴۔ اُن کے لئے ایک عذاب ہے جو کہ ان کے لئے ہے۔
 ۵۔ اُن کے لئے ایک عذاب ہے جو کہ ان کے لئے ہے۔
 ۶۔ اُن کے لئے ایک عذاب ہے جو کہ ان کے لئے ہے۔
 ۷۔ اُن کے لئے ایک عذاب ہے جو کہ ان کے لئے ہے۔
 ۸۔ اُن کے لئے ایک عذاب ہے جو کہ ان کے لئے ہے۔
 ۹۔ اُن کے لئے ایک عذاب ہے جو کہ ان کے لئے ہے۔
 ۱۰۔ اُن کے لئے ایک عذاب ہے جو کہ ان کے لئے ہے۔

[illegible]

نعت

اللہ اکبر! اللہ اکبر! امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ کا ایک خوبصورت نعت

اے عزت و عظمت کے مالک محمد ﷺ	کہے عرشِ حق پر پائے محمد ﷺ
مکانِ عرشِ ن کا ملک فرشتوں کا	مکہِ خادمانِ سرائے محمد ﷺ
خدا کی رضا چاہتے ہیں وہ عالم	خدا چاہتا ہے رضائے محمد ﷺ
جب کہ گھر گھر فرمائے ہم پر	خدا کے محمد ﷺ برائے محمد ﷺ
حصائے کلیم و دہائے غضب حق	گروں کا سہارا صائے محمد ﷺ
جہت نے جنت کر گئے سے نکاح	یہی ناز سے جب دعائے محمد ﷺ
جہت کا سہرا طہارت کا جوا	لیکن میں نے کلی دعائے محمد ﷺ

رضائے سے اب وہ کرتے گدے
کہ ہے رب ستم بردارے محمد ﷺ

مسئلہ

ماقولکم دامن طولکم فی	تہا ری (اللہ تعالیٰ صہیں
رجل یسعی لشرف علی کتب	خویش مرعوط فرمائے) شرف علی نامی
الیہ بعض صحیبہ اللہ رائی فی المنام	فخس کے بارے میں کیا واسطے ہے جس
انہ بقرا الکلمۃ العلیہ لکن یدکر	کی طرف اس کے کسی چاہنے والے نے
فیہا اسمکم (ای اسم اشرف	لکھا کہ اس سے خوب میں لکھ پیہ پڑھا
علی) مکان محمد (ﷺ) لم	لیکن حضور ﷺ کے اسم گری محمد کی جگہ
نذکر انہ اعطایا عبادہم بہ عروج	تیرا نام (شرف علی) پڑھا اس کے بعد خیال
مر لسانہ الا "اشرف علی" رسول	آپ پر تو لفظ ہے دوبارہ لکھ پڑھا تو زبان
اللہ مکان محمد رسول اللہ (ﷺ)	سے محمد رسول اللہ (ﷺ) کی جگہ "اشرف علی
هو دار ان ہذا غیر صحیح لکن	رسول اللہ" لکھا ہے میں نے فوراً کیا یہ تو کج
لا یطلق اللسان الا بہذا من غیر	فخر لیکن روئے سے ہے اختیار یہی
احیال قال فلما تکرر ہذا ولہنکم	لکھا ہے، جب بار بار ایسا ہو تو میں نے
تو لعی لہ عروت علی الارض و	تھیں سامنے دیکھا میں زمین پر گر پڑا اور
صحت صیاحا شدیداً و غلت ان	نحت چچا کا رک اور مجھے خیال" تا ہے کہ
لم یبق فی باطنی قوۃ لم استیقلت	میرے اندر باطنی قوت ختم ہو گئی ہے پھر
بیدار الفیۃ عن الحسن والو علم	میں جاگا مگر حس کا غائب ہونا درنا تھا حق
الطائفت کما هو، لکن لم یکن فی	پینے کی طرح ہی تھی مگر غندہ اور بیداری میں
الحنام ولا فی البقۃ الا تصورکم،	صرف تمہارا ہی تصور تھا، بیداری کی

الہدوا اجزوا اللہ تعالیٰ یہ حکم جاری کیا کہ یہ شخص کا فرمودہ ہے
 لو اہکم امیں اور جو اس کے کفر میں شک کرے وہ بھی
 ہ ہے جو کہ حرمین میں اخیر ۱۶۱۰ء میں اس نے ناب سے شیعہ
 فرمایا اللہ تعالیٰ آپ کو جزا عطا فرمائے آمین!

الجواب

۱۔ ہم نیک الحمد : میں علی
 بیگ بھی محمد و ابہ و صحبہ
 بعد رب اسی انھوں تک میں
 ہمرث الشیاطین و انھوں تک
 وہ رب و بحضور الملائکہ میں ہم
 بھینوں میں حسن فی الکفر و لا
 لاحتر اکل حبیب نفسا و بجاہر
 بسبب اللہ و سبب رسوہ ﷺ و
 بقول رب ربی فی الاماء
 القاضی عیدہ فی الشفاء
 التشریف لا بعد رحمہ فی بکفر
 بدعوی ربہ بسبب ہ و رفیہ بسبب

سواء بنظر حقوق مصطلح "٧" لصلح فان المادتين يتبدلان الترتيبا فمصر كما
تصالحا فيه يوم ٢٠/١٠/٢٠٠٦

جس اسی محمد بن ابی وہب
 "لا یغفر احد بدعوی ریدہ سن
 فی مثل خلاف" او ولیدہ یضاً لانی
 ابو الحسن القایسی فیہ شہ
 "سی" فی سکر و فضل لاند بط
 وہ نہ بعد ہد و بعدہ فی
 صحوہ ۲۰۲ ہم ہوں مکان نہا
 یکوں محمد ۲۰۲ حریف لاند ہوں
 النیس قول النہر وہد غیر
 مقبول ولا مقبول لاند فی جامع
 الفصل الفصل الناس والنس
 منلی بمصیب مدوعہ لاند
 احدہ مالی و ولدہ و احدہ
 کذا و کذا فی ذالفضل ابدا و ماد
 بقی کہ تھلہ و م شہد من
 اللفاظ کفر کذا حکمی عن

١) اكتب معي في حقول المعطيات
 لاسمك الفاعلي بضم الهمزة الكسرة بمطابقة الشبهه

المحاسب التركي ٢٠٢٠

۴. سعاد، تعریف حقوق اخصاص
 فصل فی الدعوی حده الکلام، مجموعه النسخه
 صفحه ۲۱۳، ۲۱۴

عبدالکریم فقیر نے ارہب لوان
المريض فان رجلى على لسانه
بلا قصد بشدة مرضه فان الحرف
لو احد بجري و معرو قد بجري
عنى اللسان بلا قصد اشارى انه
يحكم بغيره ولا يصدق الا فان
ثم يصدق فى نصف سطر كيف
يصدق فيه كمره من ما و بلفظ
طوبى بغيره هو قطعاً عسرف
كذاب الم كرن الله لعسى جعل
الجسد تحت ارادة القلب فان
بين عقلى نمى **الاولى** فى
الجسد مضطحة او صمحت صلح
الجسد كنه واد فسدت فسد
الجسد كنه لا رهى **الفيا** فما
فسد لونه ولسانه الا واد فسد
لبه فبه رجناه وها يدعى ان
لسانه فى فيه حيوان مستقل

جامع تصویب فصل ۴۸ الی ۵۵ کتب المتکررہ ص ۱۲-۱۳

٢٠ صحیح البخاری کتاب الامار باب فضل من اصبراء لعلیه

باز آمدہ غیر تابع القلب کلوس
 جموع شذیذہ الجموع تحت
 واکب طعیف قوی الضعف یرید
 لبحین والفرس لانعطاف الا
 للشمال حتی کلما اراد ردها
 للیمین لم تاحد الا ذات الشمال
 حتی تدارع القلب واللسان طوب
 النهار فلم یک الغلبه الا للسان
 هذا غیر معقول ولا معوج
 فلا شک انه محکوم علیہ بالکفر
 حکما غیر مدعوی وعلی صحتہ
 یحکم بدعی الاسلام وبقول طوب
 النهار فلاں رسول اللہ صکن
 محمد رسول اللہ او بقول لا یمید
 بالکلب این الکلب بالاعتیر ہیں
 الاعتیر و یمکره من الصباح الی
 المساء لم یقول انما کتب القول یا
 ابت یا سیدی قینا وعی اللسان و
 یمید من الام والید الی منکب
 والاعتیر حاشی اللہ ما کان هذا

ولا يكون ویر بقية احد الا محزون
هذا حكم ذالك القائل انما كتب
اليه الشرف في الجواب
فاستحسن منه لدنك الكفر
استحسن الكفر كفر بلا اوتياب
وفا هو لا العزای فيه من تعظيم نفسه
وصفه بانه رسول الله ذي القود
والصلا اليه استقلالاً من الی
فان ر مدحه بالنوة طابع واجر
كن ذنك رجعه نسبة لذنك
بها لک ارايت لوسه رامة وياه
احد طول النهار لم لان الما كبت
ريد بمدحك فله بطع انسان
فی بخصب وغيب نسك
وبك وملك من صبح حتى
بورب من صاحب من كن
شرفی الواحد من ارادى الناس
ونو بخصلا وربالا اوراد من هم
يقن هذه المعادیر، و بقول له ان
فی هد النسبة لک ان الی

لا شکر کفر کا ایہ علم ہی صادر ہوگا جوئی کفر
سکتا کیا تم نے کبھی یہ سنا کوئی شخص اسلام
کا دعویٰ کرتا ہو اور سارا دن محمد رسول اللہ کی
تجائے ملاں رسول اللہ پتہ رہے یا اپنے
والد کو اے کتے کتے کے پیہ در
خزیر کبتا رہے اور مگنا شام اس کی تو
پر بھی جاری رہے پھر کہے نہ تو یہ
کہہ پاتا تھا اے میرے اوجھ
میرے سردار مجھ سے میری زبان
بجھڑتی اور اس نے اب اور سردار کی
جگہ کلب اور خزیر کہہ دیا اللہ کی قسم یہ
بات ہی سچ ہے، اسکی بات کو پچانے کے
لئے دوں توں اس کا یہاں قال
باسم ربہ محمد شرف علیہ
اس کا شرف سے تیرا شرف ہے
اور تیرا شرف ہے وہاں اچھے پر
اور کھتا بھی کفر ہوتا ہے کیونکہ عجب نے
اس میں اپنی ذات کی تعظیم وصف کر
بھا ہے کہ وہ اللہ کا رسول صاحب قوت
سے اور حضور علیہ السلام کے بجائے اس پر درود

تجربہ و تیسرہ انہ لص ضعیفی
العزیز کلابل بحرق غیظا و
محوت غیظا او یعمل به ما قدر علیہ
حقى القتل ان وجد صیلا الیہ
فالمسلية، ههنا لیس الا
لاستغفله بحمدہ و بحرنہ
السوة والرسالة و عتم النبوة
الاعظم، واستحان نسبتها الی
نفسه الامارة بالسوء کلبا لقد
استکبروا لی انفسهم و عتوا
کبراً فلا ریب ان الشرف علی و
مریدہ المدکور کلاهما کافر
بالرب الغیور، هرتهما الا انی و
فرهما بالله الغرور بل الشرف علی
لشد کفرا واعظم و دران المرید
دعم ان ما یقولہ خلف صریح و
باطل قبیح وهذا لم یفبح القول
ولا یوح لانه بل استحس وجہہ
نسبة له، ولكن لا غرو فان من

اور اس کے ساتھ ساتھ یہ کہہ دیتے ہیں کہ
وہ اس پر خوش ہوا ہے اور ہر ایک کو اس نے
اس کی اجازت دی ہے اور اس کا درجہ
ہوئے اے کے لئے اسے کسی قدر درجہ
ہی پاتا اور اس کا دعویٰ کیا اس کی اس کو
اس کے والد کو سارا دن گان، پتا اور پھر کتب
میں تو تہجد کی دعا و الشریف پڑھا
لیکن انہوں نے اس کو اس سے بڑھ کر
والد اور تیری ماں کو گان دینے والی تھی حتی
کہ شرم ہوئی، کیا اشرف علی یا کوئی سب
سب سے پہلے وہاں، ہاں، ہاں، ہاں
آئی ہوں عذراں کو لبوں کرے گا اور
اسے کہے گا کہ اے اے اس میں کسی
ہے کہ جس سے تم محبت کرتے ہو اور تم
اسے گان دیتے ہو وہ اصل خزیر ہے وہ
میں توں سے کا ہوا ہے، اس میں
جائے کا غیرت سے مر جائے گا یہ وہ کلمہ
کر گزرتے گا جو اس کے پس میں ہوتی کہ
اگر اسے طاعت اور توبہ سے لے کر دے گا



الجزء الثاني على امتداد لقاءات

(من تصنيف 1921 / 1340 هـ)

تصنيف لطيف

از نهاد انستیتو محمد بن عبد الوہاب
امام احمد رضا صاحب مکتبہ دار العلوم اسلامیہ
مکتبہ دار العلوم اسلامیہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

A. 74. ~~_____~~

از چلی بخت مسئول شاه میرخان قادیانی و صوفی ۳۴ فرم ۱۲ فرم ۳۳۰۶

حضرت امام علیؑ نے مددِ ظلمتِ انسانی سے توبہ کرنے والوں کو جس طرح نصیحت کیا ہے اس سے ہم سب کو بہت کچھ سیکھنا ہے۔

۱۰۔ اُنہیں بدعنوانی میں ملوث لاکھ محنتوں میں سے وہم و گم میں
 لکھوات غیر اہلکار و مامی شعروں ایساں پہلوں سے ڈال کر ان کے (۲۰۰) (۱۹۶۰ء) کے
 ۱۱۔ اُنہیں بدعنوانی میں ملوث لاکھ محنتوں میں سے وہم و گم میں
 ۱۲۔ اُنہیں بدعنوانی میں ملوث لاکھ محنتوں میں سے وہم و گم میں

[illegible]

کیا جائے اور کیوں اب کو آستانِ مدہ نام —

[illegible]

۱۰۸۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

A. 74. ~~_____~~

لا تَكُنْ مِنَ الْخَالِفِينَ

سرورِ تہذیب کہ ہاتھ دھوئی کہوں تھے
دماغِ طیب کا گلہ لیں کہوں تھے

اللہ کے تجھے جسم مقدس پاؤں
 دے دین جاں میں جان فدا کیوں تجھے

مہرم ہوں اپنے ملوکا مہروں نمود شہ
ہی شعلہ روز جزا کا کیوں تھے

تیرے تو صف صیب تیری سے ہیں ہی
خیراں ہوں میرے شاہ تل پائیا کہاں تھے

کہہ رہی تھی کہ وہاں کے بڑے بڑے خاندانوں کی فامی
 شہر میں ہے کہ ان کے بیٹے کہاں کہاں جاتے

تینوں رضا نے عظیم غنیمت اس پر سمجھا
خانیق کا بندہ غنیمت کا آگاہ کہوں تجھے

یہ وہی ہے جس میں حقیقت جدید ہے۔ اور یہی وہی ہے جس میں
ہو گیا ہے۔ اور یہی وہی ہے جس میں

جب صادق و مصدوق ہو گیا ہے۔ ان کے دل کی خبر دی اور وہی ہے جس میں
داخل ہو گیا ہے۔ اور یہی وہی ہے جس میں

(۳) اگر وہ علم لے کر کوئی عام مانا جائے تو موت خدا متفقہ کے اعلیٰ کے لئے
ہو گیا ہے۔ اور یہی وہی ہے جس میں
ہو گیا ہے۔ اور یہی وہی ہے جس میں

میں رہا ہے۔ اور یہی وہی ہے جس میں
انجیل (۱۹۳۱ء) کے مجاہد اکبر نے لکھا کہ انہیں جو پے گھروں سے لے کر
موت کے ڈر سے لڑا۔ ان کے لئے ان سے لڑا۔ اور یہی وہی ہے جس میں
ہو گیا ہے۔ اور یہی وہی ہے جس میں
ہو گیا ہے۔ اور یہی وہی ہے جس میں
ہو گیا ہے۔ اور یہی وہی ہے جس میں
ہو گیا ہے۔ اور یہی وہی ہے جس میں
ہو گیا ہے۔ اور یہی وہی ہے جس میں
ہو گیا ہے۔ اور یہی وہی ہے جس میں

پتہ نہ ہو گا۔ اور یہی وہی ہے جس میں
ہو گیا ہے۔ اور یہی وہی ہے جس میں
ہو گیا ہے۔ اور یہی وہی ہے جس میں
ہو گیا ہے۔ اور یہی وہی ہے جس میں
ہو گیا ہے۔ اور یہی وہی ہے جس میں
ہو گیا ہے۔ اور یہی وہی ہے جس میں
ہو گیا ہے۔ اور یہی وہی ہے جس میں

(۵) مسیح سے ملنے کے بعد اپنا توجہ انہوں نے کیا ہے۔ اور یہی وہی ہے جس میں
ہو گیا ہے۔ اور یہی وہی ہے جس میں
ہو گیا ہے۔ اور یہی وہی ہے جس میں
ہو گیا ہے۔ اور یہی وہی ہے جس میں
ہو گیا ہے۔ اور یہی وہی ہے جس میں
ہو گیا ہے۔ اور یہی وہی ہے جس میں
ہو گیا ہے۔ اور یہی وہی ہے جس میں

اور یہی وہی ہے جس میں
ہو گیا ہے۔ اور یہی وہی ہے جس میں
ہو گیا ہے۔ اور یہی وہی ہے جس میں
ہو گیا ہے۔ اور یہی وہی ہے جس میں
ہو گیا ہے۔ اور یہی وہی ہے جس میں
ہو گیا ہے۔ اور یہی وہی ہے جس میں
ہو گیا ہے۔ اور یہی وہی ہے جس میں

[illegible]

(۷) شیخ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مشہور اصناف جلیلہ اور وہ کہ قرآن مجید

انہیں نے گہوارے میں لوگوں کو ہدایت فرمائی۔ یکلم الناس فی المہجد

و کہلا (قرآن مجید ۱۶۱-۱۶۲) (لوگوں! سے باتیں کر کے گپا گپا لئے میں اور پکی مر میں ت
 انہیں مار کے چھپا یا عود میں کتاب عطا ہوئی، بدستوں کی کتاب میں عبد اللہ
 النبی الکعب وجعلی قہار قرآن مجید ۱۶۱/۱۶۲) ترجمہ بچے نے فرما دیا میں ہوں بس کا بدو
 میں نے مجھے کتاب دی اور مجھے عیب کی خبر عطا دینے والا (نبی) ہے۔

۱۔ اس تقریب کے لیے جامعہ برکتیوں ان کے قدم کے ساتھ رکھی گئیں۔
 ۲۔ حضور صبر کی ہر حرکت سے سب نے اپنے آپ کو متاثر کیا تھا
 ۳۔ یہ سب منظر تیار ہو گیا تھا کہ سب سے پہلے تو ان سے پوچھا
 کر دیا۔

[illegible][illegible]

نہیں قدرتِ الہی کہ ہمارا داد اکرے اور لا ۛلائی بریں کوشفا دےتے و ہرما

لاکھہ و ڈاکھوں جاذبی (القرآن کریم ۱۸۵) اور جوہر اوتاد ہے اور سفید و اُبلے
کو میرے حکم سے نکال دیتا ہے۔

انہیں قبرستوں کی طرف سے روک دیتے، ورنہ تخرج المومن باقی رہے۔

۱۔ پھر وہ دیکھتا ہے کہ ایک شخص نے اس کے پاس سے گزرا ہے۔
 ۲۔ اس شخص نے اس کے پاس سے گزرا ہے۔
 ۳۔ اس شخص نے اس کے پاس سے گزرا ہے۔
 ۴۔ اس شخص نے اس کے پاس سے گزرا ہے۔
 ۵۔ اس شخص نے اس کے پاس سے گزرا ہے۔
 ۶۔ اس شخص نے اس کے پاس سے گزرا ہے۔
 ۷۔ اس شخص نے اس کے پاس سے گزرا ہے۔
 ۸۔ اس شخص نے اس کے پاس سے گزرا ہے۔
 ۹۔ اس شخص نے اس کے پاس سے گزرا ہے۔
 ۱۰۔ اس شخص نے اس کے پاس سے گزرا ہے۔

۱۔ کیا یہ سچ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ جو شخص ایمان لائے اور عمل صالح کیا وہ میں نے اس کے لیے اجر عظیم کا وعدہ کیا ہے اور اسے جہنم سے محفوظ رکھوں گا۔
 ۲۔ کیا یہ سچ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ جو شخص ایمان لائے اور عمل صالح کیا وہ میں نے اس کے لیے اجر عظیم کا وعدہ کیا ہے اور اسے جہنم سے محفوظ رکھوں گا۔
 ۳۔ کیا یہ سچ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ جو شخص ایمان لائے اور عمل صالح کیا وہ میں نے اس کے لیے اجر عظیم کا وعدہ کیا ہے اور اسے جہنم سے محفوظ رکھوں گا۔
 ۴۔ کیا یہ سچ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ جو شخص ایمان لائے اور عمل صالح کیا وہ میں نے اس کے لیے اجر عظیم کا وعدہ کیا ہے اور اسے جہنم سے محفوظ رکھوں گا۔
 ۵۔ کیا یہ سچ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ جو شخص ایمان لائے اور عمل صالح کیا وہ میں نے اس کے لیے اجر عظیم کا وعدہ کیا ہے اور اسے جہنم سے محفوظ رکھوں گا۔
 ۶۔ کیا یہ سچ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ جو شخص ایمان لائے اور عمل صالح کیا وہ میں نے اس کے لیے اجر عظیم کا وعدہ کیا ہے اور اسے جہنم سے محفوظ رکھوں گا۔
 ۷۔ کیا یہ سچ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ جو شخص ایمان لائے اور عمل صالح کیا وہ میں نے اس کے لیے اجر عظیم کا وعدہ کیا ہے اور اسے جہنم سے محفوظ رکھوں گا۔
 ۸۔ کیا یہ سچ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ جو شخص ایمان لائے اور عمل صالح کیا وہ میں نے اس کے لیے اجر عظیم کا وعدہ کیا ہے اور اسے جہنم سے محفوظ رکھوں گا۔
 ۹۔ کیا یہ سچ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ جو شخص ایمان لائے اور عمل صالح کیا وہ میں نے اس کے لیے اجر عظیم کا وعدہ کیا ہے اور اسے جہنم سے محفوظ رکھوں گا۔
 ۱۰۔ کیا یہ سچ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ جو شخص ایمان لائے اور عمل صالح کیا وہ میں نے اس کے لیے اجر عظیم کا وعدہ کیا ہے اور اسے جہنم سے محفوظ رکھوں گا۔

[illegible]

مسئلہ نوادہ کی، ان لمحوں گھمات میں دو کون کی گئی ہے جو ہر سوس لاکھ لاکھ آدمی اور
 لاکھ لاکھ آدمی کا بھیجے گا۔ (۱۲/۲)

[illegible][illegible]

۱- اثر و الماریہ بھہہ ہا کیر اسی خانہ میں میں پائی ملی
است ۱

[illegible][illegible]

١٢٠٠

[illegible]

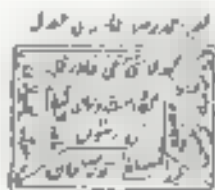
ثالثاً: اقرب الیہ کی بھی مجھے یہ خط لکری جس کا بہت بڑا فیسر بلکہ اس میں بہت اچھا اور مضمر
 کیا تھا کہ کتاب حلال اللہ کی کتاب ہے۔ ۴۱
 صبح الفجر کی کتاب کا اصول و قدر کی کتاب ہے۔ ۴۲
 جامع مسلم کتاب الہدایہ، الفہم عن بندہ المذنب علیٰ فیضہ، کتابت مرتبہ ۱۴۱۰ھ

[illegible]

۴ کما حقہ بدعینہ علی سراج عابد بدیع بنیاد علی لال حیاتہ سجادہ علی الخلف علیہ السلام
۵ (۱) عجیبہ کہ در کتب و ادبیات میں ہے جس کو علامہ مختار دہلوی نے شرح عقائد اربعہ میں ذکر فرمایا ہے، شاعر، علامہ
۶ قرآن میں ہے (توبہ: ۱۲۹) ﴿وَلَا تَقْرَأُ﴾

جمہوریہ ایران، مجلس خبرگان، ریاستہائے اسلامی، ریاستہائے اسلامی، ۱۳۶۶

¹ - ر. هاشم الحنفی: تراجم الفہم العربیۃ فی تفسیر پاکستان، ص ۱۰۰



محمد حیدر رضا خان قادیانی بیکال تنفی بریلوی رحمة اللہ علیہ

○ حالات زندگی

○ رَدِّقَادِيَانِيْث

حالات زندگی

ولادت باسعادت

دیکھیں! تاج الکونین، حجت الاسلام حضرت علامہ شاہ حامد رضا خاں کی ولادت شہداء شریف میں ہوئی۔ حضرت مولانا شمس الدین صاحب دہلوی نے حضرت مولانا شمس الدین صاحب دہلوی کے فرزند اکبر ہیں۔

تحصیل علم، بیعت و خلافت

حجت الاسلام نے محمد طلوع الدین اپنے والد ماجد سے چھ ماہ اور انیس سال کی عمر میں بیعت و خلافت حاصل کی۔ آپ شریفیت و کائنات و کونین میں امام ہیں۔ آپ نے کئی کئی کتب و رسائل تصنیف کیے ہیں۔ آپ نے کئی کئی کتب و رسائل تصنیف کیے ہیں۔ آپ نے کئی کئی کتب و رسائل تصنیف کیے ہیں۔

مقامات

آپ کا مقام، حضرت مولانا شمس الدین صاحب دہلوی کے فرزند اکبر ہیں۔ آپ نے کئی کئی کتب و رسائل تصنیف کیے ہیں۔ آپ نے کئی کئی کتب و رسائل تصنیف کیے ہیں۔ آپ نے کئی کئی کتب و رسائل تصنیف کیے ہیں۔

ہم نے ہندوستان کے اطراف و اکناف میں حجت الاسلام
 جیسے شخص دیکھا نہیں دیکھا

استقامت و اعلا کلمۃ حق

آپ اپنے دور کے بے نظیر درس، ولی کامل، نقیہ امیر تھے۔ معصومیت سے آخر
پہنچ گئے۔ مگر حق پرستی، ایمان، ایمان میں مصروف رہے۔ آپ
کے جسم قدس پر ایک پھوڑ ہو گیا جس کا پریشانی نگیز تھا۔ ڈاکٹر نے بے ہوشی واپس
لانا یا تو نہ سکا۔ آپ نے خود بخود اپنے آپ کو بے ہوش کر لیا۔
عام طور پر آپ پریشانی کے دو تین گھنٹے کے بعد میں سہاگن ہو جاتے۔
پس سہاگن بھی آپ کے سہاگن نہ تھے۔ آپ کی استقامت کو دیکھ کر ڈاکٹر بھی ششدر
شده گی۔ آپ ایک لے سرور ہیں۔ ہند میں ایک بیت ہو تو آپ باہر نکلتے۔
یہاں کے مسلمانوں کو ہندو بنا دیا جائے اور اس مقصد کے لیے وہاں ہندو
مسلمانوں کو قوتوں نے جانی اور مالی طور پر اپنی مدد کی۔ لیکن آپ نے عام
میں ہندوؤں پر ہندوؤں کی بدنامی نہ کی۔ آپ نے ہندوؤں کو ہندو بنانے
کے لیے ہندوؤں کی جگہ پر آپ نے ہندوؤں کی جگہ پر ہندوؤں کی جگہ پر
ہندوؤں کو ہندو بنانے کا اسلام پر حملہ آپ نے سب کی سرکوبی فرمائی۔

حضور و نلا مذہ

حضرت محمد اسلام کے خلفاء اور علما کی لہر میں طلوع کے ان میں سے چند
مشرقیہ ہیں۔ سب کے لئے ایک ہی راستہ ہے۔ ان کے لئے ایک ہی راستہ ہے۔
ان کے لئے ایک ہی راستہ ہے۔ ان کے لئے ایک ہی راستہ ہے۔ ان کے لئے ایک ہی راستہ ہے۔
ان کے لئے ایک ہی راستہ ہے۔ ان کے لئے ایک ہی راستہ ہے۔ ان کے لئے ایک ہی راستہ ہے۔
ان کے لئے ایک ہی راستہ ہے۔ ان کے لئے ایک ہی راستہ ہے۔ ان کے لئے ایک ہی راستہ ہے۔
ان کے لئے ایک ہی راستہ ہے۔ ان کے لئے ایک ہی راستہ ہے۔ ان کے لئے ایک ہی راستہ ہے۔
ان کے لئے ایک ہی راستہ ہے۔ ان کے لئے ایک ہی راستہ ہے۔ ان کے لئے ایک ہی راستہ ہے۔

شیخ القرآن علامہ محمد انصاری برادر ولی جہد حق

اولاد امجد

حضرت محمد اسلام کے دو صاحبزادے اور چار صاحبزادیاں تھیں۔
صاحبزادہ (۱) حضرت مقرر اعظم ہند علامہ برادر ولی جہد حق صاحب (۲)
صاحبزادہ (۳) صاحبزادہ (۴)

وصال

صاحبزادہ (۱) صاحبزادہ (۲) صاحبزادہ (۳) صاحبزادہ (۴)
صاحبزادہ (۱) صاحبزادہ (۲) صاحبزادہ (۳) صاحبزادہ (۴)
صاحبزادہ (۱) صاحبزادہ (۲) صاحبزادہ (۳) صاحبزادہ (۴)
صاحبزادہ (۱) صاحبزادہ (۲) صاحبزادہ (۳) صاحبزادہ (۴)
صاحبزادہ (۱) صاحبزادہ (۲) صاحبزادہ (۳) صاحبزادہ (۴)
صاحبزادہ (۱) صاحبزادہ (۲) صاحبزادہ (۳) صاحبزادہ (۴)
صاحبزادہ (۱) صاحبزادہ (۲) صاحبزادہ (۳) صاحبزادہ (۴)

صاحبزادہ (۱) صاحبزادہ (۲) صاحبزادہ (۳) صاحبزادہ (۴)
صاحبزادہ (۱) صاحبزادہ (۲) صاحبزادہ (۳) صاحبزادہ (۴)
صاحبزادہ (۱) صاحبزادہ (۲) صاحبزادہ (۳) صاحبزادہ (۴)
صاحبزادہ (۱) صاحبزادہ (۲) صاحبزادہ (۳) صاحبزادہ (۴)
صاحبزادہ (۱) صاحبزادہ (۲) صاحبزادہ (۳) صاحبزادہ (۴)
صاحبزادہ (۱) صاحبزادہ (۲) صاحبزادہ (۳) صاحبزادہ (۴)
صاحبزادہ (۱) صاحبزادہ (۲) صاحبزادہ (۳) صاحبزادہ (۴)

مصائب

- ۱۔ انصاری علی اسراف القادسی
- ۲۔ شیخ المصنف مصلح مونا اسیر پرورش علی ہسرتی

ردقادیانیہ

چچہ اور مہدم کی خدمت اقدس میں لکھنؤ علی گڑھ میں پتہ ۱۳۰۵
 ۱۳۰۵ ہجری ۲۵ جون ۱۳۰۵ء میں لکھنؤ میں پتہ ۱۳۰۵
 سوال کیا اور ساتھ ہی مراد علی لکھنؤ و خروج و قتل سے متعلق بھی دو
 "۱۳۰۵" ۲۴ برس ۱۳۰۵ء میں لکھنؤ میں پتہ ۱۳۰۵
 تاریخی نام "انصار المہدی علی اسراف القادیانی" لکھنؤ میں
 ۱۳۰۵ء میں پتہ ۱۳۰۵ء میں لکھنؤ میں پتہ ۱۳۰۵ء میں
 ۱۳۰۵ء میں پتہ ۱۳۰۵ء میں لکھنؤ میں پتہ ۱۳۰۵ء میں
 ۱۳۰۵ء میں پتہ ۱۳۰۵ء میں لکھنؤ میں پتہ ۱۳۰۵ء میں
 ۱۳۰۵ء میں پتہ ۱۳۰۵ء میں لکھنؤ میں پتہ ۱۳۰۵ء میں

اس رسالے میں آپ رحمہ اللہ نے اپنے والدہ ماجدہ ابستہ ام احمد رضا
 محدث بریلوی کی تین اہم کتب کا تذکرہ بھی فرمایا۔

۱۔ کتاب "انصار المہدی علی اسراف القادیانی" لکھنؤ میں
 قادیانیوں کے بارے میں تبصرے اور آپ رحمہ اللہ کے بارے میں تبصرے
 تمام دلائل و تائیدات کی طرح بکھیر کر رکھ دی۔

اعلیٰ حضرت ام احمد ابستہ ام احمد رضا رحمہ اللہ نے اپنے رسالہ "مہدی
 مسوء و عقاب علی انصار الکذاب" ۱۳۰۵ء میں اپنے لکھنؤ

۱۔ کتاب "انصار المہدی علی اسراف القادیانی" لکھنؤ میں
 قادیانیوں کے بارے میں تبصرے اور آپ رحمہ اللہ کے بارے میں تبصرے
 تمام دلائل و تائیدات کی طرح بکھیر کر رکھ دی۔
 تاریخی نام "انصار المہدی علی اسراف القادیانی" لکھنؤ میں

۱۳۰۵ء میں پتہ ۱۳۰۵ء میں لکھنؤ میں پتہ ۱۳۰۵ء میں
 ۱۳۰۵ء میں پتہ ۱۳۰۵ء میں لکھنؤ میں پتہ ۱۳۰۵ء میں



الصَّارِمُ الرَّبَّانِيُّ عَلَى اسْرَافِ الْقَائِيَانِي

(سنة تصنیف: ۱۳۱۵ / ۱۸۹۸ء)

تصنیف المصنف

مؤلف: سید الشہزادہ علی حسرت حضرت علامہ مولانا مفتی
محمد حامد ضیاء خان قادری بیکانی ضلع بریلوی جہانگیر

نعت

حضرت علامہ مولانا حسن رضا خان قادری دہلوی مدظلہ العالی

عجب رنگ پر ہے بہارِ عید

کہ سب چٹنگ ہیں گلابِ عید

مہارگ رو ہے غنچہ نہیں گل

ہیں گل سے بہتر ہے خارِ عید

میں رہا ہوں بہارِ عید

ہیں مرگ گردِ غبارِ عید

جو مردیکے ہارے جنت کھلو ہے

ظہرِ گل سے ہے خارِ عید

دو عالم میں ہوتا ہے صدق پہاں کا

ہیں اکٹھے نہیں دینا خواہ عید

آہیں منزلِ امن مریم

کچھ لامکاں تارِ عید

شرفِ جن سے حاصل ہوا عید

وہی ہیں حسنِ انوارِ عید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

استغفار

مسئلہ: یہ مسئلہ بہ چورس انداز میں پیش کیا گیا ہے اور اس میں کوئی شک نہیں

ہے کہ اس مسئلہ کا جواب خود خداوند تعالیٰ کے معروضِ خدمت کے اس منصب پر سربراہ ہیں ایک

نکتہ ہے کہ یہ مسئلہ بہ چورس انداز میں پیش کیا گیا ہے اور اس میں کوئی شک نہیں

ہے کہ اس مسئلہ کا جواب خود خداوند تعالیٰ کے معروضِ خدمت کے اس منصب پر سربراہ ہیں ایک

نکتہ ہے کہ یہ مسئلہ بہ چورس انداز میں پیش کیا گیا ہے اور اس میں کوئی شک نہیں

ہے کہ اس مسئلہ کا جواب خود خداوند تعالیٰ کے معروضِ خدمت کے اس منصب پر سربراہ ہیں ایک

نکتہ ہے کہ یہ مسئلہ بہ چورس انداز میں پیش کیا گیا ہے اور اس میں کوئی شک نہیں

تحریر یہ ہے

یہ مسئلہ بہ چورس انداز میں پیش کیا گیا ہے اور اس میں کوئی شک نہیں

ہے کہ اس مسئلہ کا جواب خود خداوند تعالیٰ کے معروضِ خدمت کے اس منصب پر سربراہ ہیں ایک

نکتہ ہے کہ یہ مسئلہ بہ چورس انداز میں پیش کیا گیا ہے اور اس میں کوئی شک نہیں

ہے کہ اس مسئلہ کا جواب خود خداوند تعالیٰ کے معروضِ خدمت کے اس منصب پر سربراہ ہیں ایک

نکتہ ہے کہ یہ مسئلہ بہ چورس انداز میں پیش کیا گیا ہے اور اس میں کوئی شک نہیں

ہے کہ اس مسئلہ کا جواب خود خداوند تعالیٰ کے معروضِ خدمت کے اس منصب پر سربراہ ہیں ایک

نکتہ ہے کہ یہ مسئلہ بہ چورس انداز میں پیش کیا گیا ہے اور اس میں کوئی شک نہیں

ہے کہ اس مسئلہ کا جواب خود خداوند تعالیٰ کے معروضِ خدمت کے اس منصب پر سربراہ ہیں ایک

نکتہ ہے کہ یہ مسئلہ بہ چورس انداز میں پیش کیا گیا ہے اور اس میں کوئی شک نہیں

ہے کہ اس مسئلہ کا جواب خود خداوند تعالیٰ کے معروضِ خدمت کے اس منصب پر سربراہ ہیں ایک

مقدمه اولی

۱۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کو اپنے رسول محمد ﷺ کو وحی کے ذریعہ سے پہنچایا۔ یہ وحی اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور اسے اللہ تعالیٰ ہی نے بھیجا ہے۔

متن

بسم الله الرحمن الرحيم

في الذين كذبوا بآياتنا واستكبروا عنها لا تفتح لهم ابواب السماء
 بحمد الله تعالى حتى حين عبدة وان منته عيسى بن مريم رسول الله مكرمته فيه
 وجعله في انبياء مبشرين برسول ياتى من بعده اسمه احمد وفي الختم
 ناصر يمينه اماما من امته نائب عنه صلى الله تعالى عليه وعلى آله وصحبه وسلم
 محسوب لديه وعلينا بهم الى يوم الدين آمين آمين يا رب العالمين، قل
 نفيقير محمد لمجددو بخامد وهذا القدري اليربلى غير تعالى واورده
 من ما هل اصبح كل مورد وروى اليهم هداية الحق والصواب

[illegible]

خون و ہذا ظاہر چلدا

[illegible]

[illegible]

میں نے اس کے لئے ایک خاص جگہ منتخب کی ہے۔

$$m = \frac{3}{2} \frac{1}{\sqrt{1 - \frac{v^2}{c^2}}} + \frac{1}{2} \frac{1}{\sqrt{1 - \frac{v^2}{c^2}}} = \frac{2}{\sqrt{1 - \frac{v^2}{c^2}}}$$

مرکز آموزش عالی خوارزمی - مشهد - ۹۵۱۳۹۳۵۱۱۱

$$u_1 = \frac{1}{2} \left(\frac{1}{n_1} + \frac{1}{n_2} \right), \quad u_2 = \frac{1}{2} \left(\frac{1}{n_1} - \frac{1}{n_2} \right), \quad u_3 = \frac{1}{2} \left(\frac{1}{n_1} + \frac{1}{n_2} \right), \quad u_4 = \frac{1}{2} \left(\frac{1}{n_1} - \frac{1}{n_2} \right)$$

$\frac{d}{dt} \left(\frac{\partial L}{\partial \dot{x}} \right) = \frac{\partial L}{\partial x}$

1. *Phragmites australis* (Cav.) Trin. ex Steud.

Journal of Management Education 36(7) 809-824

21

وہی ہے جو ہمیں دیکھ کر ہنس دیتا ہے۔

۳۔ کابل چن کر پھر اس میں جبرائیل سے کہہ دینا کہ یہ جبرائیل ہے جس نے تم کو اس کا حکم دیا ہے۔

وہابیوں کی مذہبی عقائد کے بارے میں یہاں پر ایک مختصر جائزہ دیا گیا ہے۔

$$y = \frac{1}{2} \left(\frac{1}{2} + \frac{1}{2} \right) = \frac{1}{2}$$

وَاللَّهُ يَتَعَالَى اللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۚ

”يَا بُولَحْرُ، كَلِّ بِعَيْيَمِ اللَّهِ بِكُفْرِهِمْ أَفَتُخْبِلُ عَذَابِ الْآخِرِ؟“ وَحَمْدُهُمُ الْبَدِيعِ

صاحب ای متعب بفسوی ۵ اب فقیر فخر عوے اللہ ان مقدمات کس سے فکریں

کتابوں کے ناموں کے تحت کتابوں کی تفصیلات دی گئی ہیں۔

عظیمیہوں میں حق واضح کوٹہ ہر وہاں : ب

سیدنا نوح علیہ السلام اللہ تعالیٰ انکرم وصالہ

۳۰ بیاد پڑے ہم کے ہاں سے شش میاں شش مسکتے ہیں۔

فِي ٥٠ كِتَابٍ مِنْ بَابِ يَاءٍ فِي ٥٠ كِتَابٍ مِنْ بَابِ يَاءٍ

پہلے قرآن مجید پڑھیں اور پھر علمی طریقہ دینی احادیث علی

خبر رسيد كه ملك ابي يحيى همداني به بغداد مي رسيده و پادشاه را خبر داده بود كه من و خاندانم در اين شهر

قلبم بيسا لا قلب بيسا هوذا و بعتن باقم و فلبس من اجساد ما به عذق في مقعر

نی طبعاً یک و سربیکت ہم ہنسہ - رنظہ ہم حسد یک و سرجھیک ا

مدیر و امپراتور این کشور که یک سال و نیم پیش از این در تبعید بود، به کشور بازگشت.

فَإِذَا دُعِيَ إِلَى الْغَدَاةِ فَاجْعَلْ فِيهَا مِثْلَ مَا كَانَ فِي الْغَدَاةِ الْأُولَى

تاریخ: ۱۳۸۵/۰۵/۰۵

... ..

(continued)

[illegible]

یہ سب کچھ دیکھ کر آپ کو یہ بات یاد آئے گی کہ

تا کہ ہم نے شوقیانا نہیں دیکھا ہے۔ (میں نے اسے دیکھا ہے۔) یہ ہے کہ

۱۱. در این مورد هم در این کتاب مذکور است که در این کتاب مذکور است که

پہلے پڑھو، پھر لکھو۔

درست است که اینها را در میان ما پیدا می‌کنیم و در میان ما هم پیدا می‌کنیم.

[illegible]

پکے سب سے خوشیوں کے لئے، یہاں تک کہ یہ

ب۔ کہ جس وقت کہ

[illegible][illegible]

استفسار: آیا این

۱۔ جب اس وقت قہار میں سوز و غما کا قہر قیامت آسان سے ترناؤں میں
۲۔ وہ قہار ہے جس نے تمام مخلوق کو پیدا کیا ہے۔ قہار ہے جس نے تمام مخلوق کو
۳۔ کیا۔ ایں مخلوقوں کو پیدا کیا ہے۔ قہار ہے جس نے تمام مخلوق کو
۴۔ پیدا کیا ہے۔ قہار ہے جس نے تمام مخلوق کو
۵۔ پیدا کیا ہے۔ قہار ہے جس نے تمام مخلوق کو
۶۔ پیدا کیا ہے۔ قہار ہے جس نے تمام مخلوق کو
۷۔ پیدا کیا ہے۔ قہار ہے جس نے تمام مخلوق کو
۸۔ پیدا کیا ہے۔ قہار ہے جس نے تمام مخلوق کو
۹۔ پیدا کیا ہے۔ قہار ہے جس نے تمام مخلوق کو
۱۰۔ پیدا کیا ہے۔ قہار ہے جس نے تمام مخلوق کو

حکایت اول

میں نے اس وقت تک نہیں دیکھا تھا کہ میری طرف سے کسی نے میری طرف سے کوئی حرکت نہیں کی تھی۔ میں نے اس وقت تک نہیں دیکھا تھا کہ میری طرف سے کسی نے میری طرف سے کوئی حرکت نہیں کی تھی۔

حکومتی نو

ہر شخص کو جامع ترغیب و تنہی میں حصہ ملے گا ہے رسول اللہ ﷺ

[illegible]

محمد جیت انیسویں

[illegible]

کہ شہنشاہ چار سو گنا تمہارے گھر میں حیاتِ شہیدانِ قیام ہے اور
 جنوں کی شہر میں ہے جو قتل آئے گا قیامت کے بعدوں بقائے
 بسورنِ شہر و ان قیامت بشارتِ قیوم عیسیٰ ہی مریم شامہہ غارِ رات
 عدو سے ناپ کھد بدربِ شہر لی بشارتِ شہر کہ لڑتے ہیں جی بھنگ
 و لکڑی سے ناپ کھد بدربِ شہر لی بشارتِ شہر کہ لڑتے ہیں جی بھنگ
 کی چاروں کر جی بھنگ شہر لی بشارتِ شہر کہ لڑتے ہیں جی بھنگ
 کے ان کی امامت کریں گے۔ وہ خدا کا دشمن اچل چپ نہیں ہو گا۔ کہتے ہیں
 کہ ان میں سے ایک ہے۔ ان میں سے ایک ہے۔ ان میں سے ایک ہے۔ ان میں سے ایک ہے۔
 کہ ان میں سے ایک ہے۔ ان میں سے ایک ہے۔ ان میں سے ایک ہے۔ ان میں سے ایک ہے۔

خدمت چھوڑ دے

[illegible]

جلد ۱۲، شماره ۱، بهار ۱۳۸۵

مسند امام احمد راجع مسند میں حضرت ام المومنین صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے ہے

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى عَنْ هِشَامِ بْنِ عَمْرٍو

الحمد لله رب العالمين

490

= 491 ; -

جدیدیت و ارتدکم

پھر سن لیجئے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ وہ اپنے پیچھے ہاتھ رکھ کر چلتے تھے۔ میں نے کہا کہ یہ کیا ہے؟ فرمایا کہ یہ اللہ کی قسم ہے کہ میں نے اللہ کو دیکھا ہے کہ وہ اپنے پیچھے ہاتھ رکھ کر چلتے تھے۔ میں نے کہا کہ یہ کیا ہے؟ فرمایا کہ یہ اللہ کی قسم ہے کہ میں نے اللہ کو دیکھا ہے کہ وہ اپنے پیچھے ہاتھ رکھ کر چلتے تھے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

[illegible]

مجلس شورای ملی

مخبر میں حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے ہے رسول اللہ ﷺ نے بعد ذکر و جالی فرمایا یا بلت فیکم ما شاء اللہ ثم یقول عیسیٰ بن مریم مصطفیٰ محمد بن عبد السمیع مدد مامہد با وحکمہ عدلا فیصل بدجوں وہو
میں رہے گا جب تک اللہ چاہے پھر میکس بن مریم علیہ السلام اس کے ساتھ ہی
تم کو اس کی مشورتی ملت پر امام راہ پا گئے ہو گئے اور تم طلب کرتے ہو کہ اس کے پاس

حديث چارم

۱۔ ہر شخص کو اپنے رب سے ڈرنے کی تلقین کرنی چاہیے۔
 ۲۔ ہر شخص کو اپنے رب سے ڈرنے کی تلقین کرنی چاہیے۔
 ۳۔ ہر شخص کو اپنے رب سے ڈرنے کی تلقین کرنی چاہیے۔
 ۴۔ ہر شخص کو اپنے رب سے ڈرنے کی تلقین کرنی چاہیے۔
 ۵۔ ہر شخص کو اپنے رب سے ڈرنے کی تلقین کرنی چاہیے۔
 ۶۔ ہر شخص کو اپنے رب سے ڈرنے کی تلقین کرنی چاہیے۔
 ۷۔ ہر شخص کو اپنے رب سے ڈرنے کی تلقین کرنی چاہیے۔
 ۸۔ ہر شخص کو اپنے رب سے ڈرنے کی تلقین کرنی چاہیے۔
 ۹۔ ہر شخص کو اپنے رب سے ڈرنے کی تلقین کرنی چاہیے۔
 ۱۰۔ ہر شخص کو اپنے رب سے ڈرنے کی تلقین کرنی چاہیے۔

حدیث بیست و دوم

میں نے رسول اللہ ﷺ کو اپنے پاس دیکھا کہ وہ اپنے ساتھیوں کے ساتھ بیٹھ کر کھانا کھا رہے تھے۔ میں نے کہا: یا رسول اللہ! میں نے آپ کو کبھی کبھار غصہ سے دیکھا ہے۔ آپ نے فرمایا: میں نے غصہ سے کبھی کبھار کھانا کھا ہے۔ میں نے کہا: یا رسول اللہ! میں نے آپ کو کبھی کبھار غصہ سے دیکھا ہے۔ آپ نے فرمایا: میں نے غصہ سے کبھی کبھار کھانا کھا ہے۔

حدیث بیست و سوم

میں نے رسول اللہ ﷺ کو اپنے پاس دیکھا کہ وہ اپنے ساتھیوں کے ساتھ بیٹھ کر کھانا کھا رہے تھے۔ میں نے کہا: یا رسول اللہ! میں نے آپ کو کبھی کبھار غصہ سے دیکھا ہے۔ آپ نے فرمایا: میں نے غصہ سے کبھی کبھار کھانا کھا ہے۔ میں نے کہا: یا رسول اللہ! میں نے آپ کو کبھی کبھار غصہ سے دیکھا ہے۔ آپ نے فرمایا: میں نے غصہ سے کبھی کبھار کھانا کھا ہے۔

حدیث بیست و چہارم

میں نے رسول اللہ ﷺ کو اپنے پاس دیکھا کہ وہ اپنے ساتھیوں کے ساتھ بیٹھ کر کھانا کھا رہے تھے۔ میں نے کہا: یا رسول اللہ! میں نے آپ کو کبھی کبھار غصہ سے دیکھا ہے۔ آپ نے فرمایا: میں نے غصہ سے کبھی کبھار کھانا کھا ہے۔

میں نے رسول اللہ ﷺ کو اپنے پاس دیکھا کہ وہ اپنے ساتھیوں کے ساتھ بیٹھ کر کھانا کھا رہے تھے۔ میں نے کہا: یا رسول اللہ! میں نے آپ کو کبھی کبھار غصہ سے دیکھا ہے۔ آپ نے فرمایا: میں نے غصہ سے کبھی کبھار کھانا کھا ہے۔

حدیث بیست و پنجم

میں نے رسول اللہ ﷺ کو اپنے پاس دیکھا کہ وہ اپنے ساتھیوں کے ساتھ بیٹھ کر کھانا کھا رہے تھے۔ میں نے کہا: یا رسول اللہ! میں نے آپ کو کبھی کبھار غصہ سے دیکھا ہے۔ آپ نے فرمایا: میں نے غصہ سے کبھی کبھار کھانا کھا ہے۔

حدیث بیست و ششم

میں نے رسول اللہ ﷺ کو اپنے پاس دیکھا کہ وہ اپنے ساتھیوں کے ساتھ بیٹھ کر کھانا کھا رہے تھے۔ میں نے کہا: یا رسول اللہ! میں نے آپ کو کبھی کبھار غصہ سے دیکھا ہے۔ آپ نے فرمایا: میں نے غصہ سے کبھی کبھار کھانا کھا ہے۔

حدیث بیست و ہفتم

میں نے رسول اللہ ﷺ کو اپنے پاس دیکھا کہ وہ اپنے ساتھیوں کے ساتھ بیٹھ کر کھانا کھا رہے تھے۔ میں نے کہا: یا رسول اللہ! میں نے آپ کو کبھی کبھار غصہ سے دیکھا ہے۔ آپ نے فرمایا: میں نے غصہ سے کبھی کبھار کھانا کھا ہے۔

[illegible]

خدمات مسجونان

[illegible]

خلافتِ اُمّی و فکیم

یہ اس میں عظمت اور حیدر خدائی کا مظہرِ خداوندی ہے۔ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں:

”مَنْ عَادَ الدِّينَ يَصِلْهُ عِبْسَى بَنِ مُرَيْهَ حَتَّى يَمُوتَ“۔ ”اگر کوئی اپنے دین سے لوٹ جائے تو اسے عیبس بن مرہ کی طرف تک پہنچا دیا جائے گا۔“

[illegible]

50

جدیدیت نفس و رسوم

[illegible]

عليه السلام و آله و صحبه اجمعين

مجلس انتظامی و تعلیمی

مجلس القضاء الأعلى في العراق

 34 = 7 = 3₂ - 2₂ 503

وانما وعشرون ساعه فانيون في كسبههم صبه في هر عماله شانه كسبه عمده

مع تصحيح ثناء بعضي من الظهور فيها في وقت شامد في شيب

۳۔ دہلی میں ۱۸۵۷ء میں ۱۰۰۰۰۰۰ روپے کی رقم جمع ہوئی۔

مسند میں نقل ہیں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا:

دی حضرت ترجمان القرآن علیہ السلام سے راوی لا نظروں الساعۃ حتی یرون

معدلتی و سستی

یونیم جیہ میں مرد، بنویم سے عرصہ مادی رسولانہ فرماتے ہیں

خبر ہذا لامۃ وید و آخرت فیہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و آخرت
فیہم مکیسی بن مریم السلام علیہما و آلہما و سلمت علیہما و علی
رؤسہما و علیٰ ہذا و علیٰ ہذا و علیٰ ہذا و علیٰ ہذا و علیٰ ہذا
والسلام علیہما و آلہما و سلم

جامع ترمذی میں حضرت مہدئ علیہ السلام کی کتاب ہے مکتوب فی التوراة

حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے عیسیٰ علیہ السلام سے کہا کہ تم میری جگہ پر جاؤ اور میری جگہ پر جاؤ۔

عجبی سے میرے عینی و قلبی دیدہ حد تک معنی پہنچا کر مستقام ہو کر
میں نے کہا : "جس طرح وہ دنیا میں رہتا ہے، وہ دنیا میں رہتا ہے۔"
جس سے اعلان کرتے کرتے گئے۔

وہی حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے راوی ابن الصبیح بن مریم بخاری

اصل بود العینہ وبستن بہ لباس عین سو کہ پیشکش کن مریدان صاف و
 تراست سے پہلے ظہور فرمائیں گے آدمیوں کو ان کے سہب اور سہب سے سب نیاری
 ہے ہے ۔ مریدان ۔ سہب و سہب کی ایک اس ۔ اس میں ہوں فاصلہ نگاہ میں ہوتی ہوں
 و شادان کن کی طرف سب کاموں میں رجوع ہوں۔

وہی حضرت عبداللہ بن عمروؓ ہیں سے ایک حدیث طویل ذکر مغیبت

[illegible]

چای

مسئلہ ثانیہ سیدنا روح البیہ کسی خطاب

[illegible]

جس پر تمام ناپیوستہ شکی برائیاں سے پکے پائے ہیں۔ وہ اپنے تئیں خوشامیوں
 خدا کی قسم میں رہتا ہوں۔ وہ کہتا ہے: میں نے اپنے خدا کو اپنے لیے لیا ہے۔
 محمد بن محمد بن علی نے فرمایا: "وہاں ہے جس کے ساتھ جو وہاں ہے۔"
 "تقدیر نے میری طرف سے کیا ہے۔" وہ کہتا ہے: "میرے خدا کے لیے کیا ہے۔"
 "میں نے اپنے خدا کو اپنے لیے لیا ہے۔" وہ کہتا ہے: "میرے خدا کے لیے کیا ہے۔"
 "میں نے اپنے خدا کو اپنے لیے لیا ہے۔" وہ کہتا ہے: "میرے خدا کے لیے کیا ہے۔"
 "میں نے اپنے خدا کو اپنے لیے لیا ہے۔" وہ کہتا ہے: "میرے خدا کے لیے کیا ہے۔"
 "میں نے اپنے خدا کو اپنے لیے لیا ہے۔" وہ کہتا ہے: "میرے خدا کے لیے کیا ہے۔"
 "میں نے اپنے خدا کو اپنے لیے لیا ہے۔" وہ کہتا ہے: "میرے خدا کے لیے کیا ہے۔"
 "میں نے اپنے خدا کو اپنے لیے لیا ہے۔" وہ کہتا ہے: "میرے خدا کے لیے کیا ہے۔"
 "میں نے اپنے خدا کو اپنے لیے لیا ہے۔" وہ کہتا ہے: "میرے خدا کے لیے کیا ہے۔"

من بالفاق جميع الخلق المخلوقين

خير الصحاب ابي بكر و من عمر

ومن عسى ومن عثمان و هو ابي

من امة لمصطفى المختار من مصو

نام و تکیا کی اس بات سے کہ جس نے اس کے لیے کیا ہے۔

انہوں نے کہا: "میں نے اپنے خدا کو اپنے لیے لیا ہے۔" وہ کہتا ہے: "میرے خدا کے لیے کیا ہے۔"
 "میں نے اپنے خدا کو اپنے لیے لیا ہے۔" وہ کہتا ہے: "میرے خدا کے لیے کیا ہے۔"
 "میں نے اپنے خدا کو اپنے لیے لیا ہے۔" وہ کہتا ہے: "میرے خدا کے لیے کیا ہے۔"
 "میں نے اپنے خدا کو اپنے لیے لیا ہے۔" وہ کہتا ہے: "میرے خدا کے لیے کیا ہے۔"
 "میں نے اپنے خدا کو اپنے لیے لیا ہے۔" وہ کہتا ہے: "میرے خدا کے لیے کیا ہے۔"
 "میں نے اپنے خدا کو اپنے لیے لیا ہے۔" وہ کہتا ہے: "میرے خدا کے لیے کیا ہے۔"
 "میں نے اپنے خدا کو اپنے لیے لیا ہے۔" وہ کہتا ہے: "میرے خدا کے لیے کیا ہے۔"
 "میں نے اپنے خدا کو اپنے لیے لیا ہے۔" وہ کہتا ہے: "میرے خدا کے لیے کیا ہے۔"
 "میں نے اپنے خدا کو اپنے لیے لیا ہے۔" وہ کہتا ہے: "میرے خدا کے لیے کیا ہے۔"
 "میں نے اپنے خدا کو اپنے لیے لیا ہے۔" وہ کہتا ہے: "میرے خدا کے لیے کیا ہے۔"

و انما

انہوں نے کہا: "میں نے اپنے خدا کو اپنے لیے لیا ہے۔" وہ کہتا ہے: "میرے خدا کے لیے کیا ہے۔"
 گزرا لھب الہ اکثر اهل العلم۔

حامدا

میں نے اپنے خدا کو اپنے لیے لیا ہے۔" وہ کہتا ہے: "میرے خدا کے لیے کیا ہے۔"
 "میں نے اپنے خدا کو اپنے لیے لیا ہے۔" وہ کہتا ہے: "میرے خدا کے لیے کیا ہے۔"
 "میں نے اپنے خدا کو اپنے لیے لیا ہے۔" وہ کہتا ہے: "میرے خدا کے لیے کیا ہے۔"
 "میں نے اپنے خدا کو اپنے لیے لیا ہے۔" وہ کہتا ہے: "میرے خدا کے لیے کیا ہے۔"
 "میں نے اپنے خدا کو اپنے لیے لیا ہے۔" وہ کہتا ہے: "میرے خدا کے لیے کیا ہے۔"
 "میں نے اپنے خدا کو اپنے لیے لیا ہے۔" وہ کہتا ہے: "میرے خدا کے لیے کیا ہے۔"
 "میں نے اپنے خدا کو اپنے لیے لیا ہے۔" وہ کہتا ہے: "میرے خدا کے لیے کیا ہے۔"
 "میں نے اپنے خدا کو اپنے لیے لیا ہے۔" وہ کہتا ہے: "میرے خدا کے لیے کیا ہے۔"
 "میں نے اپنے خدا کو اپنے لیے لیا ہے۔" وہ کہتا ہے: "میرے خدا کے لیے کیا ہے۔"
 "میں نے اپنے خدا کو اپنے لیے لیا ہے۔" وہ کہتا ہے: "میرے خدا کے لیے کیا ہے۔"

اقول

یہ تو انہی میں سے ہے کہ وہ دنیا میں غلبہ رکھ کر فرماتے ہیں: "میں نے اپنے خدا کو اپنے لیے لیا ہے۔"
 "میں نے اپنے خدا کو اپنے لیے لیا ہے۔" وہ کہتا ہے: "میرے خدا کے لیے کیا ہے۔"
 "میں نے اپنے خدا کو اپنے لیے لیا ہے۔" وہ کہتا ہے: "میرے خدا کے لیے کیا ہے۔"
 "میں نے اپنے خدا کو اپنے لیے لیا ہے۔" وہ کہتا ہے: "میرے خدا کے لیے کیا ہے۔"
 "میں نے اپنے خدا کو اپنے لیے لیا ہے۔" وہ کہتا ہے: "میرے خدا کے لیے کیا ہے۔"

حسيه يوم افول

ایک افسر

جیسی کہ صوفیاء اسلام پر بعد قیام روح آستان پر اٹھائے گئے۔

دو سورا (سورا)

تَقْتَضِيهِ الْفَقِيرُ

٤٦ غلبت عليه حجة بطلان ج. ٥١٤

[illegible]

۱۰۔ ہوا کی موت میں اس شخص کو توئی کہتے ہیں۔ سمیر بھی اس پر

ۛۛ

وابعا

622

دھول

53

مگر چہ شیعہ میں دنیا و مافیہا مخلوق کے
 اولیٰان جہان مست کہ کا حق است
 ہم اس کا سوال کہ کس وقت آسمان سے رجوع کریں گے اس کا جواب دیا ہے
 کہ ما المسؤول عنها باعلم من السائل اتنا ثقی ہے کہ وہ مبارک وقت بہت قریب
 آچکا ہے کہ وہ آفتاب ہدایت و کمال اخلاقی رحمت و جمال و قہر و جلالت سے طلوع فرما کر اس
 زمین تیر و تار پر چلی لے جائے اور ایک جھلک میں تمام کفر بدعت و کفرایت یہودیت و شرک
 و کفریت و کفریت کا دیا نہایت نفی و خروج و غیر با اقسام شکائت سب کا مٹا کر دے تمام
 جہان میں ایک دین اسلام ہو اور دین اسلام میں صرف ایک مذہب الہست باقی سب مٹ جائے
 و لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ وقت کے آج سے کتنے سال کتنے ماہ باقی ہیں کہ ہمیں بتائی
 گئی نہ ہم جان سکتے ہیں جس طرح قیامت کے آنے پر ہمارا ایمان ہے اور اس کا وقت معلوم
 نہیں۔

تنبیه چهارم

مسئلہ اول: اللہ عزوجل نے انسان کو جامع صفات ملکی و کیمی و فیزیائی بنایا ہے جسے وہ بہایت فروغ کے صفات ملکی ظہور کرتے اور اسے بعض یا کس مبالغہ سے افضل کر دیتے ہیں کہ عبادی المؤمن احب الی من بعض ملئکمی (یعنی میرا مؤمن بندہ مجھے فرشتوں سے زیادہ محبوب ہے۔ فاروقی) شریعت ان کی شعار ہوتی ہے اور تقویٰ ان کا دھرم کہ لا یغضون الله ما امرهم و یقضون ما یؤمرون۔ تو ائمہ و فروقی ان کی شانیں نبلی اور تکبر و تعنی سے نظر ملے کہ ان المملکة لتضع ارجلها لطالب العلم (یعنی وہ ملک فرشتے غالب ضم کیلئے اپنے پردوں کو بچھ دیتے ہیں۔ فاروقی) اور جس نے صفات کیمی کی طرف رجوع کی یہاں دارالین و دارالطین و فرج کا خام خوار اور فکر شہوات کا اسیر و گرفتار کہ اولئک کما لا نفع بئہم اصلہ اور جس پر صفات شیطانی غالب آگئی تکبر و ترفع اس کا دین و

آئین کہ آئی و انسکیر و کائی من انکسیرین ۵ یہ ہر وقت طلب چاہ و شہرت میں مبتلا رہتے ہیں کسی طرح وہ بات نکالتے جس سے آسمان ٹھٹھکیا پر تو نیچا اچھا لے دوردور نام مشہور ہو خاص و عام میں ذکر مذکور ہوا پتہ گرد و انگ بنا نہیں وہ ہمارا نظام ہمہ ان کے امام کہہ سکیں ان میں جن کی صحت چوری ترقی کرتی ہے وہ انا و انکم الا علی یولتے اور دعویٰ خدا کی وکان کھولتے ہیں جیسے گزرے ہوؤں میں فرعون و حمود و غیرہا مرد و اور آنے والوں میں مسیح و عیسیٰ کے سوا ایک اور مسیح فرشتین یعنی وہاں لعین اور جہان سے کم وجہ است رکھتے ہیں کذاب یہ سو کذاب عقیدت و طریقت و طریقت کی طرح ادنیٰ رسالت و نبوت پر ٹھکتے ہیں اور گھٹے کی صحت والے کوئی مہدی موعود بنتا ہے کوئی نوٹے زمان کوئی جھپٹے وقت کوئی ہائیں وچیں ہندوستان جس میں دھوں سے اسلام ہے سردار ہے اور دین ہے پادشہ اسرار کی آزادیوں کھلے ہندوں رہنے کی شادیوں یہاں رنگ نہ لائیں تو کہیں ہزاروں جھپٹے سیکڑوں ریڈرمو (Relormar) مہنڈان تہذیب مشرعاں نیچے کھٹے ہی مہدی کھٹے مذہب گر حشرات الارض کی طرح اکل پڑے اور خدا کی شان مہدی من بٹھا نا و نبھل من بٹھا نا جو کوئی کیسے ہی کھلے باطن مستح جھوٹ کا نشان یا نمہ کر آگے بڑھا کچھ عقل سے اندھے قسمت کے نمہ سے اس کے پیچھے ہو لیے آٹھ ہیں آدھی تھے جو فرعون کو جھڑ کر گئے یہی آدھی اول گے جو وہاں کا ساتھ دیں گے ان صدیوں کے دور سے میں مہدی تو کھٹے ہی لٹکے اور زمین کا بیونہ ہوئے نہ جاتا ہے ایک صاحب کو پانچ پائی کے زور میں فی اونچ کی سوچھی کہ مہدی جتا پرانہ ہو گیا اور نرا اتنی پٹے میں نصف ہی کیا لا و عیسیٰ موعود نہیں اور ادنیٰ الہام کی بنیاد پر نبوت کی دیوار چٹیں اور ادھر یہ سائیں کا زمانہ بنا ہوا ہے اگر کہیں صلیب کے صدقے میں نصیب چاکا اور ان کی کچھ میں آگیا جب تو جنگل میں منگل ہے سولی کے ان جھکے کی شادی کا ونگل ہے پادشہ و امریکا اور ہوا و طریا سب تخت اپنے ہی ہیں اپنے ہی

بندے خداوند تبارک و تعالیٰ ہیں یا خدایا میں چاہتا ہوں کہ جو تیرے پر سورج کا تاب ہونگا وہ آپ کو
چیتے جی معزول کر کے بیٹے کا راج ہوگا اور ایسا نہ بھی ہو تو چند گانھ کے پورے عقلم کے
اندھے تو کہیں کئے ہی نہیں یوں بھی اپنا ایک گروہ الگ تیار شہرت حاصل سرور ہی پر قرار اس
قبیل کے بنائے کہ جہاں ہزاروں کل کھڑے صدمہ اجل کھیلے وہاں ایک ہلکا سا بچہ بھی چلے
کہ سیدنا عیسیٰ بن مریم علیہ السلام وہ اللہ تعالیٰ کے مر بھی گئے اب وہ کیا خاک اتریں گے اور کیا کریں
وہ رنگے جو کچھ ہیں ہمیں ذات شریف ہیں ہمیں آخری امید گاہ حلیف ہیں ہمیں قاتل شہر
ہمیں قاتل عیسیٰ بن مریم کا سر صلیب ہمیں سچ موعود کو یا نہیں کی ماں کنواری انہیں کو آپ معدوم
احادیث متواترہ میں انہیں کے آنے کی دعوت مگر یہ ان کی تری خام ہوں ہے اور حیات و موت
عیسوی میں ان کی گفتگو مٹ ہم پر پڑے ہیں موت عیسوی متافی نزول ہے یا نہیں اگر نہیں اور
چٹک نہیں جیسا کہ ہم مقدمہ خاصہ میں روشن کر آئے جب تو اس دعوے سے جھیں کیا طبع ہوا
اور احادیث نزول کو اپنے اوپر ڈھالنے سے کیا کام چلا اور اگر ہاٹھری منافی جانے تو یقیناً
لازم کہ موت سے انکار کچھ حیات ثابت مانجے کہ اگر موت ہوتی تو نزول نہ ہوتا مگر نزول
یقینی کہ مصطفیٰ ﷺ کے ارشادات متواترہ اس کی دلیل قطعی مسلمان ہرگز کسی فریب و ہندہ کی
جاویدہ مان کر اپنے رسول کریم علیہ السلام کے ارشادات کو معاذ اللہ تبارک و تعالیٰ جانستے
وائے نہیں جو کوئی ان کے خلاف کہے اگر چہ زمین سے آسمان تک ان سے مسلمان اس کا
نا پاک قول بدتر از بول اسی کے معنی پر بار کرانگ ہو یا نہیں گے اور مصطفیٰ ﷺ کے دامن
پاک سے لپٹ جائیگے اللہ تعالیٰ ان کا دامن نہ چھڑائے و لیس آخرت میں آئینہ میں بجا
عندک یا ارحم الراحمین۔

اور اپنے دعوے کی تعمیر کی آ ن ہے تو صرف قرآن سے اور دیکھو قرآن کی بارگاہ سے

خبر ہم پکھرتے ہو اچھے دہاں نہ ملا حدیث سے ۱۰۔ ۱۱۔ دیکھو حدیث کی درگاہ سے خائب و خاسر
پہنچتے ہو خبر یہاں بھی اٹکا نہ لگا تو کسی صحابی کا ارشاد کس تابعی ہی کا اثر کسی امام ہی کا قول کچھ
توجہ کش کرو کہ احادیث متواتر وہیں مصطفیٰ ﷺ نے جو نزول میں کسی کی بشرت دی ہے اس سے
مرد کوئی ہند کی پنجابی ہے جہاں جہاں انکس مریم ارشاد ہے وہاں کسی پنجابین کا کچھ مفصل زادہ
مراد ہے اور جب ایسے بدبین اہل ان دعویٰ کا کہیں سے ثبوت نہ دے سکو ہر طرف سے
ثامید ہر طرح سے داخل تو عوام کو چھٹنے اور ہینتر سے بد لئے اور تو جیسے نکلے اور انکے اچھٹنے
سے کیا حاصل حضرت مسیح موعودؑ کا جسم روح یا صرف روح سے بعد انتقال کے پاچھنے جاسکتے
تھیں کیا لعل اور تم پر سے ذلت ہے ثبوتی کیونکر دفع کیا ہمارا مطلب ہر طرح مفقود و تہمارا ادعا
ہر طرح مردود پھر اس ہے معنی بحث کو چھین کر کیا سنہیا ہو گئے اور حدیث کی وفات سے مفصل کو
مرسل پنجابین کو مریم بننے کو کھانڈل کو اکرم بیانی کو کلواری ادعاں کو دم کیونکر ہانا گئے یا بلند
وکی و عرف کے مقدمہ اثبات و دلائل میں گزرے ان تمام جہالات کا حشر کے رو میں کافی دوائی
میں بلند ہوئے۔

— **مجلس القضاء**

بغرض داخل یہ بھی کہی کہ نزول عیسیٰ سے مراد کسی نماش عیسیٰ کا ظہور ہے مگر مصطفیٰ ﷺ نے صرف احوال تو ارشاد فرمایا کہ نزول عیسیٰ ہوگا بلکہ اس سے پہلے بہت وقائع ارشاد ہوئے ہیں کہ جب یہ واقع ہوئیں گے اس کے بعد نزول ہوگا اس کے مقارن بہت احوال و اوصاف بتائے گئے ہیں کہ اس طور پر ہمیں گے یہ کیفیت ہوگی اس کے لاحق بہت حوادث و کوائف فرمائے گئے کہ ان کے زمانے میں یہ ہوگا آقران سب کا صادق آنا تو ضرور ہے مگر ساری بات میں روم و شام و تمام بلاد اسلام باستان نے حرمین شریفین سب مسلمانوں کے ہاتھ سے نقل چاہا سلطان اسلام کا شہادت پانا تمام زمین کا فخر و نساد سے بھر

جائے کے باعث اولیائے عالم کا کہ معظمہ کو ہجرت کر جانا وہاں حضرت امام آخر الزماں کا طواف کعبہ کرتے ہوئے مقبور فرمانا اور اولیائے کرام و سائر اہل اسلام کا ان کے ہاتھ پر بیعت کرنا نصاریٰ کا دابق یا اعمیٰ ملک شام میں امام باندہ صلاہ کی طرف مدینہ طیبہ سے لشکر اسلام کا تہمت فرمانا نصاریٰ کا اپنے ہم قوم و مسلمانوں سے لڑائی مانگنا۔ مسلمانوں کا انہیں اپنی پندہ میں اپنے لشکر مسلمین کا قین حصے ہو جانا نصاریٰ پر فتح عظیم پانا قیاب حصے کا قسط حصہ نصاریٰ سے چھیننا غنیمت کبریٰ کا واقع ہونا ہزار ہا مسلمانوں کا قین روز اپنے جنموں سے قسم کھا کر دھن کہ فتح کر لیں گے یا شہید ہو جائیں گے اور شام تک سب کا شہید ہو جانا آخر میں نصرت الہی کا نزول فرمانا مسلمانوں کا فتح اہل واکظم پانا اتنے کا فردوں کا کھیت ہونا کہ پرندہ آسمان کی لاشوں کا ایک کدو سے اتنے تو دوسرے کدو سے تک پہنچنے سے پہلے مر کر گر جائے۔ مسلمانوں کا اموال غنیمت تقسیم کرتے میں انہیں لعین کی زبان سے خروج وہاں کی لفظ خبرین کر پائنا وہاں اس کا نشان نہ پانا پھر اس غیبت اعدا نا اللہ صلاہ کا مقبور کرنا و شہر قیاب دھانا بینہ برسا، کھیتی لگانا زمین کو حکم دے کر خزانے لٹکانا غنائوں کا اس کے پیچھے او لینے سب سے پہلے ستر ہزار یہود و عیسائی کاش کا اس کا فرد و عیان لانا اس کا لشکر ہزار ہاں کا ایک جوان مسلمان کو گود سے دھکڑے کر کے پھر زندہ کرنا اس کا اس پر فرمان کرنا اب مجھے اور بھی یقین ہو گیا کہ تو وہی کا کذاب ملعون ہے جس کے خروج کی ہمیں نبی ﷺ نے خبر دی تھی اگر کچھ کر سکتا ہے تو اب مجھے کچھ ضرر پہنچا پھر اس کا ان پر قدرت پانا غائب و خاسر ہو کر رہا جانا چالیس روز میں اس ملعون کا حرمین طہون کے سوا تمام جہان میں گشت و گاہا اہل عرب کا سٹ کر ملک شام میں جمع ہونا اس غیبت کا انہیں ہی صرہ کرنا انہیں ہزار مرد جنگی اور ایک لاکھ گورتوں کا محصور ہونا کیا تمہارے لکھنے سے بیشتر یہ سب وقائع واقع ہو لیے واکہ صریح بھونے ہو اب چلیے مقادرات ناگوار اسی حالت میں قلعہ بند مسلمانوں کو آواز آتا کہ

غیر راہنوں فریاد و رن آ پہنچا عیسیٰ موعود علیہ صلاہ اسلام کا باب و شفق کے پاس دمشق اشام کے شرقی جانب منہ را سپید کے نزد یک دو طرفتوں کے پردوں پر ہاتھ رکھے آسمان سے نزول فرمانا یہ نبائے ہاوں سے پانی چکنا جب سرجھا کھیں یا اٹھائیں مونس مبارک سے موتیوں کا بھڑنا یہاں تک میر ہو چکی نماز قائم ہے حضرت امام مہدی کا ہر عید و ایامت فرمانا حضرت کا ان کے پیچھے نماز پڑھنا سلام پھیر کر دروازہ کھلوانا اس طرف ستر ہزار یہودی مسلح کے ساتھ اس مسجد کذاب یک چشم کا ہونا مسجد صدیق ﷺ کو دیکھتے ہی اس کا بدن گھٹا بھگنا عیسیٰ موعود صلاہ کا اس کے تعاقب میں جانا باب لد کے پاس اسے قتل فرمانا اس کا خون ناپاک اپنے نیرہ پاک پر دکھانا کیا تم پر یہ صفات صادق ہیں کیا تم سے یہ وقائع واقع ہوئے؟ ووالہ صریح بھونے ہوئے آگے سینے واقعات عہد مبارک سید موعود کا محمود صلاہ اللہ تعالیٰ و سلامیہ کا صلیبیں توڑا قتل کرنا پڑنا پڑنا پڑنا کا طر سے اعدا الاسلام و اعدا السیف پر قتل فرمانا یعنی اسلام لادور توار تمام کفار دوسے زمین کا مسلمان یا مقتول ہونا یہود کو کین کن کر قتل فرمانا چاروں چھروں کا مسلمانوں سے کہنا اے مسلمان آ یہ میرے پیچھے یہودی ہے سو دین اسلام کے تمام مذاہب کا یکسر نیست و نابود ہو جانا روم کے راستے سے حج یا عمرے کو جانا عزرا اللہ سید اطہر علیہ السلام پر حاضر ہو کر سلام کرنا قیام نور سے جواب آنا اور ان کے زمانے میں ہر طرح کا امن یمن ہونا لایح حد الغرض کا دیا سے اللہ جانا شیر کے پاؤ میں گائے کا بڑنا۔ پھیرے کی بغل میں بکری کا بیٹھنا سانپ کو ہاتھوں میں لے کر بچوں کا کھیلنا کسی کا کبھی کو ضرر نہ پہنچنا آسمان کا اپنی برکتیں انڈیل دینا زمین کا اپنی برکات اگل دینا ہجرتی چنان پر دان بھیر دو تو کھتی ہو جانا اتنے بڑے اناروں کا پیدا ہونا پچھلے کے سایے میں ایک جماعت کا آ جانا ایک بکری کے دودھ سے ایک قوم کا پین بھرنار دوسے زمین پر کسی کا محتاج نہ ہونا دوسرے و ملا اثر غیوں کے توڑے لیے پھرے کوئی قبول نہ کرے وغیرہ وغیرہ۔ کیا

یہ چہارے اس زمانہ پر شور و شین کے حالات میں سکھنا و اللہ صریح چھوٹے بڑی طرح اور
وقائع کثیرہ مشہور یا جوج ماجوج کا عہد یسوی میں لکھنا، دجل و فرات وغیرہ کا یہ کہہ دینا کہ
بالکل سمجھنا دینا، یہی اصل امر ہے کہ اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو کوہ طور کے پاس محفوظ رکھتا
یا جوج ماجوج کا دینا خالی دیکھ کر آسمان پر تیر پھینکنا کہ زمین تو ہم نے خالی کر لی اب آسمان
والوں کو ماریں، اللہ تعالیٰ کا ان فحشوں کے استدراج کے لیے تیروں کو آسمان سے ٹھون
آلودہ واپس لے کر فرشتوں کو نہ دینا، نہ کوئی پھر یہی دیکھنا کہ دعا سے ان اشقیاء پر
ہار کے لطف کا آنا، سب کا ایک رات میں ہلاک ہو کر روچا، روئے زمین کا فن کی قنوت
سے غراب ہونا، دعا سے یسوی سے ایک غلت آندھی آ کر ان کی ناخوشی اڑا کر سمندر میں
پھینک دینا، یہی وہ مستحقین کا کوہ طور سے لکھنا، اشعروں میں از سر نو آباد ہونا، پالیس سال زمین
میں امامت دین و حکومت عدلی آئینی فرمانا، کر دوات پانا، حضور سید المرسلین ﷺ کے پیلو
مبارک میں دفن ہونا، جب تم اپنی عمر جو لکھا کر آئے ہو پوری کر لو تو ان شاء اللہ العظیم
سب مسلمان حجاب دیکھ لیں گے کہ حضرت عزرائیل علیہ السلام نے تمہیں تو کھادیا کہ
تمہارے مقررہ سلی کو پہنچا دیا اور ان باقی واقعوں سے بھی کوئی تم پر مصافحہ نہ آئے پھر تم کیونکر مرنے
صحیحی و مراد احادیث ہو سکتے ہو؟ اگر کیسے ہم حدیثوں کو نہیں مانتے۔ جی یہ تو پہلے ہی معلوم تھا
کہ آپ ﷺ کا نام رسول اللہ ﷺ ہے۔ مگر یہ تو فرمایا کہ پھر آپ ﷺ کا موعود کس کا ہے
جس کا قرآن عظیم میں کوئی آیت صریح قطعیہ اللہ الہ لا الہ الا وہ ہے کہ یسوی کا نزول موعود ہے
تو نہ کہ اور نہیں تو آخر یہ موعود و موعود کہاں سے کار ہے۔ اب انہیں حدیثوں سے جب حدیثیں نہ
دلو گے موعود کی کاہندہ تا کس گھر سے لائے گے

ج شرمہادت از خدا و از رسول

مگر بھ اللہ مسلمان کبھی ایسی زلالت پر کان نہ رکھیں گے کیا ممکن ہے کہ موعود اللہ معاذ اللہ دو

برش و اے مصطفیٰ ﷺ کو جھوٹا جانیں اور ان کے منکر مخالف کو سچا؟ حاشا للہ عاشر اللہ اور پھر
مخالف بھی دو جو خود انہیں ارشادات کے سہارے اپنے خیالی یا دیکا تاوتہا سے موعود بننے کو
تو حدیثیں جی مگر تفسیر اوصاف و وقائع کے وقت جھوٹی افقار مینون بنغض الکلب
و تکفرون بنغض لہما جزاء عن یفعل ذلک منکم الا جزائی فی الحیوة الدنیا
و یوم البقیۃ یزکون علی انشد العذاب و ما اللہ یقاتل غشا یعملون و یقیل بعدا
للقوم الظالمین و العذاب و البلیس جواب سوال اخیر اب نہ ہا مگر سناں کا حضرت امام
مہدی اور دجال کی نسبت سوال اتفق اللہ تعالیٰ اس کے جواب لکھتے قولہ حضرت امام
مہدی اور دجال کا ہون قرآن شریف میں ہے یا نہیں۔ قول ہے اور بہت تفسیل ہے۔
قول ہے تو اس کی آیت۔ قول ایک نہیں متعدد۔ دیکھو سورہ و النجم شریف آیت تیسری اور
چوتھی۔ سورہ فتح شریف آخر آیت کا صمد۔ سورہ قلب القرآن مبارک (یٰٰسین شریف) کی
کلی چار آیتیں۔ وغیرہ ذلک مواقع کثیرہ۔

جواب دوم:

دیکھو مقدمہ اولیٰ جواب سوم کا دینی کا لکھنا اس کا یسوی موعود ہونا قرآن شریف
میں ہے یا نہیں اگر ہے تو اس کی آیت اور نہیں تو وجہ کذلک العذاب و العذاب الا
بحوزۃ الکبیر لئلا یکنوا یفلحون الحمد للہ کہ یہ مختصر جواب ۲۲ رمضان مبارک روز
جہان افروز ہو شنبہ ۱۳۵۷ھ و حدیث پرش اختتام اور بلاغ تاریخ انصارم البرہانی علی اسرار
انقادیاتی نام ہوا۔ و صلی اللہ تعالیٰ علی سیدنا و مولانا محمد و آلہ و صحبہ
اجمعین و اخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین و اللہ سبحانہ و تعالیٰ اعلم
و علمہ جل مجدہ اتم و احکم۔

کتبہ: محمد السروق، بحار رضا البریلوی، علی حد

بسمحمدن المصطفیٰ النبی الامی صلی اللہ علیہ وسلم